۳۱

خواص گھی کوار

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی، اردو بازار لاہور

Marfat.com

خواص گھیکوار

شمس الحکماء
حکیم محمد عبداللہ
رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی قذافی مارکیٹ ۱۳ اردو بازار لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

60662

ناشر: ———— عبدالوحید سلیمانی
طابع: ———— منہاج الدین اصلاحی
مطبع: ———— شرکت پریس ۔ لاہور

قیمت: ———— ۶/۰۰ روپے

Marfat.com

طب 37

ترتیب

نام مضمون	صفحہ نمبر
گھیکوار کا تعارف	۵
سر اور آنکھوں کی بیماریاں	۷
حلق اور سینہ کی بیماریاں	۱۲
معدہ اور آنتوں کی بیماریاں	۱۷
تلی اور جگر کی بیماریاں	۲۲
گردہ اور مقعد کی بیماریاں	۳۰
جلد کی بیماریاں	۳۳
مردوں کی خاص بیماریاں	۴۵
عورتوں کی خاص بیماریاں	۴۷
بخار	۴۹
یونانی اور ویدک مرکبات	۵۵
کشتہ جات	۶۶

Marfat.com

دیباچہ

ہمیں خدا کی عطا کی ہوئی ہر ایک نعمت پر شکر واجب ہے کیونکہ شکر ہی ایک وہ عمل ہے جس کو ہمارے خالق و رازق و معطی نے ازدیاد نعمت کا موجب فرمایا ہے مگر مشکل تو یہ ہے کہ خدا کے انعامات تو اس قدر وافر ہیں جن سب پر شکر تو درکنار ان کو شمار میں لانا ہی انسانی قوت سے باہر ہے۔ ان تعدوا نعمة الله لا تحصوها تو پھر ان آیات کا تطابق کیسے ہوگا۔ سنیے وہ انعامات ہمارے خالق نے ہمارے فوائد کے لیے عطا فرمائے ہیں۔ ان کو ایک فضول اور بے فائدہ چیز تصور کر کے ان سے فائدہ حاصل کرنا ہی دراصل ناشکری کا مترادف ہے اور یہی خدا کو ناپسند ہے کیونکہ ہمارے خالق نے کوئی چیز بھی بے فائدہ نہیں بنائی بلکہ تمام کی تمام ہمارے فائدوں کو بنائی ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ان کے فوائد کے حصول کی کوشش نہیں کی جاتی۔ میں تو ہر حلال چیز کے فوائد کو سوچنا اور پھر اس کو عیاں کر دینا اس نعمت کا شکریہ اور اما بنعمت ربك فحدث پر عمل سمجھتا ہوں۔

لیجیے آج ہمارے ملک کی ایک عام ملنے والی بوٹی گھیکوار پر قلم اٹھاتا ہوں جس کے اندر ہمارے خداوند کریم نے صدہا فوائد پنہاں کر دیے ہیں چنانچہ اس خادم عاصی کو خدا کے فضل و کرم سے جس قدر فوائد حاصل ہو سکے۔ اس کتاب کے اندر بلا بخل پیش کر رہا ہوں۔ ان میں بہت سے نسخہ جات ایسے بھی ہیں جو کہ بلا مبالغہ ہزاروں روپیہ کے ہیں اور خاص سینہ کے راز ہیں خصوصاً بیان کشتہ جات کے اندر تو اس میں بہت ہی فوائد بھر دیے ہیں۔ یہ تمام مواد میں نے بڑی ہی کوشش سے حاصل کیا ہے جس کے مجموعی خرچ کا اندازہ صدہا روپیہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین۔

خادم الناس

حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ

Marfat.com

گھیکوار کا تعارف

نام :۔اس کو عربی میں صبار اور فارسی میں فیقرا کہتے ہیں۔علاوہ انیں اس کو ایلیار اور گھی کوار اور کوار گندل ۔گنوار پٹھا۔گنوار پاٹھا وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔اس کے توڑنے سے زرد لعاب نکلتا ہے۔

ماہیت :۔یہ ایک نہایت ہی خوشنما اور عام ملنے والا پودا ہے۔جس کے لمبے لمبے اور موٹے سبز رنگ کے پتے اپنی خوش نمائی اور خضرات سے ہر راہ گذر کو متوجہ کر لیتے ہیں۔اس میں سے ایک سرخی مائل لمبی گندل نکلتی ہے۔جس کے سر پر سرخ پھول لگتے ہیں۔اور ان میں سے تخم نکلتے ہیں

طبیعت :۔گرم خشک اور گرم مزاج والوں کے لیے زیادہ استعمال کرنا مضر ہے۔

بعض اطباء کا خیال ہے۔کہ ایلوا اسی کے لعاب سے بنایا جاتا ہے۔اور بعض فرماتے ہیں۔کہ یہ بالکل غلط ہے۔دراصل دونوں فریق ہی اس میں سچے ہیں۔کیونکہ جو ایلوا بنام صبر سقوطری فروخت ہوتا ہے۔وہ گھیکوار سے نہیں بنتا۔البتہ جو صبر سُرخی مائل ہوتا ہے۔وہ اسی سے بنتا ہے۔جس کو ہم صبر سقوطری کے بجائے ہندوستانی ایلوا کہہ سکتے ہیں۔میرے ناقص فہم کے بموجب گھیکوار سے تیار شدہ ایلوا صبر سقوطری سے کسی طرح کم نہیں بلکہ عمدہ ہے۔

Marfat.com

ایلوا بنانے کی ترکیب:

گھیکوار کے پتوں میں سے پانی نکال کر کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ خشک ہو کر ایلوا تیار ہوگا۔ عمدہ بننے کی یہ نشانی ہے۔ زرد سرخی مائل ہوگا۔ اور ذرا سے ہاتھ کے دباؤ سے ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔ یہ ایلوا بہت ہی عمدہ ہے۔ تمام فوائد میں ایلوے سے کم نہیں ہے۔

Marfat.com

سر اور آنکھوں کی بیماریاں

(۱) درد شقیقہ و عصابہ کا حیرت انگیز ٹوٹکہ :

ھوالشافی :۔ لعاب گھیکوار تین ماشہ۔ افیون اصلی ہر دو کو باہم ملا کر اور کھرل کر کے کنپٹیوں پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ درد شقیقہ اور عصابہ فوراً موقوف ہو جائے گا۔ نہایت ہی حیران کن اور جدید الاثر ٹوٹکہ ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔

(۲) سر درد ہر قسم کا اکسیری چٹکلہ :

ھوالشافی :۔ حسب ضرورت لعاب گھیکوار میں قدرے ...ارہلد سفوف شامل کریں۔ اور گرم کر کے جائے درد پر باندھ لیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام ہو گا۔ بلغمی یا سرد مواد سے پیدا ہونے والے درد کے لیے یہ چٹکلہ بالخصوص مفید اور سود مند ہے۔

رمد چشم

دکھتی ہوئی آنکھ کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت ہی موثر ہے۔ اس سے بفضلہٖ تعالیٰ فوراً درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

۳

ھوالشافی :- گودا گھیکوار ۳ تولہ میں افیون ۲ رتی ملاکر نیم گرم کریں۔ اس کو صاف کپڑے میں پوٹلی بناکر اس کو دکھتی آنکھوں پر بار بار پھرادیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

۴ آسان چٹکلہ رمد :

ھوالشافی :- رات کو سوتے وقت گھیکوار کے عرق کا ایک ایک قطرہ دکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ آرام ہوجائے گا۔

۵ حیران کُن ٹوٹکہ رمد :

ھوالشافی :- رمدِ چشم کے مریض کو بہت ہی تکلیف ہورہی ہو۔ تو اس کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل چٹکلہ پر عمل کریں۔
برگ گھیکوار کو ایک جانب سے چھیل کر اس کو گرم کرلیں۔ اور مریض کی جس آنکھ میں تکلیف ہو۔ اس جانب کے پاؤں کے انگوٹھے کے زیریں حصہ یا پاؤں کے تلوے پر باندھ دیں۔ بفضلہٖ آرام ہوگا۔

۶

ھوالشافی :- گھیکوار کا گودا حسبِ ضرورت لے کر نچوڑ لیں۔ اور چند قطرے نیم گرم کرکے مریض دردِ چشم کے کان میں ٹپکادیں۔ ان شاءاللہ درد فوراً موقوف ہوجائے گا۔ نہایت مفید ٹوٹکہ ہے۔

۷ عرق مفیدِ چشم :

لشافی :- گھیکوار کا عرق ایک تولہ لے کر اس میں ایک رتی پھٹکڑی ملالیں۔

Marfat.com

اور تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو چھان کر شیشی میں رکھیں۔ روزانہ دو یا تین قطرے آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد :۔ سرخی چشم۔ ککرے۔ ورم۔ دھند سب کے لیے سالہا سال سے مجرب ہے۔

(۸) سنیاسی سرمہ :

اجزاء و ترکیب :۔ سہاگہ خام ۲۰ تولہ۔ نوشادر خام ۲۰ تولہ۔ دونوں کو پیتل کی تھالی میں ڈال کر گھوٹیں۔ اور گھیکوار کا مغز اس میں ڈالتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک سیر مغز گھیکوار ختم کر دیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں ڈال لیں۔

ترکیب استعمال :۔ سرمہ کو سوتے وقت لگائیں۔

فوائد :۔ آنکھوں کی اکثر و بیشتر امراض میں مفید و موثر ہے۔

(رموز حکمت)

(۹) فقیرانہ سرمہ :

سرمہ سیاہ ایک تولہ لیں۔ اور گھیکوار کے رس پاؤ بھر میں ڈال کر پکائیں۔ جب پکتے پکتے تمام عرق جذب ہو جائے تو اتار لیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ پس سرمہ جیدالاثر تیار ہے۔ روزانہ صبح و شام آنکھوں میں لگایا کریں۔ آنکھوں کی اکثر بیماریوں کے لیے مفید ہے۔

(۱۰) عجیب دوا :

یہ نسخہ کسی کتاب سے نقل کیا تھا۔ مگر حوالہ یاد نہیں رہا۔ صاحب نسخہ لکھتے ہیں۔

Marfat.com

کہ ہمارے پڑوس میں ایک اَن پڑھ شخص سرون سنگھ نامی رہا کرتا تھا۔ وہ امراض چشم کے لیے ایک دوا بنا کر مفت تقسیم کیا کرتا تھا۔ جو حقیقت میں دکھتی ہوئی آنکھوں اور جالا دھند کے لیے عجیب و غریب شے ہے

ھوالشافی :۔ پتا گھیکوار ایک عدد لے کر اس کے درمیان میں پیسے کے برابر سوراخ کر کے پیالہ سا بنا لیں۔ اس میں افیون چار رتی۔ رسونت تین ماشہ۔ پھٹکڑی سفید تین ماشہ ڈال دیں۔ اور پتا پرنالہ کی طرح لاٹن سی بنا کر انگاروں پر رکھ دیں۔ اور پتے کے اخیر پر ایک پیالی رکھ دیں۔ تاکہ جو عرق نکلے وہ صرف اس چینی کی پیالی میں آتا رہے۔ اس کو شیشی میں رکھیں۔ اور سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں۔

(۱۱) نورانی چٹکی :

ھوالشافی :۔ قلمی شورہ ۴ تولہ کو پیتل کی تھالی میں جستی دستہ سے کنوار گندل کا گودہ ڈال کر رگڑتے رہیں۔ ۲۱ یوم تک رگڑنے سے یہ ایک سیاہ رنگ کا سفوف تیار ہو جائے گا۔ درد اُٹھ سے اگر بصارت گم ہو گئی ہو لیکن پتلی ابھی پھٹی نہ ہو تو یہ دوائی چٹکی سے آنکھ میں ڈال لیں۔ ۲۱ یوم لگاتار استعمال کرانے سے گم شدہ بصارت واپس آجائے گی۔ اور اس کے ساتھ ہی مکھن گاؤ ۴ تولہ۔ دودھ گاؤ تازہ آدھ سیر میٹھا بقدر ذائقہ ڈال کر روزانہ استعمال کراتے رہیں۔ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔

(۱۲) اکسیر جوہر برائے پھولہ :

یہ جوہر بفضلہ تعالیٰ پھولے اور جالے کے لیے بے حد مفید و موثر ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی :۔ نوشادر ایک چھٹانک۔ سونچر نمک ایک چھٹانک۔ گھیکوار کا گودا

Marfat.com

آدھ سیر۔ ہر دو ادویہ مذکور کو گھیکوار کے گودے میں سارا دن کھرل کریں۔ پھر تمام مسحوقہ دوا مع گودا گھی کوار کو ایک پیالہ میں ڈالیں۔ اور ایک اور پیالہ اوپر دے کر مٹی سے مضبوط بند کر دیں۔ اور چولہے پر رکھ کر نیچے آنچ جلائیں۔ تا آنکہ نیچے کا پیالہ سفیدی پر آجائے۔ سمجھ لیں کہ پانی جل گیا۔ اس وقت آگ موقوف کر دیں۔ اور سرد ہونے دیں پھر اوپر والے پیالے سے جوہر لے لیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ نیچے والے پیالہ میں جو کچھ دستیاب ہو اسے بھی کسی شیشی وغیرہ میں ڈال رکھیں۔ یہ کھانسی کی نہایت عمدہ دوا ہے اور اس کی مقدار خوراک ایک رتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ جوہر ہٰذا ایک وقت یعنی رات کو بوقتِ خواب اللہ کا نام لے کر سلائی سے لگایا کریں۔ سفیدی چشم کی بہترین دوا ہے۔

Marfat.com

حلق وسینہ کی بیماریاں

خناق

یہ مرض بڑا مہلک ہے۔ اس کا مریض اچانک مرجایا کرتا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ گو معمولی معلوم ہوتا ہے۔ مگر بڑا ہی مفید ہے۔

(۱۳) ھوالشافی :۔ گھیکوار کے پتے کو ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور اوپر ہلدی اور نرکچور باریک پیس کر چاقو وغیرہ سے اچھی طرح مل دیں۔ تاکہ دوا پتے کے اندر اچھی طرح سرایت کر جائے۔ پھر اس پتے کو دو حصے کر کے مریض کے تلووں پر باندھیں۔ فائدہ ہوگا۔

کھانسی

مندرجہ ذیل نسخہ پرانی سے پرانی کھانسی۔ کالی کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے۔

(۱۴) ھوالشافی :۔ مغز گھیکوار ایک سیر لے کر دبا کر کسی صاف کپڑے میں سے چھان لیں۔ تاکہ سب کا سب لعاب بن کر نکل آئے۔ پھر اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب نصف لعاب جل جائے تو نمک لاہوری ۲ تولہ باریک شدہ ڈال کر چمچ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام جل کر سفوف سا باقی رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر باریک کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اکسیر کھانسی تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ دو رتی سے ۴ رتی تک کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں۔

Marfat.com

(۱۵) بچوں کی کھانسی کی جیّدالاثر گولیاں :

ھوالشافی :- سہاگہ خام نصف بریاں (کچا بھنا) مرچ سیاہ ہر دو ادویہ کو مساوی الوزن حسب ضرورت لیں - اور انہیں گھیکوار کے گودے میں بخوبی کھرل کریں - اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں - اور سنبھال لیں -

ترکیب استعمال :- نصف گولی سے ایک گولی تک بچے کی ماں کے دودھ میں گھس کر استعمال کرائیں

یہ گولیاں شیر خوار بچے کی ہر قسم کی کھانسی کے لیے مخصوص ہیں - اور بفضلہ تعالیٰ ان گولیوں کی پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے -

(۱۶) کھانسی کی اکسیری مجرب دوا :

ھوالشافی :- گھیکوار کو چاقو سے تراش کر ریزہ ریزہ کر کے دھوپ میں خشک کریں - اسی طرح ثمر بادنجان دشتی بھی دھوپ میں سکھا لیں - ہر دو ادویہ خشک شدہ نصف نصف پاؤ کوزہ گلی میں نمک سونچر ۵ تولہ باریک شدہ کے نصف نیچے اور نصف اوپر رکھ کر بند کر دیں - اور ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں - برنگ سیاہ خاکستر تیار ہوگی - باریک پیس کر رکھ دیں بس اکسیر کھانسی تیار ہے -

ترکیب استعمال :- رات کے وقت بقدر چار رتی منہ میں رکھ کر چوستے رہیں ۔ اسی طرح بچے کو ۲ رتی منہ میں رکھ کر چوسائیں -

تیسری خوراک سے فائدہ ہوگا - بارہا کی مجرب اور بے خطا دوا ہے -

Marfat.com

(۱۷) پرانی کھانسی کا فقیرانہ اکسیری چٹکلہ:

گھیکوار کا گودا ایک سیر لیں۔ اور اسے کچل کر اس کا پانی نکال لیں۔ پھر پانی کو کسی موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے ہلکی ہلکی آگ جلائیں۔ تاکہ پانی کی مقدار نصف رہ جائے۔ تب اس میں تین تولہ نمک لاہوری ڈال دیں اور چمچے سے ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی خشک ہو کر سفوف سا تیار ہو جائے۔

بس کھانسی کی اکسیری دوا تیار ہے۔ سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ ضرورت کے وقت ایک چٹکی بھر چاٹ لیا کریں۔

فوائد :۔ بچوں کی پرانی اور بلغمی کھانسی کے لیے ازبس مفید دوا ہے۔ خاص کر کالی کھانسی کے لیے تو بھروسہ کا علاج ہے۔ شوق سے تجربہ فرمائیں۔

دمہ

یہ ایک مشہور اور سخت بیماری ہے۔ جس کے متعلق مشہور ہے کہ "دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے۔" یعنی بالکل لاعلاج مرض ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ البتہ اس کے عسر العلاج ہونے میں کلام نہیں۔ مگر یہ کہنا ہرگز روا نہیں ہو سکتا۔ کہ دمہ کسی دوا سے جاتا ہی نہیں۔ چنانچہ ہم نے اپنے تجربہ کے متعدد نسخے اپنی دوسری تصنیف کنز المجربات کے اندر ایسے لکھ دیئے ہیں۔ جو کہ دمہ کو بفضلہٖ بیخ و بن سے اکھاڑ دیتے ہیں۔ ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ اب ہم ذیل میں دمہ کا ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جو کہ گھیکوار کے ذریعے بنتا ہے۔ اور بفضلہٖ دمہ کی جڑ مارنے کو عجیب الاثر ہے۔

دراصل یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا بیان کردہ ہے۔

Marfat.com

(۱۸) سخت دمہ کا آسان نسخہ:

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا گودہ ایک پاؤ نمک لاہوری تین تولہ۔ مٹی کا کوزہ ایک عدد بڑے بڑے اپلے ۴ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ نمک کو باریک پیس کر گھیکوار کے گودے میں رکھ کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ اور آگ کے سرد ہونے پر نمک کو نکال کر لے لیں۔ جو کہ برنگ سیاہ نکلے گا پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو ماشہ صبح دو ماشہ شام کو منقے یا بتاشہ میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد:۔ بلغمی دمہ۔ کھانسی۔ پرانی کھانسی سب کے لیے مفید ہے۔

(۱۹) اکسیری دوائے دمہ:

ھوالشافی:۔ گھیکوار ۵ سیر۔ نمک خوردنی آدھ سیر۔ فلفل دراز ۴ تولہ۔ اجوائن دیسی ایک پاؤ۔

پہلے گھیکوار کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ پھر تمام ادویہ کو کسی مٹی کی کوری ہنڈیا میں معہ گھیکوار کے ٹکڑوں کے ڈال کر اس کا منہ ڈھکن اور ماش کے آٹے سے اچھی طرح بند کر دیں۔ اور اسے کم از کم چار سو اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر ہنڈیا نکال لیں۔ اور جو کچھ ہنڈیا سے برآمد ہو اسے بخوبی باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ بس دمہ کی اکسیر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دوا ہذا دو رتی سے چار رتی تک استعمال کرائیں۔ اور دوران استعمال میں کھٹی اور میٹھی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ اور جہاں تک ہو سکے نمک کم اور گھی زیادہ استعمال کرائیں۔

Marfat.com

فوائد : یہ دوا دمہ کے لیے بفضلہ تعالیٰ ازبس مفید ہے اور ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض دمہ کو نمایاں اور معتدبہ فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور چند دنوں کے مزید کھانے سے کلی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔

(۲۰) اکسیر دمہ :

(ازجناب حکیم محمد عزیزالدین صاحب بنگنوری)

اجزاء و ترکیب :۔ گندھک آملہ سار ۱۲ تولے کر ایک مٹی کی طشتری میں نرم آگ پر گلائیں۔ اور اس پر عرق گھیکوار بقدر ۵ تولہ ڈال دیں۔ جب خشک ہو جائے اس قدر اور ڈال دیں۔ حتیٰ کہ ایک سیر عرق جذب ہو جائے۔ سرد کر کے کھرل کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک ماشہ روزانہ ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

فوائد :۔ ضیق النفس۔ دمہ کے لیے یہ دوا ایک اعجاز مسیحائی ہے۔ اس موذی مرض کو جو اطبا کے نزدیک عسرالعلاج امراض میں شمار کی جاتی ہے بیخ و بن سے اکھاڑ دیتی ہے۔

(رموز حکمت)

(ازجناب حکیم ابوالمنظفر محمد شمس الحق خانصاحب حکیم حاذق امرتسر)

(۲۱) اکسیر دمہ :

اجوائن ۳ تولہ۔ برگ گھیکوار دو سیر ایک مٹی کے برتن کے وسط میں اجوائن اور اس کے نیچے اوپر برگ گھیکوار رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور چولہے پر چڑھا کر ۱۲ گھنٹے تک اس کے نیچے آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر اجوائن کو نکال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ دو ماشہ صبح دو ماشہ شام ہمراہ عرق سونف۔

فوائد :۔ خشک و تر دمہ کے لیے بہترین دوا ہے۔

Marfat.com

معدہ اور آنتوں کی بیماریاں

(۲۲) پیٹ درد۔ سول :

ھوالشافی :۔ گھیکوار کا گودا پاؤ بھر لے کر کپڑے میں سے نچوڑ کر بوتل میں ڈالیں۔ اور پھر باریک پسا ہوا لاہوری نمک ۲ تولہ ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تیسرے دن پاؤ بھر عرق ادرک اور ایک تولہ نوشادر۔ سوہاگہ بھیاں ا تولہ ملا کر اسی بوتل میں ڈال دیں۔ اور بوتل کے منہ کو خوب مضبوطی سے پکڑ کر ہلائیں۔ تاکہ سب اشیاء بخوبی حل ہو جائیں۔ بس بے نظیر عرق تیار ہے۔ اس میں سے ۳ ماشہ بوقت ضرورت پلائیں۔

فوائد :۔ درد شکم سول۔ بدہضمی فوراً دور ہوں گے۔

(۲۳) اجوائن مدبر :

جو کہ درد شکم۔ بدہضمی وغیرہ کو اکسیر ہے۔

مندرجہ ذیل طریقہ سے اگر اجوائن کو تیار کر کے رکھ لیا جائے۔ تو نہایت ہی کام کی چیز بن جاتی ہے۔ جب کوئی مریض پیٹ درد کا شاکی آیا کرے۔ تو اس میں سے ذرا سی اجوائن دے دیا کریں۔ بہت سے لوگ ایسی ادویات کو بنا کر مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کرتے ہیں۔ اور غریبوں سے دعائیں لیتے ہیں۔ لہذا آپ بھی بنا کر مفت تقسیم کریں۔

Marfat.com

ھوالشافی :۔ گودا گھیکوار ۴ سیر لے کر کسی چینی یا مٹی کے فراخ برتن میں ڈالیں۔ اور اس میں اجوائن دیسی دو سیر۔ اور نمک لاہوری پاؤ بھر ڈال کر سایہ میں رکھ دیں۔ اور دن میں دو تین دفعہ ہلا دیا کریں۔ یہاں تک کہ گھیکوار کا پانی تمام کا تمام اجوائن میں خشک ہو جائے۔ اور محض اجوائن باقی رہ جائے۔ پس اجوائن مدبر ہو چکی ہے۔ اب آپ کی مرضی ہے۔ خواہ اسی طرح سالم حالت میں ہی اجوائن کو ڈبوں میں بند کر لیں۔ یا اس کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک گرم پانی سے دیا کریں۔

فوائد :۔ پیٹ درد۔ بدہضمی۔ سول۔ بھوک نہ لگنا۔ قبض سب کو مفید ہے۔

(۲۴) عرق ہاضم :

ھوالشافی :۔ برگ گھیکوار کو لے کر درمیان سے طولاً (لمبائی میں) دو ٹکڑے چیر لیں۔ اور ان پر علیحدہ علیحدہ ایک پر نوشادر اور ایک پر مصری باریک شدہ چھڑک دیں۔ پھر دونوں کو آپس میں ملا کر اوپر سے دھاگہ لپیٹ کر نیچے چینی کی پلیٹ وغیرہ رکھ کر پتے کو دھوپ میں لٹکا دیں۔ تاکہ سب عرق ٹپک ٹپک کر چینی کے برتن میں جمع ہوتا جائے۔ جب تمام عرق ٹپک جائے تو شیشی میں ڈال دیں۔

خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ بتاشہ میں۔

(۲۵) بالکل سہل سفوف ہاضم :

یہ سفوف معدہ کی قوت ہاضمہ کو مضبوط کرنے اور اشتہا پیدا کرنے میں نہایت لاجواب ہے۔ خوردہ غذا کو پوری طرح ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے۔

Marfat.com

ھوالشافی :۔ گھیکوار حسب ضرورت لیں۔ اور اسے خشک ہونے کے لیے سائے میں رکھ دیں۔ جب بخوبی خشک ہو جائے تو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔ اور سنبھال رکھیں۔
ترکیب استعمال :۔ روزانہ ہر دو وقت بعد از غذا تین ماشہ ... کھلایا کریں۔

(۲۶) اکسیر معدہ :

ھوالشافی :۔ نمک شورہ ایک سیر۔ گھیکوار کا گودہ چار سیر ہر دو کو ملا کر کسی مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر اور سرپوش دے کر گل حکمت کریں۔ اور آنچ پر رکھیں۔ اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ پھر سخت کر دیں۔ دوپہر کے بعد اتار لیں۔ اور سرد ہونے پر دوا کو سنبھال کر پیسیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ بس اکسیر معدہ تیار ہے۔
ترکیب استعمال :۔ ضرورت کے وقت ۱ ماشہ دوا نکال کر تلی کے مریض کو دوا کھلا کر اسے تھوڑی دیر تک بائیں کروٹ لٹا دیں۔
فوائد :۔ طحال۔ درد معدہ۔ سوء ہضم۔ تخمہ۔ ہیضہ۔ کھانسی۔ نفس بلغمی کے لیے اور اکسیر الاثر دوا ہے۔

(۲۷) مقوی معدہ گولیاں :

ھوالشافی :۔ گھیکوار کا گودا دو تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ تلسی کے پتے ۶ ماشہ۔ ہر سہ ادویہ کو ملا کر کھرل کریں۔ جب بخوبی یک ذات ہو جائیں۔ تو نخود کی گولیاں بنا لیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ بس مقوی معدہ گولیاں تیار ہیں۔
ترکیب استعمال :۔ روزانہ دو گولیاں گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا کریں۔
فوائد :۔ یہ گولیاں معدہ کی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔ بھوک بخوبی لگاتی ہیں۔ اور

Marfat.com

عمل انہضام کو تیز کرتی ہیں۔

ہچکی

یہ مرض گو بظاہر معمولی ہے۔ مگر بعض وقت خوفناک صورت اختیار کر لیتی ہے، اور مریض کو بات کرنے سے بھی لاچار کر دیتی ہے۔ ایسے موقعہ کے لیے ذیل کا چٹکلہ یاد رکھیں۔

(۲۸)

ھوالشافی :- گھیکوار کا پانی ۳ تولہ۔ سونٹھ کا سفوف ۴ ماشہ ملا کر مریض کو کھلا دو۔ ان شاء اللہ وہیں کی وہیں دب جائے گی۔

(۲۹)

ھوالشافی :- گھیکوار کا رس چار تولہ۔ سفوف سونٹھ تین ماشہ۔ شہد خالص دو تولہ تینوں کو باہم ملا کر مریض کو استعمال کرائیں۔

فوائد :- ان شاء اللہ فوراً ہچکی بند ہوگی۔ پہلے نسخہ سے زیادہ بہتر ہے۔

قبض

قبض واقعی اُم الامراض ہے۔ اس سے بے شمار بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً۔ سر درد۔ بدہضمی۔ بھوک نہ لگنا۔ بواسیر۔ اعصابی شکنی وغیرہ وغیرہ سب اسی کے طفیل ہیں۔

(۳۰)

قبض کے ازالہ کے لیے ست گھیکوار بقدر دو رتی بوقتِ خواب دودھ سے لے لینا نہایت ہی مفید ہے۔ علاوہ ازیں ایک نسخہ

Marfat.com

(۳۱) حبوب قبض کشا:

ھوالشافی:۔ سونف کا چھلکا اتار کر چاول نکالیں۔ اور اس میں سے پانچ تولے کر تمام دن لعاب گھی کوار میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کے وقت دو گولیوں سے چار گولیوں تک گرم دودھ سے لیتے ہیں۔

فوائد:۔ ان گولیوں کے چند روزہ استعمال سے دائمی قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

(۳۲) وجع الفواد کی اکسیری ٹکور:

وجع الفواد کوڑی کے درد کو کہتے ہیں۔ یہ اتنا سخت ہوتا ہے کہ مریض کو لوٹ پوٹ کر دیتا ہے۔

ھوالشافی:۔ گھیگوار کا پتا لیں۔ اور اسے ایک طرف سے تھوڑا تھوڑا چھیل ڈالیں۔ پھر اس پر سہاگہ اور ہلدی چھڑک کر ایک طرف سے توے پر گرم کریں۔ اور اس سے فم معدہ کو سینکیں۔ ان شاء اللہ فوراً درد موقوف ہو گا۔

(القرابادین)

Marfat.com

تلی اور جگر کی بیماریاں

وَرم طحال

یہ وہ مرض ہے جس کو ایک بار چمٹ جائے۔ پھر بمشکل ہی اس سے جُدا ہوتا ہے۔ اس کے مریض کی بھوک بند اور چہرے و بدن کی رنگت دن بدن بلاغون بھتی جاتی ہے ذرا سے چلنے پھرنے سے دم پھول جاتا ہے۔ زور کا کام کوئی بھی نہیں ہو سکتا۔ عموماً اس مرض کو متعسر العلاج خیال کیا جاتا ہے۔ مگر یہاں ہم اللہ کے فضل سے چند عام ایسے نسخے لکھتے ہیں۔ جو کہ اس مرض کے ازالہ کے لیے از حد مفید ہیں۔

(۳۳) عرق اکسیر الطحال:

ھوالشافی:۔ ایک پتا گھیکوار کا لے کر اسے سرے تک لمبائی میں چیر ڈالیں۔ اور پھر نوشادر دو تولہ کو نہایت ہی باریک پیس کر آدھا ایک پتا پر اور آدھا دوسرے پر مل دیں۔ اور دونوں پتوں کو کسی چینی کی فراخ پلیٹ میں رکھ دیں۔ مگر پتوں کی نوشادر والی جانب سورج کی طرف رہے۔ دو تین گھنٹہ کی دھوپ میں ان میں سے عرق نکل کر پلیٹ میں جمع ہو جائے گا۔ اسے شیشی میں بند کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس میں سے چار قطرے صبح چار قطرے شام بتاشہ میں یا مصری کے ٹکڑے پر ڈال کر کھلا دیا کریں۔

6066

Marfat.com

پرہیز :۔ ترشی۔ تیل۔ دہی۔ مرچ اور باسی کھانے سے۔

فوائد :۔ طحال کی حکمی دوا ہے۔ جس سے تھوڑے عرصہ میں بفضلہٖ تعالیٰ شفا ہو جاتی ہے۔

(۳۴) طحال کا سریع الاثر عرق :

ھوالشافی :۔ گھیکوار کا گودا۔ عرق ادرک۔ پرانا گڑ۔ تندو تیز ولائتی سرکہ۔ شہد خالص ہر ایک آدھ سیر۔ سہاگہ بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ قلمی شورہ۔ سونٹھ۔ جوکھار ہر ایک ایک تولہ۔

پہلے ادویہ کو باریک پیسیں۔ پھر عرقیات میں ملا کر بوتلوں میں بھر کر سات دن رات دھوپ اور شبنم میں رکھ دیں۔ سات دن کے بعد استعمال کریں۔ طحال کا سریع الاثر عرق تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ مریض طحال کو روزانہ عرق مذکور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بطور قہوہ پلائیں۔

فوائد :۔ بڑھی ہوئی طحال کو گھلانے اور قطع و برید کرکے فطری حالت پیدا لانے کے لیے عرق ہذا بفضلہٖ تعالیٰ نہایت سود مند دوا ہے۔ اس سے بڑھی ہوئی طحال چھٹ چھٹا کر اصلی حالت اختیار کر لیتی ہے۔ اور اس کے باعث پیدا شدہ اکثر عوارضات بھی اس کے ساتھ ہی غائب ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں شکم کے دیگر جملہ امراض کے لیے بھی مفید الاثر دوا ہے۔ شوق سے آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

(۳۵) طحال کا اکسیری عرق :

ھوالشافی :۔ گھیکوار کا گودا ایک پاؤ۔ آب ادرک ایک پاؤ۔ نمک سیاہ۔

Marfat.com

نمک لاہوری۔ سوہاگہ چوکیہ نوشادر ہر ایک ۲۰ تولہ۔

پہلے نمک کو گھیکوار کے ساتھ ایک بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب گودا حل ہو جائے تو باقی گودا باریک کر کے اور چھان کر آب ادرک کے ساتھ ملا دیں۔ جب تمام دوائیں یکجان ہو جائیں تو چھان کر کسی بوتل میں سنبھال رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ دوا ہذا ایک تولہ دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

فوائد :۔ بڑھی ہوئی تلی کو فطری حالت پر لوٹانے کے لیے نہایت مفید ہے۔

(۳۶) شربت دافع طحال :

ھوالشافی :۔ آب لیموں دو سیر۔ آب پیاز دو سیر۔ آب گل گل ولائتی دو سیر۔ سرکہ آدھ سیر۔ مصری دو سیر۔

مصری کی بدستور معروف چاشنی تیار کر کے سب ادویات اس میں شامل کر دیں۔ اور شربت کا قوام تیار کر کے سنبھال رکھیں۔ بس شربت دافع طحال تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ مریض طحال کو شربت ہذا بقدر دو تولہ صبح شام پلایا کریں۔

فوائد :۔ بڑھی ہوئی طحال کو قطع و برید کر کے فطری حالت پر لاتا ہے۔ اور قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے۔ نیز مقوی باہ ہے۔

(۳۷) حلوائے گھیکوار :

اگر طحال کے مریض کو مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کردہ حلوہ بنا کر دیا جائے۔ تو بفضلہ بہت ہی جلد تلی کا ورم اتر کر صحت ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی :۔ گھیکوار کا گودا پاؤ بھر۔ گائے کا دودھ آدھ سیر۔ دارچینی چھ ماشہ۔ گھی پانچ تولہ۔ کھانڈ دس تولہ۔

Marfat.com

ترکیب تیاری :۔ پہلے گھی کوار کو کپڑے میں سے چھان کر دودھ میں ملائیں ۔ اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دودھ کا دھیمی آگ پر کھویا تیار کریں ۔ پھر گھی کو آگ پر چڑھا کر کھویا کو بریاں کریں ۔ اور پھر کھانڈ اور دار چینی کا سفوف ملا کر اتار لیں ۔

ترکیب استعمال :۔ ہر روز اسی طرح حلوہ تیار کر کے حسب برداشت کھلائیں ۔ کم اور زیادہ بھی کیا جا سکتا ہے ۔

فوائد :۔ طحال کو کم کرنے میں بہت موثر ہے ۔

(۳۸) حب اکسیر طحال :

ذیل کی گولیاں ورم طحال کے لیے نہایت مفید الاثر ہیں ۔ دو یا تین ہفتہ کے استعمال سے ان شاء اللہ مطلقاً آرام ہو جاتا ہے ۔ تلی جاتی رہتی ہے ۔ اور بیمار تندرست ہو کر فربہ و نقافت دور ہو جاتا ہے ۔ ہاضمہ درست رہتا ہے ۔ بخار اگر ہمراہ ہو تو وہ بھی ان شاء اللہ کافور ہو جاتا ہے ۔ رنگ سرخ ہو جاتا ہے ۔ اور آئندہ کے لیے کوئی شکایت باقی نہیں رہتی ۔ لاجواب اور قابل قدر نسخہ ہے ۔

ھوالشافی :۔ گودا گھنوار گندل ۔ آب مولی ہر ایک ۱۰ تولہ ۔ نوشادر ۵ تولہ ۔ کشتہ فولاد سنکونا ہر ایک ایک تولہ ۔ سب کو خوب اچھی طرح کھرل کر کے بقدر نخود کے گولیاں بنالیں ۔

اور پانی کے ہمراہ ایک گولی بعد از غذا کھلاتے رہیں ۔ اس نسخے سے روزانہ ایک آدھ دست آئے گا ۔ اور تلی دنوں میں ہی جاتی رہے گی ۔ بھوک خوب لگے گی ۔ بخار کافور ہو گا ۔

(بیاض صدری)

Marfat.com

(۳۹) آسان نسخہ:

ھوالشافی:۔ آب برگ گھیکوار ۵ تولہ میں ہلدی کا سفوف ایک ماشہ ملا کر پلایا کریں۔

فوائد: طحال کے ورم اتارنے کی سہل دوا ہے۔

(۴۰) ضماد محلل ورم جگر و طحال:

اجزاء ترکیب:۔ گھیکوار ۵ تولہ۔ رائی ایک تولہ۔ نمک ایک تولہ سب کو پیس کر ایک شیشہ میں بند کر کے چولہے کے نیچے دفن کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال لیں۔ اور جگر و طحال پر لیپ لگائیں۔ (گنج مجربات)

(۴۱) جگر و طحال کی نہایت اعلیٰ دوا:

اجزاء و ترکیب:۔ گھیکوار کا تازہ گودا دو سیر۔ عمدہ چھنا ہوا شہد دو سیر۔ ایک عمدہ مٹی کے برتن میں دونوں اشیاء ملا کر بند کر کے ایک مہینہ کامل یعنی تیس دن تک کسی علیحدہ برتن میں رکھ دیں۔ بعد ازاں برتن سے سب دوا نکال کر موٹے کپڑے سے چار دفعہ چھان کر صاف بوتل میں رکھیں۔ اب اس دوا کا رنگ پہلے کچھ زرد بعد کچھ دن زرد نارنجی پھر کچھ دن کے بعد سرخ رنگ اور اس کے بعد سُرخی مائل سیاہ ہوگا۔ یعنی جوں جوں دوا پرانی ہوتی ہے۔ ویسے ہی اس کا رنگ بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور ساتھ ساتھ اس میں تیزی اور تاثیر دوائیہ و شفائیہ بھی بڑھتی جاتی ہے۔

اس کی مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک ہے۔

افعال:۔ جب یہ دوا پرانی ہو جاتی ہے۔ تو طلسمات فوائد شواہد کراتی ہے۔

Marfat.com

جہاں تک ہمارا خیال ہے۔ ایسی دوا شاید ہی کسی انگریزی دواخانہ میں ہو۔ پہلے پہل استعمال کرنے کے ساتھ ایک ہی خوراک میں بخار کم ہو جاتا ہے۔

دست نہ پتلا اور نہ زیادہ تکلیف سے اس طرح پرانا مادہ خارج ہو جاتا ہے۔ مریض کو دست ہونے کے بعد بجائے کمزوری کے طاقت معلوم ہوتی ہے۔ بھوک بہت ہی لگتی ہے۔ بڑی عمدگی سے خون صاف ہو کر جسم طاقتور ہو جاتا ہے۔ اور بہت تھوڑے عرصہ میں ہی مریض کو مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

اس دوا میں ایک اور وصف ہے۔ کہ مرض دور ہونے کے بعد مقوی دوا کھانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ خود ہی انسان طاقتور ہو جاتا ہے۔

لیکن یہ سب فوائد اس وقت حاصل ہوں گے جب دوا شیشی میں ٹینکچر آیوڈین کی مانند رنگدار اور بدبودار ہو جائے گی۔ ایسے فوائد تازہ کے بھی ہوں گے۔ مگر پرانی ہونے پر فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

نیز خراب مادہ کو نکال کر معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور ملیریا کے زہر کے دور کرنے کی نہایت اعلیٰ طاقت رکھتی ہے۔

خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو اپنی حالت پر لاتی ہے۔ بھوک لگاتی اور بخار دق کو دور کرتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ ہاضم اور دست آور ہونا خاص اس کے فوائد ہیں۔

علاوہ بریں اس دوا کو قلت حیض میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے۔ تین ماشہ دارچینی کا سفوف شہد میں ملا کر کھلائیں۔ اور ساتھ ہی حسب طاقت اس دوا کی خوراک پلا دی جاتی ہے۔ ایام حیض سے تین دن پہلے اور تین دن پیچھے استعمال کرائیں۔ تو حیض کی شکایت کلی طور پر موقوف ہو جائے گی۔ عوام سے مودبانہ عرض ہے۔ کہ اس معمولی سی اشیاء کی دوا جو سب جگہ نہایت آسانی سے تیار ہو سکتی ہے۔ اپنے اپنے دواخانوں میں تیار رکھیں۔

Marfat.com

اور عامۃ الناس کو فائدہ پہنچائیں۔

(مجربات حکمائے بند ص۵)

(۴۲) عرق مقوی جگر:

اجزاء و ترکیب:۔ اجوائن دیسی چار سیر خام۔ سونٹھ۔ مجیٹھ۔ ہر ایک تین پاؤ خام۔ پرانا لوہا ۵ سیر خام۔ قند سیاہ بہت پرانا ۳ پاؤ خام۔ گھیکوار کا گودا ۷ سیر خام۔ کنوئیں کا تازہ پانی ۲۰ سیر خام۔

پہلے دواؤں کو ذرا ذرا سا کوٹ لیں۔ پھر گودا گھیکوار شامل کر کے کنواں کے تازہ پانی کے ساتھ کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر اور برتن کا منہ مٹی سے بند کر کے روڑی کے ڈھیر میں دبا دیں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو سات دن تک اور اگر سردی کے دن ہوں تو پندرہ روز کے بعد نکال لیں۔ صاف کر کے عرق بوتلوں میں ڈال رکھیں۔ پس عرق مقوی جگر تیار ہے۔

ترکیب:۔ عرق ہذا تین تولہ کی مقدار میں روزانہ استعمال کیا کریں۔

غذا:۔ گیہوں کی روٹی وافر گھی کے ساتھ کھایا کریں۔

علاوہ بریں دیگر تمام اقسام کی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔

فوائد:۔ جگر خواہ کسی وجہ سے کمزور و ضعیف ہو گیا ہو۔ بفضلہ اس عرق کے استعمال سے ایک دو ہفتہ کے اندر اندر قوی اور تندرست ہو جائے گا۔

(۴۳) اکسیر جگر:

ھوالشافی:۔ عمدہ سنکھ کے ٹکڑوں کو کوئلوں کی آگ میں تپا تپا کر گھیکوار کے رس میں بجھا دیں۔ جب ٹکڑے خستہ ہو جائیں۔ تو ان کو کھرل میں ڈال کر گھیکوار کے رس

Marfat.com

کے ہمراہ برابر دو روز کھرل کریں۔ چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر مٹی کے سکورے میں بند کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اور سات مرتبہ یہی عمل کریں۔ پھر اچھی طرح کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ عرق سونف عرق کاسنی اور عرق مکو کے ساتھ استعمال کریں۔

چند ہی روز میں جگر کی جملہ خرابیاں دور ہو جائیں گی۔ اور بھوک اچھی طرح لگنے لگ جائے گی۔

(۴۴) کبدی :

جگر و طحال کی اکثر امراض کی واحد دوا ہے۔ ہندوستانی دواخانہ میں کثرت سے بنتی اور فروخت ہوتی ہے۔ اپنے فوائد کی وجہ سے کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔

اجزاء ترکیب :۔ سہاگہ سفید دو تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ۔ نوشادر دو تولہ۔ انجیر ۴ عدد۔ ریوند چینی دو تولہ۔ کشتہ فولاد دو تولہ۔ لوٹا سجی دو تولہ۔ نمک سیاہ دو تولہ۔ جوکھار دو تولہ۔ آب گھیکوار ۲۰ تولہ میں خوب کھرل کر کے کنار دشتی کے برابر گولیاں بنا لیں۔

فوائد :۔ جگر و طحال کی ایک تجربہ کار اور حکمی دوا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

Marfat.com

گردہ اور مقعد کی بیماریاں

اکسیر درد گردہ

درد گردہ جو پتھری کے باعث ہو اس کے استعمال سے فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ مریض خواہ کتنا لاچار ہو۔ چیختا چلاتا ہو۔ درد سے بے چین ہو اور زندگی پہ موت کو ترجیح دیتا ہو۔ اس کی پہلی خوراک سے بفضلہٖ آرام آجاتا ہے۔

علاوہ ازیں احتباس بول ریگ گردہ و مثانہ کے لیے اکسیر ہے۔ بہت دفعہ استعمال کا موقعہ ملا۔ بفضل خدا ہر جگہ کامیابی ہوئی۔ اس کے استعمال سے چند روز کے اندر پیشاب آنا شروع ہو جاتا ہے۔ نہایت سریع الاثر دوا ہے۔ چند عرصہ کا استعمال ریگ گردہ وغیرہ کو قطعاً دور کر دیتا ہے۔

(۴۵)

ھوالشافی :۔ حجر الیہود ۲ تولہ۔ سنگِ سرماہی ۱ تولہ۔ سنگِ لاجورد ایک تولہ۔ سنگِ مقناطیس ۲½ تولہ سنگ راسخ ایک تولہ۔ شیرہ گھی کوار ایک پاؤ۔

سب ادویہ کو کھرل میں ڈال کر ٹکیہ بنائیں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور متواتر دس دفعہ ایسا ہی کریں۔ دوا تیار ہے۔

فوائد :۔ درد گردہ۔ سنگ گردہ۔ ضعف گردہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال :۔ دو سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب (تحفہ نایاب)

Marfat.com

(۴۶) مفید الاثر چٹکلہ:

درد گردہ کو تسکین بخشنے کے لیے یہ چٹکلہ بفضلہٖ تعالیٰ نہایت مفید و موثر ہے۔

ھو الشافی :- آب گھیکوار ۷ تولہ لیں۔ اور اس میں دو تولہ شکر سُرخ ملا کر مریض کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی خوراک سے درد موقوف ہو جائے گا۔ ورنہ ایسی ہی ایک اور خوراک پلا دیں۔ شرطیہ طور پر درد سے نجات ہوگی۔

(۴۷) پتھری کی سریع الاثر اکسیر:

اجزاء و ترکیب :- سلاجیت مصفیٰ ۵ تولہ۔ گودہ گھیکوار ایک سیر۔

ایک ہانڈی میں پہلے آدھ سیر مغز گھیکوار رکھ کر پھر سلاجیت مصفیٰ مذکور پھر بقیہ نصف مغز گھیکوار رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر چار سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔ اگر سفید رنگ کا کشتہ نہ ہو تو ناقص ہے۔

اب یہ کشتہ سلاجیت نصف تولہ۔ گیرو ایک تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ۔ ہر سہ کو ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ اور تمام سفوف کی سات پڑیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال :- روزانہ صبح ایک پڑیہ آب مولی سے استعمال کرائیں۔

فوائد :- سات روز کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو جائے گی۔ بعض دفعہ سالم کی سالم ہی برآمد ہو جاتی ہے۔

غذا میں چاول اور ساگ مولی دیں۔ ایک ماہ تک اشیاء گرم ترش اور بادانگیز سے پرہیز کریں۔

(صدری مجربات)

Marfat.com

(۴۸) ذیابیطس کا لاجواب ٹوٹکہ:

ھوالشافی :۔ لعاب گھیکوار ۶ ماشہ۔ گلو کا ست ۴ ماشہ۔ ہر دو کو ملا کر مناسب مقدار میں مریض ذیابیطس کو دیا کریں بفضلہ تعالیٰ نہایت لاجواب ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔

(۴۹) مسکّن درد بواسیر چٹکلہ:

یہ چٹکلہ خونی بواسیر کی سوزش اور درد کو موقوف کرنے کے لیے بفضلہ بے حد مفید موثر ہے۔ جب مریض درد سوزش سے بے چین و بے تاب ہو رہا ہو۔ اس کے باندھتے ہی اسے تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی :۔ قدرے گیرو لیں۔ اور باریک پیس کر گھیکوار کے چیرے ہوئے ٹکڑے پر چھڑک کر مقعد پر باندھ دیں۔ ان شاء اللہ باندھتے ہی سوزش اور درد وغیرہ موقوف ہو جائے گا۔

اس سے سوزش کے باعث مقعد پر پیدا شدہ ورم بھی زائل ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

جلد کی بیماریاں

آتشک

یہ مرض آتشک کی مریضہ سے میل جول کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ لہٰذا چاہیئے۔ کہ جب کوئی مریض اس مرض کا شاکی آئے۔ تو پہلے اسے قبیح عادت سے توبہ کرالیں۔ اور اس کے بعد اس کا علاج کریں۔

(۵۰) جوہر اکسیر آتشک

ھوالشافی :۔ سم الفار ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ دونوں کو کھرل میں پیس لیں اور گھیکوار کا پانی ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ پورا نصف سیر پانی جذب ہو جائے پھر اس کو دو کوسے پیالوں میں ڈال کر بدستور معروف جوہر حاصل کر لیں۔ یہ نہایت اکسیری دوا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ محض ایک چاول حد دو چاول بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ مگر اس دوا سے پیشتر کوئی جلاب دے کر صفائی کرلی جائے۔ تو بہتر ہے۔ تاکہ جلد فائدہ ہو جائے۔

فوائد :۔ اس دوا سے آتشک کو محض سات روز میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

غذا :۔ بیسنی روٹی گھی کے ہمراہ باقی سب اشیاء سے پرہیز۔

Marfat.com

۵۱ اکسیر آتشک بے نظیر:

یہ نسخہ ایک سیاح سے ملا تھا۔ جن کو ایک درویش سے حاصل ہوا تھا۔ جب کہ وہ سیاح صاحب خود اس قہر الٰہی کے زیر اثر بمبئی کے نزدیک پہاڑوں میں جذامی کی حالت میں تڑپ تڑپ کر دن گذار رہے تھے۔ اس کے متعلق ایک بہت ہی لمبی حکایت ہے۔ جس کا یہاں لکھنا فضول سمجھتا ہوں۔ صرف اس قدر لکھنا کافی سمجھتا ہوں۔ کہ یہ نسخہ واقعی بے نظیر ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ رس کپور ایک تولہ۔ طباشیر نقرہ ایک تولہ۔ سبز الائچی معہ دانہ و چھلکا ایک تولہ۔ کوار گھیکوار حسب ضرورت

پہلے الائچی کو یہاں تک کوٹیں کہ چھلکا بھی باریک سُرمہ سا ہو جائے۔ پھر باقی اجزا ملا کر آب گھیکوار میں کامل کھرل کریں۔ جس قدر زیادہ کھرل کریں گے۔ اتنا ہی بہتر ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ ایک چھٹانک مکھن کے۔

غذا:۔ گندم کی روٹی۔

پرہیز:۔ نمک مرچ سے سخت پرہیز۔ بالائی سے بھی پرہیز کریں۔

فوائد:۔ آتشک خواہ جذام کی حالت تک پہنچ گیا ہو۔ زخم تمام جسم پر ظاہر ہو گئے ہوں۔ جسم گل گیا ہو۔ خارش داد وغیرہ وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔

(بیاض صبۃ)

۵۲ حبوب آتشک:

ھوالشافی:۔ مغز گھیکوار ۲ تولہ۔ صبر سقوطری ایک تولہ۔ مغز حب الملوک ۱ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر بخوبی باریک پیس کر یک جان کریں۔ عموماً دو تین روز کے سحق سے گولیاں باندھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

کنار دشتی کے مساوی گولیاں بنالیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ حبوب آتشک تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ مریض آتشک کو ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت سادہ پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔

غذا:۔ دال ارہر اور چپاتی گھی کے ساتھ۔ حلوہ بھی کھا سکتے ہیں۔

فوائد:۔ ان گولیوں کے استعمال سے بفضلہ تعالےٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر پورا پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔ اگر کچھ کسر باقی رہ جائے تو ایک ہفتہ اور کھلائیں۔ ان شاء اللہ یقینی طور پر آرام و صحت ہو گی۔ اور آتشک کا نام و نشان نہ رہے گا۔

(۵۳) حبوب اکسیر آتشک:

جو اصحاب جوہر اُڑانا نہ چاہتے ہوں۔ یا نہ جانتے ہوں۔ تو مندرجہ ذیل گولیاں بنالیں۔

ھوالشافی:۔ رس کپور ایک تولہ کو دو دن گھیکوار کے گودے میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ کے بنائیں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ہمراہ پانی یا عرق عشبہ یا عرق چوب چینی ۴ تولہ کے دیں۔

فوائد:۔ آتشک کو سات دن میں بفضلہ دور کر دیتی ہیں۔

غذا:۔ بیسنی روٹی و گھی۔

نوٹ:۔ آتشک کے اکسیر الاثر باقی نسخہ جات کشتہ جات کے بیان کے اندر ملاحظہ فرمالیں۔ جو اس مرض کے لیے بہت مفید ہیں۔

کچھرالی

(۵۴) یہ وہ مرض ہے۔ جو کہ نیند و آرام کو حرام کر دیتی ہے۔ یہ عین بغل کے اندر نکلا کرتی ہے

Marfat.com

اس کو بٹھا دینے یا پھوڑ دینے کو گودا گھیکوار گرم کر کے اوپر باندھا کریں۔ ان شاء اللہ بہت ہی جلد ورم کو بٹھا دے گا یا اگر مواد پڑ گیا ہو تو پھوڑ دے گا۔ اور تکلیف نہ رہے گی۔

چندرا

اس کو داخس یا بسہری اور برناماں وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ جو کہ انگلی کے پوروں پر نکلا کرتے ہیں۔ یہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہے۔ اس سے بسا اوقات تمام انگلی ہی بے کار ہو جایا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس کو لوگ چندرا اور برناماں کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ جس کا مطلب ہمارے پنجابی برادر بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔

(۵۵)

ھوالشافی :۔ گودا گھیکوار کو گرم کر کے اوپر باندھیں۔ آرام ہو گا۔

(۵۶)

ھوالشافی :۔ شہد اور لعاب گھیکوار ملا کر چندرا کے اوپر لیپ کر دیں۔ بس ان شاء اللہ ۵ منٹ کے اندر اندر تکلیف بند ہو جائے گی۔ گویا کہ ایک فوری چٹکلہ ہے۔

بدھ

یہ طاعون کی گلٹی کی بہن ہے۔ یا کم از کم طاعون کی آمد کا پیش خیمہ خیال کی جاتی ہے۔ ویسے بھی کوئی کم تکلیف دہ نہیں ہے۔

(۵۷)

بدھ کو فوراً بٹھا دینے کے لیے گودا گھیکوار گرم گرم باندھنا بہت مفید ہے۔

Marfat.com

اس کے بار بار باندھنے سے یا تو بدھ بیٹھ جائے گی۔ یا پھوٹ جائے گی۔

مجرب المجرب ہے۔

خارش

جو خارش کسی دوا سے بھی دور نہ ہوتی ہو حکیموں علاج کرتے کرتے ہمتیں ہار بیٹھے ہوں۔ تو ایسے وقت پر بفضلہ یہ دوا اکسیر اثر رکھتی ہے۔

(۵۸)

ھوالشافی:۔ پہلے روز کاسنی ۱۔ تولہ اور گودا گھیکوار ۱۔ ماشہ پانی میں تر کرکے صبح کے وقت چھان کر پلائیں۔ دوسرے روز کاسنی دو تولہ اور گودہ گھیکوار تین ماشہ ملاکر اوس پانی میں بھگوکر اسی طرح پلائیں۔ تیسرے روز لعاب گھیکوار چار ماشہ اور کاسنی دو تولہ ملاکر بطریق سابق پلائیں۔ پھر تین دن ناغہ کرکے پھر پلائیں۔ خارش خواہ کتنی دیرینہ ہو۔ بفضلہ تعالیٰ رفع دفع ہو جائے گا۔

(۵۹) دنبل یعنی پھوڑا:

جو پھوڑا پھوٹنے میں نہ آتا ہو تو کھیوار کا پتا لیکر ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور اس پر نمک باریک شدہ چھڑک کر گرم کرکے اوپر باندھ دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دو تین بار باندھنے سے ہی پھوڑے کو بھر کر پھوڑ دیتا ہے۔

(۶۰) زخم:

زخم ٹھیک ہونے میں نہ آتا ہو تو گھیکوار کا پتا لے کر ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور قدرے ہلدی باریک پسی ہوئی ڈال دیں۔ اور نیم گرم کرکے اوپر باندھا کریں۔ اس سے

Marfat.com

ان شاءاللہ تعالےٰ زخم بالکل مندمل ہو جائے گا۔ کیونکہ اس کا کام زخم کو صاف اور مندمل کرنا ہے۔

(۶۱) کانٹا لگنا:

اگر کیکر یا بیری یا تھوہر وغیرہ کا کانٹا لگ گیا ہو۔ اور وہ نکلنے میں نہ آتا ہو۔ تو برگ گھیکوار ایک طرف سے چھیل کر اس پر ایک طرف نمک باریک پسا ہوا چھڑکیں۔ اور گرم کر کے پہلے اس جگہ کو سوئی وغیرہ سے کریدلیں۔ اور پھر اوپر باندھ دیں۔ ان شاءاللہ کانٹا خود بخود باہر ہو جائے گا۔

(۶۲) ناسور کا شفا بخش ٹوٹکہ:

هوالشافی :- گھیکوار کا ایک پٹھا لیں۔ اور اس کو ایک طرف سے چھیل کر اس پر باریک پسی ہوئی ہلدی بُرک دیں۔ اور ناسور پر رکھ کر باندھ دیں۔
روزانہ صبح وشام ہر دو وقت یہ عمل کیا کریں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ بہت جلد ناسور صاف ہو کر مندمل ہو جائے گا۔

علاوہ بریں یہی ٹوٹکہ دنبل کو پھوڑنے میں بھی مفید اور موثر دوا ہے۔ شوق سے تجربہ کر سکتے ہیں۔

(۶۳) عرق مدنی یعنی نارو ا:

اس مرض کے اندر بڑی لوگ مہینوں دکھ بھرتے ہیں۔ اس کے لیے گھیکوار بفضلہ مفید چیز ہے۔ نسخہ ۵۸ کی طرح گھیکوار اور کاسنی کے پانی کو پیئیں۔ اور اوپر باندھیں۔

Marfat.com

(۶۴) درد ہر قسم :

خواہ کسی جگہ بھی درد ہوتا ہے۔ گودا گھیکوار کو گرم کر کے اس میں قدرے سفوف دار ہلدی چھڑک کر اوپر باندھ دیں۔ اس سے انشاء اللہ تعالےٰ درد بند ہو جائے گا۔

(۶۵) چوٹ :

خواہ درد چوٹ کے باعث ہو یا ویسے لعاب گھیکوار کے اندر ہلدی افیون زعفران پیس کر اوپر لیپ کر دیں۔ اور سینک دیں۔ چند بار میں درد دور ہو جائے گا۔

(۶۶) عجیب الاثر تحفہ :

چوٹ اعضاء کے دب جانے وغیرہ میں یہ نسخہ سلاجیت سے کہیں بہتر ہے۔

ھوالشافی :۔ پھٹکری سفید دو تولہ شنگرف رومی ایک تولہ۔

ہر دو ادویہ کو آب گھیکوار میں خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ کھرل کرتے کرتے ایک پہر ہو جائے۔ پھر اس کو ٹکیہ بنا کر توے پر پکائیں۔ اور چھری سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام دوا پھول کر خشک ہو جائے۔ تو ہے کے ڈنڈے یا پتھر سے باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ دوا کو بالائی۔ شہد۔ مویز۔ منقے یا کھانڈ کے اندر رکھ کر نگل لیں۔ اور اوپر سے گرم گرم دودھ چائے وغیرہ پی لیں۔ اور آرام سے لیٹ جائیں۔ اسرار عجیبہ میں سے ہے۔ (سلک جواہرات)

Marfat.com

وجع المفاصل یا گنٹھیا

اس مرض کا مریض واقعی زندہ درگور ہوتا ہے۔ شروع شروع میں جوڑوں میں درد ہوتا ہے جیسیں چلتی ہیں خصوصاً رات کے وقت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ جب مرض زور دروں پر ہوتا ہے۔ تو مریض چلنے پھرنے حتیٰ کہ اٹھنے بیٹھنے سے بھی لاچار ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب پاخانہ جیسے حوائج ضروریہ کی فراغت بھی بلا شرکت غیرے ناممکن ہو جاتی ہے۔ اسی لیے یہ وقت دوسروں کا دست نگر رہتا ہے۔ خدا بچائے یہ بہت ہی بری حالت ہے۔ اس مرض کے لیے گھیکوار ایک نہایت ہی اعلیٰ تریاق ہے۔ جس سے کئی طریقوں سے کام لیا جاتا ہے چند ایک نسخہ جات درج ذیل ہے۔

(۶۷) گھیکوار کا سالن:

اگر مریض کو ذیل کے طریقہ سے سالن تیار کر کے کھلایا جائے۔ تو ہر ایک قسم کے دردوں کو مفید ہے اس سے بفضلہ گنٹھیا اور جوڑوں کا درد بھی بہت جلد دور ہو جاتا ہے گویا کہ دوا کی دوا اور سبزی کی سبزی ہے جو کہ بے ضرر ہونے کی پوری دلیل ہے۔ گھیکوار کے موٹے موٹے پتے لے کر نہایت احتیاط سے ایک جانب سے چھیل ڈالو اور خوب کوشش سے گودے کا ٹکڑا ٹکڑا جدا کر لو۔ اور خاکستر میں ۵ منٹ تک دباؤ۔ ازاں بعد نکال کر اسے صاف کر کے روغن زرد (گھی) میں بریاں کر کے نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ کا پانی ڈال کر سالن بناؤ۔ اور دونوں وقت کھاؤ۔

(۶۸) دوسرا طریقہ:

جن اصحاب کو گوشت سے پرہیز نہ ہو وہ بطریق۔ الٰہ گھیکوار کے گودے کو

Marfat.com

گوشت میں ملاکر پکائیں۔ یہ اس سے بھی لذیذ اور مفید ہوگا۔

(۶۹) معجون گھیکوار:

(جو کہ گنٹھیا کی اکسیرالاثر دوا ہے)

ناظرین کرام یہ وہ نسخہ ہے جس پر ہم جس قدر بھی ناز کریں، بجا ہے۔ کیونکہ اس سے بفضلہٖ گنٹھیا کا جفت شدہ مریض جو چلنا پھرنا تو بجائے خود ہل جل بھی نہ سکتا ہو محض پانچ روز کے قلیل عرصہ میں چلنے پھرنے لگتا ہے۔ گویا کہ نہایت اعلےٰ اور بے خطا کے مصداق ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ نہایت عمدہ اور لذیذ غذا ہے۔ امید ہے کہ آپ جہاں بھی آزمائیں گے۔ ان شاءاللہ تعالیٰ درست اور حرف بحرف صحیح پائیں گے۔

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا گودہ سیر بھر۔ گندم کا آٹا سیر بھر۔ روغن زرد (گھی) سیر بھر۔ کھانڈ دو سیر۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے گھی کو قلعی دار دیگچی کے اندر ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب خوب پکنے لگے تو اس میں گودا گھیکوار ڈال کر بریاں کریں۔ یہاں تک کہ گودا بالکل خشک ہوکر سرخ ہوجائے پھر اس گودے کو نکال کر علیحدہ برتن میں رکھ لیں اور آٹے کو گھی میں بریاں کریں۔ جب خوب بریاں ہوچکے۔ تو بھنے ہوئے گودے کو ڈال کر اچھی طرح سے آپس میں ملائیں۔ اور اس میں کھانڈ ملا کر اتار لیں بس تیار ہے

ترکیب استعمال:۔ اس میں سے دونوں وقت جس قدر کھلایا جاسکے کھلائیں۔ خواہ پاؤ بھر تک کھا جائے تو بھی حرج نہیں مگر یہ مشکل آدھ پاؤ کھایا جاسکتا ہے۔

فوائد:۔ ان شاءاللہ چند روز میں مکمل آرام ہوجائے گا۔ گویا یہ کبھی ہوا ہی نہیں۔ اس کی پہلی خوراک سے ہی آرام ہوجاتا ہے۔

Marfat.com

برص یعنی سفید داغ

یہ ایک نہایت ہی بدنما مرض ہے جس سے جلد کی خوبصورتی کا ستیاناس ہو جاتا ہے اور اس پر مشکل یہ کہ یہ مرض لاعلاج مرضوں میں سے ایک مرض ہے۔ یا کم از کم بہت ہی مشکل سے جانے والی مرضوں میں سے ہے۔ ہم نے اس مرض کے نہایت اعلٰے نسخے کچھ تو خواص نہم میں عرض کر دیئے ہیں۔ اور باقی جو اس کتاب کے متعلق ہیں۔ یہاں بیان کر دیتے ہیں۔ البتہ اس بات کو خوب ذہن نشین فرما لیں۔ کہ یہ کوئی عام اور معمولی نسخے نہیں ہیں۔ بلکہ خاص راز کے اور اکسیری نسخے ہیں۔

(۷۰) اکسیر برص:

یہ نسخہ میرے مکرم و ہم سبق دوست جناب حکیم مولوی ہدایت اللہ صاحب محمد کوی کا خاندانی اور راز کا نسخہ ہے۔ جس کو وہ اپنے سے جدا کرنا نہیں چاہتے۔ مگر میں اپنی عادت سے مجبور ہوں۔ اس لیے خواص گھی کوار کے اوراق کی زینت افزائی اور آپ کے افادہ کے لیے بخوبی پیش کرتا ہوں۔ حکیم صاحب کی ناراضگی کو میں ان شاء اللہ خود مبدل بخوشی کر لوں گا۔ بہر حال نسخہ موصوفہ حاضر ہے۔

ھوالشافی:- ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ کو آٹھ روز تک گھیکوار کے گودے کی آمیزش سے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر گائے کے سیر بھر گھی میں نرم نرم آگ پر جلائیں جب ٹکیہ مذکور سیاہ ہو جائے تو اتار کر گھی کو نتار کر علیحدہ رکھیں اور سیاہ دوا علیحدہ رکھ دیں۔ بس برص کے علاج کا مکمل سامان تیار ہے۔

Marfat.com

ترکیب استعمال:۔ گھی دو تولہ اور جلی ہوئی دوا کو اسی گھی میں ملا کر داغوں کے اوپر روزانہ لیپ کیا کریں۔ نہایت اعلیٰ نسخہ ہے۔

(۱۷) روغن ہڑتال اکسیر برص:

یہ نسخہ گو بظاہر مذکورہ بالا نسخہ سے ملتا جلتا ہے۔ مگر نہیں اس میں کچھ عجیب قسم کا تغیر اور ترکیب تیاری وغیرہ بالوضاحت لکھی گئی ہے۔ یہ نسخہ صاحب مخزن اکسیر کا ہے۔ جس کے آپ بے حد مداح ہیں۔

ھوالشافی:۔ ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ کو دو پہر تک سفیدی بیضہ مرغ میں خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور پھر ایک ہفتہ گھیکوار کے لعاب میں کھرل کرتے رہیں۔ پھر قرص بنا کر خشک ہونے پر قلعی دار دیگچی میں دو سیر روغن گاؤ داخل کر دیں۔ اور نیچے دو لکڑی کی آگ نہایت نرم جلاتے رہیں جس کا شعلہ چراغ کی لو کی مانند ہو۔ اسی طرح متواتر چار پہر تک آگ جلائیں ٹکیہ کا رنگ بالکل سیاہ ہو جائے گا۔ اتار کر سرد ہونے پر گھی کو نتار کر علیحدہ برتن میں رکھیں اور تہہ نشین اور سیاہ دوا کو علیحدہ رکھ دیں۔

ترکیب استعمال:۔ روغن مذکور تین تولہ یا کم و بیش حسب برداشت طبع مریض کھلاتے رہیں۔ مگر پرانے مرض والے کو ۵ تولہ تک کھلانا چاہیئے۔ اور سیاہ دوا کو اسی گھی میں حل کر کے داغوں پر لگوایا کریں۔ غذا چنے کی روٹی ہمراہ روغن زرد یا گیہوں کی روٹی ہمراہ دال مونگ دھلی ہوئی بھی دی جا سکتی ہے۔ اور سب چیزوں سے پرہیز بہتر ہے۔

فوائد:۔ مرض برص یعنی پھلبہری کے لیے اس دوا سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ چالیس روز کے استعمال سے بفضلہ وکرمہ مرض کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ یہ روغن بوجہ خداداد تاثیر کے اگر اشرفی تولہ کے حساب سے بھی فروخت کیا جائے تو بھی یہ دوا کوئی مہنگی نہیں ہے۔ بلکہ ارزاں ہے۔

Marfat.com

چنانچہ صاحب نسخہ فرماتے ہیں ۔کہ ایک مبروص سفید و سیاہ بدشکل جس کو زمانہ بھر کے اطبا مایوس العلاج مجذوم قرار دے چکے تھے ۔اس روغن مسیحائی کے استعمال سے بالکل تندرست اور بھلا چنگا ہو گیا تھا۔

۷۲ درد کمر کا مفید الاثر ٹوٹکہ:

ھوالشافی :۔ گھیکوار کا گودا دو تولہ لیں ۔اور اس میں شہد خالص اور سونٹھ شامل کر کے مریض کو کھلائیں ۔یہ ایک خوراک ہے ۔ روزانہ ایک ایسی خوراک کھلا دیا کریں ۔ان شاء اللہ تعالیٰ چند دنوں کے کھلانے سے درد کمر زائل ہو جائے گا۔علاوہ ازیں اس ٹوٹکہ کی مداومت دیگر جملہ امراض باردہ میں بھی مفید ہے

۷۳ آگ سے جلنا:

جائے سوختہ میں تسکین پیدا کرنے کے لیے بفضلہٖ تعالیٰ یہ چٹکلہ مفید الاثر ہے اور اس کے استعمال سے بشرطیکہ فوراً ہی استعمال کیا جائے تو آبلہ وغیرہ بھی نہیں پڑتا۔

ھوالشافی :۔ گھیکوار کے پتے کو نچوڑ کر پانی نکالیں ۔ اور جائے سوختہ پر طلا کریں ان شاء اللہ تعالیٰ آرام و صحت ہو گی ۔

Marfat.com

مردوں کی خاص بیماریاں

جریان

یہ بیماری آج کل اس کثرت سے پھیلی ہوئی ہے۔ کہ اگر ہم اس کو نوے یا پچانوے فی صدی بھی کہہ دیں تو بجا ہے۔ اس مرض کی خرابیاں و اسباب پیدائش وغیرہ کو تو میں نے اپنی دوسری کتاب کنز المجربات کے اندر خوب وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ اس لیے مجھے یہاں اعادہ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں البتہ وہ خاص الخاص منتخب شدہ نسخہ جات جو اس مبارک پودے گھیکوار کے ذریعہ بنائے جاتے ہیں۔ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

(۷۴) جریان کا سہل ترین نسخہ:

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا گودہ دو تولہ چھ ماشہ گھی میں بسیاں کریں۔ اور پھر اس میں قدرے سیندھا نمک اور مرچ سرخ ملا کر کھلایا کریں۔ گویا معمولی سی دوا معلوم ہوتی ہے مگر فائدے کے لحاظ سے بہت اچھی چیز ہے۔

(۷۵) لڈو دافع جریان:

(جو کہ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے)

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا گودا چالیس تولہ۔ گائے کے گھی آدھ سیر میں بسیاں کریں۔

Marfat.com

جب سرخ ہو جائے۔ تو گودے کو نکال کر علیحدہ رکھ دیں۔ اور گندم کا نشاستہ پاؤ بھر گھی میں بھون لیں۔ پھر گودا گھیکوار جو بھونا ہوا رکھا ہے۔ اور کھانڈ آدھ سیر ملا کر دو دو تولہ کے لڈو بنا لیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت صبح نہار منہ ایک یا دو لڈو کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔

فوائد:۔ ہفتہ عشرہ ہفتہ کے اندر پرانے سے پرانے جریان کو بھی صحت ہو گی

(۷۶) جریان کے لیے لذیذ غذا:

ھوالشافی:۔ گندم کا آٹا آدھ سیر لے کر بجائے پانی کے لعاب گھیکوار سے گوندھ کر دو موٹی موٹی روٹیاں پکا کر گرم گرم حالت میں ہی چور لیں۔ اور آدھ سیر کھانڈ ملا لیں۔ اور پھر گوکھرو خراسانی۔ موصلی سفید ہر ایک پاؤ بھر مغز پستہ و بادام ہر ایک دس تولہ باریک کوٹ کر ملا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت صبح بقدر دو تولہ دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے جریان کی مفید اور لذیذ دوا ہے۔ باقی نسخے باب کشتہ جات میں ملاحظہ ہوں۔

Marfat.com

عورتوں کی خاص بیماریاں

(۷۷) احتباس الطمث کا عجیب الاثر نسخہ :

ھوالشافی :- گھیکوار کا گودا تین ماشہ۔ نمک پلاس باریک شدہ دو ماشہ۔ نمک مذکور کو گودے پر برک کر مریض کو کھلائیں۔ روزانہ اسی مقدار میں کھلایا کریں۔

فوائد :- بندش حیض کے لیے نہایت لاجواب ہے۔

(۷۸) حبوب کثرت طمث :

ھوالشافی :- گھیکوار کے پھول حسب ضرورت لیں اور انہیں پوست خشخاش (جن سے افیون نکالی گئی ہو) کے پانی سے کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔ (مجربات حکمائے ہند)

(۷۹) میٹھی مراد بخشنے والی مجرب گولیاں :

اجزاء وترکیب :- صدف مروارید ایک تولہ لیں۔ اور اس کو لعاب گھیکوار آدھ سیر میں لت پت کر کے ایک کوزہ گلی میں بند کر کے سات سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔

Marfat.com

پھر یہ کشتہ ایک مثقال۔ کشتہ مرجان ایک تولہ دونوں ملا کر عرق کیوڑہ اور گلاب میں ایک ہفتہ تک کھرل کریں۔ پھر اس میں مشک خالص اور زعفران خالص ہر ایک تین ماشہ شامل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں باندھ لیں اور سنبھال رکھیں

ترکیب استعمال :۔ مرد و عورت دونوں ہر دو وقت ایک ایک گولی کھا لیا کریں۔ جب گولیاں کھاتے ہوئے پورے اکیس روز ہو جائیں۔ تو ہم بستری کریں۔ ان شاء اللہ تعالٰی اولاد نرینہ پیدا ہو گی۔

یہ گولیاں ان مستورات کے لیے ہیں جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اور اولاد نرینہ کو ترستی ہیں۔ نرینہ اولاد حاصل کرنے کے لیے بہترین تدبیر ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ (مجربات حکمائے ہند ص)

Marfat.com

بخار

بخاروں کے لیے کشتہ ہڑتال گئودنتی وکشتہ ہڑتال ورقیہ جوکہ گھیکوار کے ذریعہ تیار ہوتے ہیں۔ نہائیت ہی مفید ہیں۔ مگر چونکہ وہ از قسم کشتہ جات ہیں۔ اس لیے ان کو کشتہ جات کے بیان میں ہی ذکر کیا جائے گا۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں صرف چند ایک نسخے لکھے جاتے ہیں۔

(۸۰) دوائے تپ ہر قسم:

اجزاء و ترکیب:۔ ہڑتال ورقی آٹھ ماشہ۔ سنکھیا سفید ۸ ماشہ۔ آرد صدف آٹھ ماشے۔ نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔

جملہ ادویات کو ۱۶ پہر تک گھیکوار کے لعاب میں کھرل کرکے ایک کوزہ گلی میں بند کریں۔ اور بارہ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ اُپلوں کے درمیان رکھ کر آگ لگائیں۔ اوپر اور اُپلے لگاتے رہیں۔ تاکہ دوا پر آنچ رہے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دوا ہذا بقدر دو چاول شکر تری۔ گائے کے دودھ یا بکری کے دودھ میں ایک تا تین بار روزانہ استعمال کرائیں۔

نوٹ:۔ یہ ایک ویدک جوہر انکس ہے۔ جوکہ پرانے بخاروں میں برتی جاتی ہے۔ اور صدف کی بجائے چونا قلعی بھی ڈالا جاتا ہے۔

Marfat.com

(۸۱) اکسیر بخار :

ھوالشافی :۔ لعاب شیر کو دو چھٹانک بھر لیں۔ اور اسے کھرل میں ڈال کر آب گھیکوار تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب اس طرح کھرل کرتے کرتے پورا ایک پاؤ آب گھیکوار جذب ہو جائے۔ تو مسحوقہ دوا کی ٹکیہ بنالیں۔ اور توے پر پھلکڑی کی طرح بریاں کرلیں۔ پھر اس دوا سے آدھے دانہ الائچی خورد اس میں شامل کر دیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس اکسیر بخار تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ یہ اکسیر مختلف صورتوں میں حسب موقع و محل استعمال کرائی جاتی ہے بعض مریضوں کے لیے ایک رتی فی خوراک کافی ہوتی ہے۔ اور بعض کو ایک ماشہ فی خوراک بھی کھلانی پڑ جاتی ہے۔ مگر ایک ماشہ اس کی زیادہ سے زیادہ خوراک ہے۔ جو کھلائی جاسکتی ہے۔ آپ حسب حالت مرض اور ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے جس قدر مناسب سمجھیں استعمال کرائیں۔ اور جتنی یہ دوا لیں۔ اس میں اس سے دوگنی کھانڈ بھی ملالیا کریں۔

فوائد :۔ ہر قسم کے بخاروں کی حدت اور شدت توڑنے کے لیے یہ اکسیر واقعی اکسیر ہے۔ اور ہر قسم کی حدت و شدت کی جڑ مار کر رکھ دیتی ہے۔ علاوہ ازیں یرقان کے لیے تریاق صفت دوا ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔ اور آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

(۸۲) اکسیر تپ لرزہ :

یہ تپ لرزہ کا خاص اسراری کیمیا صفت نسخہ ہے۔ ارباب بصیرت اس راز سربستہ کو فوراً سمجھ سکتے ہیں۔

ھوالشافی :۔ سم الفار تین تولہ۔ شنگرف تین تولہ۔ کالی مرچ ۹ ماشہ۔ تین دن عرق گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر لوہے کے توے پر بریاں کریں۔ پیلا ہو جائے تو حفاظت

Marfat.com

سے رکھیں۔

تباشیر میں ایک چاول دیں اور پانی پلائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دودھ چاول کھلائیں غذا کے بعد قے یا دست آویں گے۔ پھر تبریدیں۔ اور دوا تیار ہونے کے ایک سال بعد استعمال کریں۔ (مجربات جیلانی)

(۸۳) ملیریا بخار کا نرالا ٹوٹکہ :

ھوالشافی :۔ گھیکوار کا مغز ۱۰ ماشہ۔ گرم پانی میں گھوٹ کر مریض کو پلائیں۔ اس سے کف پردھان یعنی بلغم سے جو دکھم جوبر (ملیریا بخار) ہو۔ اس کو آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے پینے سے قے ہوکر بلغم خارج ہو جاتی ہے۔ (مخزن آیورویدیہ)

(۸۴) تپ لرزہ و چوتھیہ کی اکسیر :

کانپ کر اور سردی لگ کر چڑھنے والے بخار نیز چوتھیہ نوبتی بخار کے لیے اس دوا کا استعمال نہایت اکسیری پایا گیا ہے۔ آپ بھی تیار فرمائیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔ اور لطف یہ کہ تیار کرنے میں نہایت آسان اور بلا خرچ ہے۔

ھوالشافی :۔ پھٹکڑی حسب ضرورت لیں۔ اور اُسے آب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب کھرل کرتے کرتے آب گھیکوار پھٹکڑی کے ہموزن اس میں جذب ہو جائے۔ تو خشک کر کے سنبھال رکھیں۔ تپ لرزہ اور چوتھیہ بخار کی اکسیری دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت اکسیر ہذا دو رتی سے ۴ رتی تک مریض کو کھلائیں۔

فوائد :۔ تپ لرزہ اور چوتھیہ بخار کے لیے نہایت لاجواب اکسیری دوا ہے چڑھتے ہوئے بخار کو اتارتی اور اترے ہوئے بخار کو چڑھنے سے باز رکھتی ہے۔

Marfat.com

علاوہ انہیں خونی اسہال یعنی ایسے دستوں میں جن میں کہ خون آتا ہو کے لیے بھی تریاق ہے۔ اور بفضلہ تعالےٰ ایسے اسہال چند ایک خوراکوں سے ہی کلی طور پر موقوف ہو جاتے ہیں۔ اور فائدہ تو مریض اس کی پہلی خوراک ہی سے محسوس کرنے لگتا ہے۔ مجرب دوا ہے۔

(۸۵) کونین دیسی :

کونین کو ہر قسم کے بخاروں کے لیے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن اس نسخہ کے مقابلے میں وہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ صفت یہ کہ سفید اور بے مزہ ہے۔ جس میں کسی قسم کی بدمزگی یا بو نہیں ہے۔ بلا تکلیف انسان کھا سکتا ہے۔ پھر لطف یہ کہ کسی طبیعت کو ناموافق نہیں۔ دوا سستی اتنی کہ جس قدر چاہیں مفت تقسیم کریں۔ اور خرچ بھی کچھ نہ آئے۔ اور وہ بے نظیر نسخہ ناظرین کی خاطر عرض کرتا ہوں۔

ھوالشافی :۔ ہڑتال گوڈنتی ایک سیر۔ گوداگھوار گندل ایک سیر۔ کونپل برگ نیم ایک سیر۔ گلو سبز ایک سیر۔

ترکیب تیاری :۔ جملہ ادویہ کا لغدہ بنا کر ہڑتال درمیان میں دے کر گل حکمت کر کے تیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بفضلہ سفید براق کشتہ ہوگا۔

فوائد :۔ ہر قسم کے بخاروں کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ یعنی شربت نیلوفر۔ شربت بزوری۔ یا کسی مناسب عرق سے دیں۔ چڑھے ہوئے بخاروں کو فوراً پسینہ لا کر اتار دیتا ہے۔

(دیوان لوگھارام حکیم)

Marfat.com

(۸۶) سُرمہ دافع تپ حیرت انگیز نسخہ:

ھوالشافی:- ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ کو تمام دن آب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور ایک مٹی کی ہنڈیا میں نصف تک پیپل کی راکھ بھر کر درمیان میں وہ ہڑتال والی ٹکیہ رکھ کر باقی ماندہ نصف راکھ ڈال کر خوب اچھی طرح سے دبا کر ہانڈی کے منہ کو گل حکمت کر کے چولہے پر رکھ دیں اور متواتر آٹھ پہر تک تھوڑی تھوڑی آگ جلاتے رہیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ ہڑتال کھیل جیسی ہو کر نکلے گی۔ اب کشتہ ہڑتال ایک تولہ پارہ مصفی۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ لائیں۔ اور پہلے گندھک و پارہ کو باہم پیس کر سیاہ کجلی بنا لیں پھر کشتہ ہڑتال ملا کر ایک ریشمی کپڑے کے اندر اس کی پوٹلی باندھیں پھر ایک زہر دار سانپ تلاش کر کے اس کو سر کی جانب سے تین انگل کے برابر کاٹ لیں۔ اور منہ میں بچھا کر اوپر پوٹلی رکھ دیں اور پھر نمک پنچھا دیں۔ اور بعد ازاں منہ کو اچھی طرح سے سی کر کے کپڑ مٹی کر کے مٹی سے خوب بند کر دیں۔ اور پھر ایک ہانڈی میں آدھی ریت بھریں۔ اور درمیان میں دوا گل حکمت شدہ رکھ کر باقی ماندہ ہانڈی کو بھی ریت سے پر کر دیں اور منہ کو بند کر کے تمام دن نیچے آگ جلائیں اور سرد کر کے پوٹلی مذکور کو نکال لیں۔ اور دوائی کو پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ایک ایک سلائی آنکھوں میں چڑھے ہوئے بخار میں ڈالیں۔

فوائد ہر قسم کا تپ اس سرمہ سے بفضلہ فوراً اتر جاتا ہے بلکہ لطف یہ ہے کہ اگر ایک آنکھ میں سرمہ ڈالیں تو ایک طرف کا اور دونوں میں ڈالنے سے دونوں طرف کا بخار اترتا ہے۔ (دیدک مجربات)

نوٹ:- بخار کے باقی نسخہ جات کشتہ جات میں ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

(۸۷) تپ دق کا حیرت انگیز نسخہ :

(از جناب ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب)

مرض تپ دق بالکل لاعلاج شمار کی جاتی ہے۔ اس سے لاکھوں جانیں ہر سال تلف ہو جاتی ہیں۔ بلکہ جب کوئی شخص اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے۔ تو اسی وقت موت اس کے سر کے اوپر منڈلانے لگتی ہے۔ گویا کہ مرض کیا ہے۔ موت کا سچا اور یقینی پیام ہے۔ بے شمار حضرات نے اس کے علاج کی طرف کوشش کی مگر چنداں کارگر ثابت نہ ہوئی۔ مگر اس کے معنی یہ نہیں کہ اس کے ازالہ کا دنیا میں نسخہ ہی موجود نہیں۔ چنانچہ ذیل میں ایک نسخہ پیش کرتا ہوں۔ جو کہ بظاہر تو ایک کھیل سا ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے جید الاثر ہے۔

ھوالشافی :- گوداکھپکار پہلے روز ایک ماشہ اور پھر دوسرے روز دو ماشہ علیٰ ہٰذا القیاس ماشہ ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں۔ جب ایک تولہ تک پہنچ جائے۔ تو بجائے ایک کی زیادتی کے ہر روز پہلی خوراک کی نسبت دو ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں۔ دو تولہ پر پہنچ کر تین ماشہ روزانہ بڑھایا کریں یہاں تک کہ روزانہ پاؤ بھر گودا مریض کو کھلاتے رہیں۔ بس ان شاء اللہ دن بدن مرض دور ہوتا ہوا بالکل دور ہو جائے گا۔ آزما کر اس عجیب و غریب فقیری ٹوٹکے کی داد دیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

Marfat.com

یونانی اور ویدک مرکبات

(۸۸) عرق گھیکوار :

(خفیف نشہ آور ہے۔ اور معدہ کی سختی کے لیے مجرب ہے۔)

ھوالشافی :۔ مغز گھیکوار ۲۵ سیر۔ گڑ آٹھ سیر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ مقشر اجوائن سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ بالچھڑ۔ ناگر موتھا۔ ہر ایک آدھ سیر۔ سہاگہ آدھ پاؤ کوٹ کر گھڑے کے اندر پانی میں ڈال کر زمین میں دفن کر دیں۔ جب عرق کھینچنے کے قابل ہوئے۔ تو عرق کھینچیں۔ اور دوسری بار اسی کو دو آتشہ کریں۔ اور دو تولہ کی مقدار میں استعمال کریں۔

(القرابادین)

(۸۹)

(جو استسقاء طبل و صلابت جگر و طحال و معدہ کے لیے مفید ہے)

اجزاء و ترکیب :۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ دار فلفل۔ سیلخہ ۲ تولہ۔ پترج ۲ تولہ۔ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ جائفل ۲ تولہ۔ سعد کوفی ۲ تولہ۔ نمک سنگ ۲ ماشہ۔ مغز گھیکوار ساڑھے چار سیر۔ پانی قدر حاجت۔

سب دواؤں کو بھگو کر عرق نکالیں۔

(۹۰)

جو تقویت جگر کے لیے مفید ہے۔ اور استسقاء کے لیے مجرب المجرب ہے۔

Marfat.com

اجزاء و ترکیب :۔ مغز گھیکوار ۴ سیر۔ ادرک سبز ۲ سیر۔ پوست ہلیلہ زرد آدھ پاؤ۔ فلفل سیاہ آدھ پاؤ۔ آملہ خشک آدھ پاؤ۔ برادہ آہن آدھ پاؤ۔ دار فلفل آدھ پاؤ گڑ کے پانی میں شربت کر کے باقی ادویہ کوٹ کر شربت میں کھرل کر کے ایک پرانے مٹکے میں بھر کر زمین میں دفن کر دیں اور گرداگرد اور نیچے مٹکے کے گھوڑے کی لید رکھیں۔ اور اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب دوا کا جوش رفع ہو جائے۔ نکال کر صاف کر کے بقدر چار تولہ استعمال کریں۔ اور غذا میں دال موٹھ کو پانی میں پکا کر خوب گلا کر بلا نمک کے رقیق مثل شوربے کے گھونٹ کے استعمال کریں۔ اور اگر پیاس زیادہ ہو۔ تو عرق بادیان میں دو تین قطرے سرکہ انگوری ڈال کر پلائیں۔

(۹۱)

(جو صلابت معدہ اور کھردراپن کے لیے بہت مفید ہے)

اجزاء و ترکیب :۔ مغز گھیکوار ساڑھے بارہ سیر۔ قند سیاہ (گڑ) چار سیر پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ مقشر۔ نانخواہ (اجوائن دیسی) زنجبیل (سونٹھ) فلفل سیاہ سنبل الطیب سعد کوفی ہر ایک بیس تولہ۔ سوہاگہ تیلیہ ۲۰ تولہ۔

قند سیاہ کا پانی میں شربت گھول کر اور دوائیں کوٹ کر ایک گھڑے میں ڈال دیں۔ اور گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ اور ارد گرد گھوڑے کی لید سے بھر دیں۔ جب جوش اچھی طرح کھا کر بیٹھ جائے تو عرق نکالیں۔ اور دوسری دفعہ اس کو دو آتشہ کریں۔

خوراک بقدر ۴ تولہ ہر روز پیا کریں۔ (ہمارا مطب)

(۹۲)

اجزاء و ترکیب :۔ مغز کنوار گندل چار سیر۔ ادرک دو سیر۔ ہلیلہ زرد زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ آملہ۔ برادہ آہن۔ دار فلفل۔ ہر ایک بیس تولہ۔ قند سیاہ کہنہ چار سیر۔

Marfat.com

قند سیاہ کا پہلے شربت بنائیں۔ اور ادویہ ملا کر پرانے چواب گھڑے میں ڈال کر ایسا گڑھا کھود کر اس میں رکھیں جس کے ارد گرد گھوڑے کی لید بھر دیں۔ اور ایک ہفتہ تک رہنے دیں۔ دوا جوش کھا کر سرکہ ہو جائے گی۔ سات روز کے بعد نکال کر ایک چھوٹی پیالی پی لیں

غذا دال موٹھ کی خوب گلا کر کھلائیں۔ پیاس کے لیے عرق سونف سرکہ انگوری میں ملا کر دیں۔

فوائد:۔ مقوی جگر و دافع استسقا ہے۔ (ہمارا مطب)

(۹۳) عرق گھیکوار مرکب:

اجزائے ترکیب:۔ مغز گھیکوار دو سیر۔ ادرک ایک پاؤ۔ برادہ فولاد ایک پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ ایک سیر۔ نافل دراز تین تولہ۔ فلفل سیاہ ۳ تولہ۔ زنجبیل ۳ تولہ۔ سیلخہ ۲ تولہ قاقلہ صغار دو تولہ۔ جوز بوا تین ماشہ۔ سعد کوفی تین تولہ۔ دارچینی قلمی ۳ تولہ۔ سنبل الطیب تین تولہ۔ اذخر مکی تین تولہ۔ تخم کرفس تین تولہ۔ انیسون تین تولہ۔ نانخواہ ۳ تولہ۔ سبز مکو گلگروندہ سبز کاسنی سبز۔ کسونڈی کا سبز۔

ان سب کا پھاڑا ہوا پانی ہر ایک ایک سیر۔ گلاب خالص دو سیر۔ عرق گلو دو سیر۔

پہلے قند سیاہ کو عرقیات میں اچھی طرح حل کر کے ایک پرانے مٹکے کے اندر ڈالیں پھر تمام ادویہ کوفتہ کو ڈالیں۔ اور جیسا اوپر ذکر ہوا۔ ایک ہفتہ تک زمین میں دفن رکھیں۔ لیکن اگر اکیس یا چالیس روز تک رکھا جائے تو بہتر ہوگا۔

فوائد:۔ استسقاء کے لیے خاص مفید ہے۔ نیز دیگر جملہ امراض کے لیے بھی ایک مفید اور موثر دوا ہے۔ (ہمارا مطب)

Marfat.com

امراض تلی کو دور کرنے والا آیورویدکا مشہور و معروف مرکب

(۹۴) کماری آسو:

اجزاء و ترکیب:۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ لونگ۔ دارچینی۔ تیج پتر۔ الائچی۔ ناگ کیسر۔ پوست بیخ چیترہ۔ پیپلا مول۔ واوڑنگ۔ گج پیپل۔ چویہ۔ دیابہ۔ ہلدی۔ داروہلدی۔ مروڑ پھلی۔ بھباسنی۔ بیخ جمالگوٹہ۔ پوکھر مول۔ کھریٹی۔ کنگھی۔ تخم کونچ۔ بسکھپرہ۔ گوکھرو۔ سونف۔ عقرقرحا۔ تخم اٹنگن۔ ہر ایک دو دو تولہ۔

سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں۔ گل دیاوہ ۲ تولہ۔ کشتہ سونا مکھی دو تولہ۔ عمدہ لوہے کا برادہ سوا سیر۔ شہد خالص گھیکوار کا رس ۱۶ سیر۔

سب کو ایک مٹی کے برتن میں جو چکنا ہو بھر کر منہ بند کر دیں۔ اگر موسم گرما ہو تو پندرہ روز تک ورنہ سردی کے موسم میں ایک مہینہ تک بدستور پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد آسو کو نتار کر احتیاط سے بوتلوں میں بھر رکھیں۔ بس "کماری آسو" تیار ہے۔ استعمال میں لائیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس آسو کے استعمال سے جگر اور تلی کی اکثر امراض اور عوارضات دور ہو جاتے ہیں۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے بدن میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے۔ معدہ کی رطوبات زائدہ کو تحلیل کر کے اس میں غذا کو ہضم کرنے کی پوری پوری فطری صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ اور کھایا پیا ہضم ہو کر بہت جلد جزو بدن ہونے لگتا ہے۔

قلت الدم کی شکایت کو موقوف کرنے اور جسم میں وافر سرخ و صالح خون پیدا کرنے کے لیئے نہایت عمدہ دوا ہے۔

Marfat.com

(۹۵)

اجزاء و ترکیب :۔ گھیکوار کا رس چار سیر۔ پرانا گڑ نصف سیر۔ فولاد۔ سہاگہ سفید بریان۔ جوکھار۔ سجی کھار۔ نمک سیاہ۔ نمک سفید۔ سانبھر نمک۔ سمندر نمک۔ نوشادر چار چار تولہ۔

جملہ ادویات کو کسی عمدہ چینی کے برتن میں ڈال کر اور منہ بند کر کے پورے آٹھ دن دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ بعد احتیاط سے اتار کر بوتلوں میں ڈال رکھیں اور کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں۔

فوائد :۔ جگر اور تلی کی خرابیوں کو دور کرنے کے لیے ایورویدک کی مشہور و معروف دوا ہے۔ (مخزن ایورویدک)

(۹۶) ایک مقوی دماغ اور میٹھی حلوہ کنوار گندل :

(خاندانی مطب)

اجزاء و ترکیب :۔ ایک پاؤ کنوار گندل کا گودا۔ دو سیر گائے کا دودھ۔ ایک پاؤ چھوہارے۔ ایک پاؤ مغز نارجیل۔ ایک پاؤ پستہ۔ ایک پاؤ اخروٹ۔ ایک پاؤ چلغوزہ۔ موصلی سیاہ ایک پاؤ۔

گائے کا دودھ آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے۔ تو کنوار گندل کا چھلکا صاف کر کے اور قدرے کوفتہ کر کے دودھ میں ڈال دیں اور ہلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ بالکل سخت ہو جائے۔ پھر تھوڑے سے چینی ڈال کر خشک کریں۔ اور مغزیات باریک کر کے شامل کریں۔ جن احباب کو معدہ کی کمزوری ہو وہ اس میں تولہ الائچی سفید باریک کر کے

Marfat.com

شامل کرلیں۔

اس دوا کے استعمال سے کمر درد۔ کا فور اور بلغم کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ جسم میں خون زیادہ تیار ہوتا ہے۔ قدر خوراک ۲ سے ۴ تولہ۔

جن اصحاب کو گرمی زیادہ محسوس ہو۔ وہ اس میں دو سو عدد ورق نقرہ شامل کرلیں۔ (ہمارا مطب)

(۹۷) حلوائے گھیکوار:

یہ حلوائے مقوی دماغ واعصاب اور محلل ریاح۔ دافع قبض درد کمر اور مقوی بدن ہے۔ جاڑوں کے موسم میں اس کا استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

اجزاء وترکیب:۔ مغز گھیکوار ایک سیر لیں۔ اور اس کو گائے کے آدھ سیر گھی میں بھون لیں۔ جب خوب سرخ ہو جائے اور گھی کو چھوڑ دے۔ اس کو نکال کر زردی بیضہ مرغ ۱۵ عدد اس گھی میں نیم برشت کرلیں۔ اس کے بعد میدہ گندم آدھ پاؤ۔ بھُنے ہوئے چنوں کا بیسن آدھ پاؤ۔ بھُنے ہوئے دھنئے کا آٹا آدھ پاؤ۔ ان تینوں کو قدرے گھی میں بھون کر شکر سفید ایک سیر کے قوام میں ملائیں۔ پھر گھیکوار اور انڈے کی زردی بھُنی ہوئی اس میں ملا کر مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز چلغوزہ مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ ناریل ہر ایک ۵، ۵ تولہ اس میں ملائیں اور سنبھال رکھیں۔ بس حلوائے گھیکوار تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح کے وقت حلوا ہذا پانچ تولہ کھائیں۔

(۹۸) معجون برائے قوت وفربہی جسم:

اجزاء وترکیب:۔ مغز گھیکوار ۲ سیر لے کر ہاتھ سے خوب منھ لیں۔ یہاں

Marfat.com

تک کر لئی کی مانند ہو جائے۔ بعد ازاں ایک کڑاہی میں دو سیر روغن زرد گائے ڈال کر اور مغز گھیکوار ملا کر خوب بھونیں اور سرخ ہو جانے پر اتار لیں۔ مگر جلنے نہ پائے اور کچا بھی نہ رہے ایک دوسری کڑاہی میں ایک سیر میدہ گندم کو ایک پاؤ گھی میں الگ بھونیں۔ سرخ ہونے پر اتار کر گھیکوار والی کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور دو سیر سفید شکر ملا کر اس قدر پکائیں کہ سب ایک جان ہو جائے۔ تب اتار کر مغز ناریل۔ مغز بادام۔ چھوہارے۔ منقیٰ۔ کشمش۔ مغز پستہ ہر ایک ایک چھٹانک دانہ الائچی خورد دو تولہ۔ ورق نقرہ سو عدد۔ ورق طلا ۲۵ عدد عرق گلاب میں حل کردہ شامل کریں۔ اور روزانہ مناسب مقدار میں کھلائیں۔

گڑ تیل مرچ سرخ اور جماع سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔ (صدری مجربات)

(۹۹) حلوائے گھیکوار مقوی باہ :

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ گھیکوار کا گودا ایک سیر۔ گائے کا دودھ اڑھائی سیر۔ موصلی سفید پانچ تولہ۔ خار خشک خورد پانچ تولہ۔ چھیا قند پانچ تولہ۔ ستاور پانچ تولہ۔ تالمکھانہ پانچ تولہ۔ موصلی سیاہ پانچ تولہ زردی بیضہ مرغ دس عدد۔ روغن زرد سوا سیر۔ میدہ گندم ایک سیر۔ قند سیاہ یعنی گڑ ڈیڑھ سیر۔

پہلے ادویہ مذکورہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں۔ اور چھان کر رکھیں۔ بعد ازاں گھیکوار کے گودے کو دودھ میں شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ اور کھویا تیار کر لیں۔ پھر زردی بیضہ مرغ کو گھی میں بھونیں۔ بعد ازاں ادویہ جو تیار شدہ ہیں۔ ان کو اور زردی بیضہ مرغ بریاں و کھویا گھیکوار والا بریاں جو ہیں۔ ملا کر رکھیں۔ پھر گندم کو گھی میں بریاں کر کے اس میں شامل کریں۔ اور قند کی چاشنی کے ساتھ حسب دستور معروف حلوا تیار کر لیں۔ اور کسی مرتبان وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔ بس حلوائے گھیکوار مقوی باہ

Marfat.com

تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۱۰ تولہ روزانہ استعمال کیا کریں۔

معدہ، جگر، طحال اور جملہ اعضائے رئیسہ کی بےنظیر دوا

(۱۰۰) حلوائے گھیکوار:

اجزاء و ترکیب:۔ گودا گھیکوار ایک پاؤ لیں۔ اور اسے دو سیر گائے کے دودھ میں شامل کرکے آنچ پر رکھیں۔ اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ جب پکاتے پکاتے دودھ کی مقدار نصف رہ جائے۔ اور گھیکوار کی تلخی (جسے چکھ کر معلوم کریں۔) دور ہو جائے۔ تو اس میں قند سیاہ یعنی پرانا گڑ ایک سیر ملائیں اور مزید پکا کر غلیظ قوام تیار کرلیں۔ پھر مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ نارجیل آرد خرما ہر ایک دس تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۵ تولہ کا سفوف جو پہلے سے تیار کرکے رکھ لیا گیا ہو۔ شامل کرکے پکائیں۔ جب حلوے کا قوام تیار ہو جائے تو پھر اس میں زعفران ایک ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ روح کیوڑہ ایک چھٹانک میں حل کرکے شامل کریں۔ اور قدرے پکا کر اتار لیں۔ بعد ازاں ورق طلا ایک ماشہ چاندی کے ورق تین ماشہ۔ ایک ایک کرکے ملائیں۔ بس اکسیر الاثر حلوا تیار ہے۔ کسی چینی یا روغنی مرتبان میں بحفاظت سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ حلوا بقدر نصف چھٹانک صبح کے وقت ناشتہ کے طور پر تناول فرما لیا کریں۔

فوائد:۔ معدہ جگر طحال اور جملہ اعضائے رئیسہ کی بے نظیر دوا ہے۔ جسم کی کمزوری اور ضعف باہ چند دنوں کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نیست نابود ہو جائیں گے۔

Marfat.com

(۱۰۱) گھیکوار پاک :

اجزاء و ترکیب :۔ گھیکوار کا گودا ایک پاؤ گری بیج بنولہ ایک پاؤ۔ آٹا گندم ایک پاؤ۔ گھی و مصری ایک ایک پاؤ۔

پہلے تھوڑا گھی کڑاہی میں ڈال کر گودا گھیکوار کو بھون لیں۔ پھر گھی ڈال کر بنولہ بیج کے چورن کو علیحدہ بھون کر رکھیں۔ پھر آٹے کو بھون کر علیحدہ رکھیں۔ مصری کی چاشنی تیار کریں۔ اس میں تینوں بھنی ہوئی چیزوں کو ملائیں۔ بعد ازاں حسب ذیل ادویات کا چورن ملا کر ایک صاف برتن میں رکھیں۔

سفید و سیاہ موصلی بیج اوٹنگن گوکھرو۔ ستاور اڑھائی تولہ۔ مغز پستہ۔ چلغوزہ۔ تربوز۔ خربوزہ۔ کدو۔ دو دو تولہ زعفران ۳ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ غریب آدمی زعفران اور کستوری نہ ملائیں۔ خیال رہے کہ بھونتے وقت چیزوں کو خوب نرم آنچ سے کام لیں۔

خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک ہے۔ کستوری نہ ملانے سے خوراک ایک چھٹانک تک بڑھا سکتے ہیں۔ دودھ سے استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔

فوائد :۔ نامردی کو دور کرتا ہے۔ ویرج کو بڑھاتا ہے۔ غریبوں کے کام کی دوا ہے۔ (خزانہ کرامات)

(۱۰۲) اچار گھیکوار :

ہاضم طعام کا سرتاج

اجزاء و ترکیب :۔ گھی کوار ایک سیر۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ پپلی۔ سونٹھ

Marfat.com

مرچ سیاہ ۵۔ اجوائن ۔ نمک سونچر ہر ایک ایک تولہ۔ نمک دیسی
تین تولہ۔

تمام ادویات کوٹ لیں۔ اور نمک کو درورا سا کرلیں ۔ پھر گھیکوار کے ٹکڑے
ٹکڑے کر کے سب ادویہ ایک مٹی کے برتن میں ڈال دیں ۔ اور برتن کا منہ احتیاط
سے بند کر کے محفوظ رکھیں ۔ جب ایک مہینہ گذر جائے تو کام میں لائیں ۔ گھیکوار
کا نہایت عمدہ اچار تیار ہوگا۔

فوائد:۔ اچار ہذا جملہ امراض باردہ اور بلغمیہ کے لیے اکسیر ہے۔

(۱۰۳) اچار کوار گندل :

جو دافع ورم و صلابت طحال و بدھضمی و قراقر شکم کو مفید ہے

اجزاء و ترکیب:۔ ہر چہار اجوائن ۲ تولہ۔ نمک ہر چہار سہ تولہ۔ گوگرد و
آملہ سار ایک تولہ۔ تیزاب گندھک مصفی ۵ تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ مغز
کوار گندل آدھ سیر۔

تمام ادویہ کو کوٹ کر کنوار گندل کے گودہ کو ملا کر ایک مرتبان میں ڈال دیں ۔
اور اس کے بعد آب گندھک ڈال دیں ۔ اور دو یوم پڑا رہے ۔ اچار تیار ہو
جائے گا۔

خوراک دو سے تین ماشہ تک کھالیا کریں ۔

(مجربات نورانی)

(۱۰۴)

اجزاء و ترکیب:۔ مغز گھیکوار ۱۰ تولہ ۔ نمک شیشہ ۵ تولہ۔ تخم خردل ۵ تولہ۔

Marfat.com

نوشادر ۵ تولہ - سہاگہ بطریق مشہور را چار ڈالیں - مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے تنور میں ایک گڑھا کر کے اس میں برتن رکھ کر ایک ہفتے کے بعد نکالیں - خاکستر کی طرح ہو جائے گا -

خوراک :- ایک ماشہ سے تین ماشہ دوغ یعنی دہی ترش کے ہمراہ کھلائیں - دوغ زیادہ کھلائیں - مجرب ہے -

(مجربات نورانی)

Marfat.com

کُشتہ جات

معالجات کا بیان جو گھیکوار سے متعلق تھا۔ وہ پورا ہو چکا۔ اب ذیل میں گھیکوار سے تیار ہونے والے کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ گھیکوار ایک ایسی عجیب الخاصیت اور مجمع الفوائد بوٹی ہے۔ کہ اس سے ہر ایک دھات اپدھات کشتہ ہو سکتی ہے۔

علاوہ ازیں اس سے ہر ایک ذوی الارواح کو قائم کیا جا سکتا ہے۔ کیمیاگر لوگ اکثر اس بوٹی سے اپنے بڑے بڑے کام نکالتے ہیں بلکہ اس سے بلا شرکت غیرے سونا چاندی بنانے کے نسخہ جات دیکھنے سننے میں آئے ہیں۔ واللہ اعلم کہاں تک درست ہے۔

لہٰذا ہم چند ایسے اکسیری نسخہ جات جو کہ ہمیں مختلف وسیلوں سے حاصل ہوئے موقعہ بموقعہ درج کریں گے۔ جن احباب کو یہ شوق ہو۔ وہ کر دیکھیں بہت ممکن ہے۔ کہ درست ہوں۔ اب ہم کشتہ جات میں قدم رکھنے سے پیشتر چاہتے ہیں کہ۔ کشتہ جات کی اصل حقیقت کو آشکارا اور بے نقاب کر دیں۔ تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے۔ کہ کشتہ جات ہیں کیا چیز۔ کیونکہ ہم نے لوگوں کو کشتہ جات کے متعلق بڑی ہی افراط اور تفریط سے کام لیتے ہوئے سنا ہے۔ امید ہے۔ کہ آپ میرے اس مختصر مضمون کو بغور مطالعہ فرما کر کسی نہ کسی نتیجہ پر پہنچ جائیں گے۔
کشتہ فارسی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں مارا ہوا۔ چونکہ اس میں دھاتوں

Marfat.com

یا اپدھاتوں کو ان کی صورت اصلیہ سے بالکل بدل دیا ہے۔ اور ان کی پھیلاوٹ یا درخشانی کو مبدل بہ خاکستر کو دیا جاتا ہے۔ اس لیے اس کا نام کشتہ ہوا۔

ضرورت مسلّم ہے۔ کہ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ فولاد۔ قلعی۔ جست۔ سیسہ وغیرہ اپنے اندر نہایت اعلیٰ فوائد رکھتے ہیں۔ مثلاً سونا مقوی قلب و دماغ اور چاندی مقوی معدہ فولاد مقوی جگر اور قلعی مقوی مثانہ ہے۔

مگر چونکہ یہ بوجہ اپنی سختی کے ہضم ہو کر خون میں شامل نہیں ہو سکتے تھے۔ اس لیے ان سے فوائد حاصل نہیں کیے جا سکتے تھے۔ بنابریں ہمارے اطباء نے سونا اور چاندی کو ورقوں کی شکل میں تبدیل کیا۔ مگر ان سے بھی پوری مطلب براری نہ ہو سکی۔ اس لیے ان کو کشتہ کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تاکہ بوجہ اپنی لطافت اور نرمی کے فوراً خون میں شامل ہو جائیں۔ اور اپنے اپنے فوائد کے جوہر دکھائیں۔ چنانچہ احتیاط سے کیے ہوئے کشتہ جات اس قدر زود اثر اور سریع التاثیر ثابت ہوتے ہیں۔ کہ لوگ کشتہ کو ہی اکسیر کہنے لگے ہیں۔ ان کے نزدیک اگر اکسیر ہے۔ تو وہ کشتہ جات ہی کا دوسرا نام ہے۔ اور بس۔ چنانچہ ایک شاعر جو اکسیر کے گرویدہ ہیں۔ اپنے خیالات کا اظہار بدیں الفاظ فرماتے ہیں۔

دوا وہ درد بول اٹھے تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

صدہا وقعات دیکھنے اور سننے میں آتے ہیں۔ کہ حکیم مریض کو جوشاندے اور خیساندے کے بکھیڑوں میں ہفتوں بلکہ مہینوں سے ڈالے بیٹھے ہیں۔ مگر بیماری نے اس زور سے پنجے گاڑے ہیں کہ ٹلنے کا نام نہیں لیتی۔ اتفاقاً کہیں سے ایک سادھو تشریف لائے۔ اور اپنے بل سے اکسیر کے ایک دو رگھہ عنایت کر دیئے۔ چلو چھٹی ہوئی پتہ ہی چلتا کہ مرض کہاں گیا۔ اور وہ غالب مادہ جس کو انضاج پاتے ہوئے مدت ہو گئی تھی۔ کہاں سے سوراخ کر کے بھاگ گیا۔ یہی باتیں ہیں جن سے لوگ روز بروز کشتہ جات

Marfat.com

کے گرویدہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود ابھی ایک گروہ کشتہ جات کے مخالف بھی موجود ہے۔ جو کہ کشتہ جات کو اور کسی حالت میں بھی استعمال کرنا پسند نہیں کرتا۔

چنانچہ آج کل کشتہ جات کے متعلق لوگوں کی دو پارٹیاں ہو رہی ہیں۔ ایک وہ ہیں جو افراط میں پڑ گئے ہیں۔ اور دوسرے تفریط میں ہیں۔ یعنی بعض تو ایسے ہیں جو کشتہ جات کو استعمال کرنا بہت ہی بُرا اور نقصان دہ خیال کرتے ہیں۔ گویا کہ ان کے زعم میں کشتہ موت کا ہم معنی ہے۔ اس لیے کہا کرتے ہیں۔

"کشتہ مخور کشتہ شوی" "کشتہ بدن را کشتہ کند" وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہ جماعت ہے جو کہ ان کے فوائد سے بالکل محروم رہتی ہے۔ اور دوسرا گروہ وہ ہے جو کشتہ جات کے فوائد میں اس قدر مبالغہ سے کام لیتے ہیں۔ کہ وہ ہر ایک چھوٹی بڑی مرض میں کشتوں کے اندر ہی شفا ڈھونڈتے ہیں۔ بلکہ کسی ایک بے استاد شخص نے تو تانبے کے فوائد میں یہاں تک دریدہ دہنی کی ہے۔ کہ یہ مقولہ ملعونہ گھڑ مارا ہے۔

جب دیدیا تامیشور تو کیا کرے گا پرمیشور

نعوذ باللہ من ہذا الخرافات۔ گویا کہ اس کے نزدیک تامیشور کی قوت شفائیہ ایسی مسلّم ہے۔ جس میں پرمیشور کے حکم کی بھی ضرورت نہیں بالفاظ دیگر پناہ بخدا اس کی قوت خدا کی قوت سے بھی زیادہ ہے۔ یہ فرقہ بھی سخت غلطی پہ ہے۔

میری رائے :

غالباً ناظرین اب تذبذب میں پڑ گئے ہوں۔ کہ جب دونوں فرقے ہی ناطق اور غلطی پہ ہیں۔ تو وہ راہ حق کونسی ہے۔

سنیئے میں اپنی ناقص رائے کا اظہار کر دیتا ہوں۔ امید ہے۔ کہ آپ اس کو فوراً تسلیم کریں گے۔ اور ان شاء اللہ صحیح معنوں میں انصاف خیال کریں گے۔ میری ناقص رائے

Marfat.com

میں ہر ایک مرض کے ابتداء میں کشتہ جات کا استعمال کرانا اچھا نہیں۔ بلکہ پہلے عام جڑی بوٹیوں سے کام لینا چاہیئے۔ اگر انہیں سے فائدہ ہو جائے تو بہتر۔ ورنہ پھر کشتہ جات کو ھر ورا استعمال میں لانا چاہیئے۔ کیونکہ اگر پہلے ہی کشتہ جات استعمال کرنے شروع کر دیئے اور خدانخواستہ فائدہ نہ ہوا۔ تو پھر جڑی بوٹیوں سے امید شفا فضول ہے۔

اب ذیل میں ہر قسم کے کشتہ جات کی تراکیب لکھی جاتی ہیں جن میں محنت سے تیار ہونے والے بھی ہیں۔ اور بلا محنت بھی۔ بلکہ ہم تو یہ ضرور کہیں گے۔ کہ محنت سے تیار کرنے والا بڑا ہی صاحب اقبال ہو گا۔ محنت کرو اور فائدہ اٹھاؤ۔

کشتہ جات سونا

سونا سب دھاتوں کا سردار ہے۔ اسی لیے اس کا کشتہ بھی سب کشتوں سے افضل شمار کیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ اچھی ترکیب سے بنایا گیا ہو۔ جو کشتہ کما حقہٗ تیار نہ ہوا ہو اور اس میں ابھی خامی باقی ہو۔ وہ کسی کام کا نہیں۔ اس سے نقصان کا خطرہ ہے۔ بلکہ اس سے تو ورقوں کا استعمال کرنا بہتر ہے۔ سونے کی لطافت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ ایک تولہ سونے سے نو میل لمبا تار نکل سکتا ہے۔

طبیعت اس کی معتدل بحرارت ہے۔ اگر سونے کو پوری کوشش سے کشتہ کر لیا جائے۔ تو اس میں نقصان کا کچھ اندیشہ نہیں رہتا۔

خواص کشتہ سونا

خفقان۔ مالیخولیا۔ وسواس کو دور کرتا ہے۔ دل و دماغ و نظر کو تیز کرتا ہے۔ زبان میں فصاحت بلاغت پیدا کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ کی لاجواب اکسیر ہے۔ سل اور دق جیسی مرضوں کو دور کرنے میں مسلمہ چیز ہے۔ بدن کو موٹا تازہ اور چہرے کو

Marfat.com

خوبصورت بناتا ہے۔ منی کو پیدا کرتا ہے۔

غرضیکہ تقریباً ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ خصوصاً تمام کہنہ امراض اسہال، بواسیر، نواسیر، خنازیر، برص، بہق، ذیابیطس، جریان وغیرہ کے لیے ایک لاجواب اور مجرب چیز ہے۔

(۱۰۵) کشتہ سونا (آسان ترکیب)

بجودہ ورق طلاء یا برادہ سونا ۶ ماشہ۔ نہایت باریک ریتی سے ریتا ہوا لے کر ناگھسنے والے کھرل میں ڈالیں۔ اور آب زرد گھیکوار ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ ایک پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے۔ پھر گولی بنا کر خشک ہونے پر کسی مٹی کے چھوٹے سے صاف کوزہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ڈھکن سے بند کر کے خوب اچھی طرح سے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور ہوا سے بچا کر پندرہ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ علے ہذا القیاس۔ پھر اسی طرح پاؤ بھر زرد آب گھیکوار میں پیسیں اور گولی بنا کر خشک ہونے پر بدستور سابق پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار آگ دینے سے نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال :۔ دو چاول کشتہ مکھن یا بالائی میں رکھ کر ہر تیسرے روز کھایا کریں۔

فوائد :۔ مقوی دل و دماغ اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ وہم کو مٹاتا ہے چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

(۱۰۶) کشتہ سونا سیمابی :

ذیل کے طریقے سے تیار کردہ کشتہ طلاء صحیح معنوں میں کشتہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

گو اس پہ ذرا محنت ضرور آتی ہے۔ مگر جب چیز تیار ہو جائے تو سب تکلیفوں کو بھلا دیتی ہے۔ وہ یہی چیز ہے جس سے ستیاسی لوگوں کی دنیا میں دھاک بندھی ہوئی ہے۔ اگر آپ بھی ان سے فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کشتہ سونا بنائیں۔ اور پھر اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ بفضلہٖ جہاں بھی آزمائیں گے، کامیاب ہوں گے۔

بادہ طلاء یعنی سونے کا برادہ ۱ تولہ، پارہ مصفی ۱ تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ یہاں تک کہ بالکل یک ذات ہو جائیں۔ پھر اسے پندرہ تولہ لعاب گھیکوار میں باریک پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ اور مٹی کے سکوروں میں گل حکمت کر کے محض اڑھائی سیر اُپلوں میں آگ دے لیں۔ پھر نکال کر بدستور سابق ایک تولہ سیماب یعنی پارہ مصفی کے ہمراہ لعاب گھیکوار پندرہ تولہ میں پیس کر اڑھائی اوپلوں میں آگ دے لیں۔ یہاں تک کہ پوری ایک سو آنچ دے دی جائے۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال :۔ دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ کے بر تیسرے روز کھلائیں۔

فوائد :۔ تمام اعضائے رئیسہ کو غضب کی طاقت دیتا ہے۔ مقوی باہ حد درجہ کا ہے۔

(۱۰۷) کشتہ سونا کبریتی :

دار التجارب کے مہتمم عالی جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب لاہوری جو کہ پنجاب بھر کے مانے ہوئے کشتہ ساز ہیں۔ آپ نے کشتہ طلاء کے متعلق دار التجارب کے تجربات کی رپورٹ شائع کی تھی۔ جسے میں بیان کرتا ہوں۔ جن

Marfat.com

اصحاب کو کشتہ جات سے دلچسپی ہو وہ ضرور مندرجہ ذیل ترکیب سے بنا کر فائدہ اٹھائیں

سونے کا کشتہ کا نام سن کر ہر شخص کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ہر شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ سونے کا کشتہ واقعی اکسیر ہو گا۔ لیکن سچ یہ ہے کہ ہر سونے کا کشتہ مفید نہیں ہوتا۔

سونے کے کشتہ کی جتنی ترکیبیں ہیں۔ وہ طویل ہیں۔ اس لیے لوگ طویل ترکیبوں سے گھبرا کر آسان ترکیبوں کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ اور بجائے فائدہ کے نقصان اٹھاتے ہیں۔

انگریزی کشتہ طلاء گولڈ کلورائڈ جو انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے عام کشتہ جات طلاء سے بہتر ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ اس قدر محلول و مسحوق ہوتا ہے کہ جزو خون ہونے کی قابلیت رکھتا ہے۔ پس جو کشتے طلاء اس قدر لطیف نہ ہوں وہ نہ جزو بدن بن سکتے ہیں۔ نہ جزو خون بن سکتے ہیں۔ اگر وہ کسی قسم کا فائدہ پہنچائیں۔ تو صرف معمولی پہنچاتے ہیں۔ یعنی صرف معمولی سی تحریک معدہ میں پیدا کرتے ہیں۔ اور بس۔

البتہ اگر کوئی دیسی کشتہ طلا کم از کم اتنا ہی لطیف تیار ہو سکے۔ جتنا کہ انگریزی کشتہ طلاء تو وہ انگریزی کشتہ طلاء سے پچاس گنا زیادہ فائدہ کرتا ہے۔ کشتہ طلاء کی سینکڑوں ترکیبوں میں سے جو ترکیب سب سے زیادہ مفید اور واقعی مفید و مجرب معلوم ہوئی ہے۔ وہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اس ترکیب سے تیار شدہ کشتہ طلاء بناوٹ میں اس قدر لطیف ہوتا ہے۔ کہ انگریزی کشتہ طلاء کا مقابلہ کرتا ہے۔

ایک بہت بڑی خوبی جو اس کشتہ طلا میں ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ حرارت بیرونی کو بڑھاتا نہیں۔ نہ ہیجان انگیز ہے۔ اور سوداوی مادہ کو ترقی دیتا ہے۔

Marfat.com

یہاں تک کہ تپ محرقہ اور تپ نائیفہ میں اس کا استعمال بخار کو دور کرتا ہے ۔ زائد حرارت کا قلع قمع کر ڈالتا ہے ۔ پس معلوم کیجئے کہ یہ کس قدر مفید چیز ہوئی ۔

ترکیب :۔ بوٹی کوار گندل کا رس ایک بوتل ۔ ورق طلاء ایک تولہ ۔ گندھک د س تولہ

ایک تولہ ورق تھوڑے تھوڑے کر کے یا ایک ایک کر کے کھرل میں ڈالتے جائیں ۔ اور تھوڑا تھوڑا رس کوار گندل جسے کپڑے میں سے چھان لیا ہو ۔ ڈال کر کھرل کرتے جائیں ۔ ایک تولہ گندھک آملہ سار بھی کھرل میں ڈال لینی چاہیئے ۔ دو گھنٹہ کھرل کے بعد قرص بنا کر خشک کر لیں ۔ اور ایک چھوٹے کوزہ گلی میں جسے خوب گل حکمت کر کے رکھا ہو ۔ اس میں ٹکیہ رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کریں ۔ اور صبح دو سیر اپلوں میں آگ دے دیں ۔ سرد ہونے پر نکال لیں ۔ اور دوا نکال کر پھر کھرل میں ڈال دیں ۔ اور ایک تولہ گندھک آملہ سار کا اضافہ کر کے حسب دستور رس کوار گندل سے کھرل کریں ۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی گل حکمت شدہ میں بدستور گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں ۔ کل پچاس آنچیں دی جائیں گی ۔ پہلی پینتالیس آنچوں میں گندھک آملہ سار ساتھ شامل رہتی ہے ۔ اور آخری پانچ میں گندھک شامل نہیں کی جاتی ۔ بس تیار ہے ۔

یہ ذہب مکلس بمنزلہ اکسیر اعظم ہے ۔ اصلی قوت و حرارت غریزی کو منتعش کر کے کل امراض کے اندفاع پر حاوی ہے ۔ جو لوگ بلا عذر معتدل مزاج کشتہ طلاء استعمال کرانا چاہیں ۔ جو اُن کی جملہ کمزوریوں کو بحال کر سکے ۔ چہرے کے رنگ کو نکھار دے ۔ قوت جسمانی پیدا کرے ۔ باہ کی جملہ کمزوریوں کو دور کر دے ۔ تو انہیں یہ کشتہ طلا استعمال کرنا چاہیئے ۔ جو اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے ۔

ترکیب استعمال :۔ دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ دودھ یا بالائی کے

Marfat.com

استعمال کریں۔

نوٹ :۔ اس نسخہ میں گندھک ہر بار اڑ جاتی ہے۔ اور طلا میں شامل نہیں ہوتی۔

کشتہ جات چاندی

چاندی دنیا کے اندر تیسرے درجہ کی دھات شمار کی جاتی ہے۔ یعنی اوّل نمبر پلاٹینم دوم سونا اور سوم درجے پر چاندی۔

چاندی کا مزاج :۔ سرد خشک ہے۔ اس کے اعتدال پر تقریباً جملہ حکما کا اتفاق ہے۔

چاندی کے فوائد :۔ اگر چاندی کے ورقوں کو استعمال کیا جائے۔ تو مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

یاقوت کے استعمال کے برابر قلب کو فرحت ہوتی ہے۔ گویا کہ چاندی یاقوت کے برابر مفرح ہے۔ اور مقوی قلب ہے۔ جگر اور معدہ کو بھی تقویت پہنچاتی ہے۔ چربی اور مغز ہڈیوں کو طاقت دیتی ہے۔ منی کو درست کرتی ہے۔ اور فضول مثانے کو دور کرتی ہے۔ بڑھی ہوئی اخلاط کو اعتدال پر لاتی ہے

گویا یہ اوصاف تو فی نفسہٖ چاندی میں موجود ہیں۔ جو کہ ورقوں کے استعمال سے بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔ اب ہم اس کے تیار شدہ کشتہ جات کے فوائد بیان کرتے ہیں۔

کشتہ چاندی کے خواص :

۱۔ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی بدن وباہ اور منی کو پیدا کرتا ہے۔

Marfat.com

نیز گاڑھا کرتا ہے۔ بخاروں کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ وہم و وسواس اور خفقان وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

(۱۰۸) کشتہ چاندی (آسان)

ورق نقرہ یا برادہ چاندی جو نہایت باریک ہو۔ ۲ ماشہ پختہ کھرل میں ڈال کر زرد آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور پورا پاؤ بھر جذب کر دینے کے بعد ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں سینٹ کر کے پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر اسی طرح پاؤ بھر زرد آب میں پیس کر ہوا سے بچا کر ۱۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ تین چار آگ دینے میں کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ نصف رتی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر روزانہ کھلائیں۔

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ و مقوی بدن ہے۔ وہم خفقان کو مفید ہے۔

(۱۰۹) کشتہ چاندی (خاص)

یہ نسخہ سید حکیم اکبر حسین صاحب الہ آبادی کے خطیات سے ہے جس کی بابت آپ بدیں الفاظ تعریف فرماتے ہیں۔ جس طرح پارس کے ملاپ سے دوسری دھاتیں سونا بن جاتی ہیں۔ اسی طرح اس کشتہ کے استعمال سے انسان ہمیشہ جوان رہتا ہے۔ دل، جگر، معدہ، مثانہ و دماغ کو از حد قوت دیتا ہے۔ بلکہ انسان بڑھاپے میں جوانی کے مزے لوٹ سکتا ہے۔

چاندی ایک تولہ کا پترہ بنا کر بھنگرہ سفید کے پاؤ بھر نغدہ میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اس طرح دو مرتبہ عمل کریں۔ تیسرے دن اس پترے کو سے

Marfat.com

کر ہمراہ سم الفار سفید ایک ماشہ اور پارہ مصفےٰ ایک ماشہ ملا کر گو دا گھیکوار میں چار گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ سفید کے نغدہ میں لپیٹ کر دس سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ اور اسی طرح ہر بار ایک ماشہ سم الفار و پارہ مصفےٰ ملا کر اور چار گھنٹے لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ کے پاؤ بھر کے نغدہ میں لپیٹ کر اور اوپر ہلکی سی کپڑ وٹی کر کے دس سیر کی آنچ دیتے جائیں۔ اسی طرح دس آنچیں دیں۔ بس کشتہ چاندی ہمہ موصوف تیار ہے پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :- ہر روز ایک چھٹانک مکھن میں ایک چاول کا چوتھا حصہ دیں اور ایک ہفتہ تک استعمال کر کے چار دن ناغہ کریں۔ اور پھر دوبارہ ایک ہفتہ استعمال کرائیں۔

فوائد :- اس درجہ قوت پیدا ہوگی۔ کہ جس کا روکنا مشکل ہو جائے گا چہرے کا رنگ سرخ مثال خون کبوتر کے نکل آئے گا۔ تمام رئیسہ قوی اور مضبوط ہو جائیں گے۔

غرضیکہ پورے فوائد بعد از تجربہ ہی معلوم ہوں گے۔ ہاں میں یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ اس کشتہ کا تجربہ صدہا اشخاص پر ہوا ہے۔ اور سب کے سب تعریف کرتے ہیں۔

(۱۱۰) کشتہ چاندی خاص الخاص :

(از جناب پنڈت کرشن دیال صاحب وئید امرتسری)

اجزاء و ترکیب :- چاندی کے عمدہ پترے ۵ تولے کر اس کو بطریق معروف تیل دہی کی چھاچھ۔ کانجی۔ بول گائے میں شدھ کریں۔ بعد ازاں جس قدر چاندی ہو اس کے برابر وزن ہڑتال ورقیہ لے کر اس کو گھیکوار کے

Marfat.com

رس کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور گاڑھا گاڑھا لیپ تیار کر کے چاندی کے پتروں پر لیپ کر دیں۔ اور مٹی کے سکورے میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پہلی ہی آگ سے چاندی کا بہت سا حصہ کشتہ ہو جائے گا۔

بعد ازاں چاندی سے چہارم حصہ ہڑتال ورقیہ لے کر گھیکوار کا رس ڈال کر کھرل کریں اور اس میں چاندی کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ اور یہی عمل کم از کم یک صد مرتبہ کریں۔ اس طریق سے چاندی کا ایسا عمدہ کشتہ ہو گا جس کا بیان قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ اس کا اثر اس کو استعمال کرنے والا ہی جان سکتا ہے۔ قوت باہ۔ قوت ہاضمہ۔ قوت امساک وغیرہ کے لیے ایک ہی چیز ہے۔ جن لوگوں نے جوانی کی غلط کاریوں کے باعث اپنے رگ و پٹھے کمزور کر لیے ہوں۔ ان کے لیے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ یہ مبارک کشتہ ہر مطب میں تیار کر کے رکھنے کی چیز ہے۔ ہمارا بارہا تجربہ شدہ ہے۔

مقدار خوراک: دو چاول سے چار چاول تک دودھ کی بالائی یا مکھن میں حسب مزاج استعمال کرانا چاہیئے۔ گرم مزاجوں کو مکھن یا بالائی میں اور سرد مزاجوں کو پانی میں استعمال کرانے کے بعد سب کو خوب دودھ پینا چاہیئے۔

کشتہ جات تانبا

تانبا ایک مشہور معدنی دھات ہے۔ رنگوں کے لحاظ سے تانبا کئی قسم کا ہوتا ہے سرخ خالص۔ سرخ زردی مائل۔ سرخ سیاہی مائل۔ تانبا اور جست ملا کر مشہور دھات پیتل بنائی جاتی ہے۔

یونانی اطبا، تانبا کو بیرونی امراض پر امراض جلد و امراض چشم کے لیے استعمال کراتے ہیں۔ مگر اندرونی طور پر اس کے استعمال کو زہر سمجھا جاتا ہے۔ البتہ ڈاکٹر لوگ نہایت

Marfat.com

قلیل مقدار میں استعمال کراتے ہیں۔ جس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ قے لاتا ہے۔ اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ سیلان الرحم اور جریان کو مفید ہے۔ بند شدہ حیض کو جاری کرتا ہے۔ وغیرہ۔

تانبا کے کشتہ کے خواص

اس کشتہ کے فوائد بے شمار اور لاتعداد ہیں۔ مگر ساتھ ہی ڈر بھی پورا پورا ہے۔ کہ اگر کشتہ بنانے میں بے احتیاطی سے کام لیا گیا۔ اور اس میں خامی رہ گئی تو بجائے فائدے کے اس قدر نقصان ہوتا ہے۔ کہ انسان سب سے بڑی بیماری جذام میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لیے ہم پہلے اس کے خواصوں کو بیان کر کے اس کشتہ کی پہچان بھی لکھ دیں گے۔

فوائد :- اس کا کامل کشتہ واقعی بوڑھے آدمی کو جوانی کا مزہ دکھاتا ہے۔ زائل شدہ صحت کو بفضلہٖ دوبارہ لوٹا دیتا ہے۔

علاوہ ازیں کھانسی، دمہ بلغمی، ضعف باہ، سرسام، وجع المفاصل۔ سلسل بول جریان کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ مرتے ہوئے بیمار کو باتیں کروا دیتا ہے۔ اول تو یہ کشتہ بلا اشد ضرورت استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر ضرورت ہو تو پہلے مندرجہ ذیل طریقوں سے جانچ پڑتال کرنے کے بعد دیں۔ تاکہ بجائے فائدہ حاصل کرنے اور صحت بڑھانے کے پہلی صحت بھی زائل نہ کر بیٹھیں۔

اصلی کشتہ تانبا کی شناخت کے دو اصول

(۱) تھوڑا سا کشتہ تانبا تیار شدہ لے کر ترش دہی میں ملا کر رکھ دیں۔ اگر دہی کا رنگ سبزی مائل ہو جائے تو بالکل خراب۔

Marfat.com

(۲) اگر اس کے استعمال کرنے سے منہ میں پانی بھر آئے یا جی متلائے تو ناقص ہے۔

(۱۱۱) کشتہ تانبا رنگ سفید:

مٹی کے خام برتن کو اندر کی طرف سے سرپوش سمیت لعاب گھیکوار سے خوب اچھی طرح تر کر دیں۔ جب خشک ہوئے تو اسی طرح سات بار لعاب گھیکوار سے ہی تر اور خشک کریں۔ پھر سٹیاں جس کو ہمارے ہاں پیاں بھی کہا جاتا ہے۔ (یہ ایک بوٹی ہے۔ جو کہ جھاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ لوگ اس سے ترش چٹنی بناتے ہیں) آدھ سیر لے کر خوب کوٹ لیں۔ اور اس کے درمیان تانبا کے خالص پترے کو رکھ کر کوزہ میں بند کر کے اور خوب سنپٹ کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دے لیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی آگ میں پترہ مذکور سفید اور شگفتہ ہو جائے گا۔ ورنہ پھر دیں۔ واللہ اعلم۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد:۔ کشتہ مذکور مقوی اعضائے رئیسہ اور ہاضم طعام دودھ گھی ہے۔

(۱۱۲) کشتہ تانبا سفید بطریق دیگر:

تانبا کا برادہ ۵ تولہ لے کر پاؤ بھر لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح ۵۰ بار آگ دیں۔ تو کشتہ برنگ سفید تیار ہو گا۔ اگر پوری سو آگ کر دی جائے تو بس پھر کیا کہنے ہیں۔

Marfat.com

ترکیب استعمال :۔ نصف رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد :۔ مقوی باہ۔ ممسک طبعی۔ مقوی اعضائے رئیسہ جو بناتے گا۔ خوش ہو جائے گا۔

(۱۱۳) کشتہ تانبا سیمابی :

ترکیب تیاری :۔ تانبا کا باریک برادہ بقدر ایک چھٹانک لے کر چار پہر تک گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک کوزے میں سفیٹ کرکے دس سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر ایک تولہ پارہ شامل کرکے گھی کوار کے رس میں ایک دن تک کھرل کریں اور دس سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں پچیس بار یہی عمل کرنے کے بعد پنج امرت یعنی گائے کے دودھ دہی، گھی، شہد مصری میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر حسب دستور آگ دیں نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال :۔ دو چاول سے نصف رتی تک شہد یا مکھن کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ جگر کی تمام امراض نیز بلغمی اور بادی امراض کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ ضعف اعصاب کو دور کرتا ہے۔

(۱۱۴) کشتہ تانبا :

ایک تولہ تانبا کا پترہ۔ دو تولہ گندھک آملہ سار کے درمیان یا ہڑتال ورقیہ باریک اس کے نیچے اوپر دے کر دو بڑے اپلوں میں رکھ کر ساڑھے سات سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پلپلا کشتہ ہو جائے گا۔ اب اسے دو تولہ گندھک آملہ سار کے

Marfat.com

ہمراہ لعاب گھیکوار میں دو گھنٹہ باریک پیس کر ٹکیہ بنالیں۔ اور کوزہ میں گل حکمت کرکے ساڑھے سات سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ دو تولہ گندھک یا ہڑتال شامل کرکے اور لعاب گھیکوار میں دن بھر کھرل کرکے آنچ دیتے جائیں۔ یہ ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا سنگِ راسخ ہو گیا۔ اَب اس کے ہمراہ پارہ مصفی شامل کرکے لعاب گھیکوار میں دن بھر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کرکے سو سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پورے اکتالیس مرتبہ عمل کریں۔ یعنی ہر مرتبہ تین ماشہ سیماب (پارہ مصفی) شامل کرتے جائیں۔ اور لعاب گھیکوار میں تمام روز کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور اس کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کرکے تین سیر اپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ اس کا رنگ پہلے سیاہ پھر پیازی اور پھر گلابی اور پھر سرخی مائل اور سب سے اخیر میں گلنار کی طرح سُرخ ہو جائے گا۔

اَب یہ ایک اکسیری خواص کا لاجواب کشتہ تیار ہو گیا۔ اس کو کھرل میں باریک پیس کر نہایت احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ محض ایک چاول مکھن بالائی میں۔

فوائد:۔ قوت باہ۔ قوت بدن کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ علاوہ ازیں صاحب جامع الاکاسیر نے تو یہاں تک بھی لکھ دیا ہے۔ کہ اگر اس کو چاندی کے اوپر گلا کر ڈالا جائے۔ تو اسے سونا بنا دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

کشتہ جات فولاد

فولاد اور اسپات کھیڑی وغیرہ سب لوہے کی قسمیں ہیں۔ پہلے پہل کچی دھات سے جو حرارت کے ذریعے لوہا جدا کیا جاتا ہے۔ اسے لوہا بولتے ہیں۔ جب لوہا کو پگھلا کر سانچوں میں ڈالتے جائیں تو ان کے جم جانے کے بعد اگر اسے توڑا جائے تو

Marfat.com

اس کے درمیان سے گول گول ابھار سے نظر آتے ہیں۔ پھر اس کو جدا کرکے پگھلاتے ہیں۔ تو یہ کھیڑی کہلاتی ہے۔ جس سے آریاں وغیرہ لچکدار چیزیں بنتی ہیں۔ چونکہ اس میں نرمی بہت ہوتی ہے۔ اس لیے اس میں دھار نہیں آ سکتی۔ اس لیے اس کو گرم کرکے پانی میں بجھاتے ہیں۔ اس عمل سے اس کے اندر چھوٹا چھوٹا دانا بھرتا ہے۔ اور وہ بہت ہی سخت ہوتا ہے۔ بس یہی فولاد ہے۔ جس قدر یہ دانہ چھوٹا ہوگا۔ اسی قدر فولاد کی عمدگی منصور ہوگی۔

فولاد کا حاصل ہونا ذرا مشکل امر ہے۔ اس لیے حکیم لوگ کھیڑی یا فقط لوہے سے ہی کام لیتے ہیں۔ مگر پھر بھی اس میں پورے پورے فوائد مل جاتے ہیں۔

آیئے ہم آپ کو خاص راز بتائیں۔ جس سے آپ بڑی آسانی سے فولاد کو سستے داموں حاصل کر لیں گے۔

ہزار روپے کا قیمتی راز

بالکل چھوٹی سوئیاں جو بہت ہی باریک باریک ہوتی ہیں۔ وہ فولاد سے بنائی جاتی ہیں۔ ہمیشہ ان سوئیوں کو لے کر استعمال کرنا چاہیئے۔ ان کو برادہ کرنے کی حاجت نہیں۔ بلکہ ان کو لے کر مضبوط ہاون دستہ میں کوٹ لیں۔ اور برادہ ہو جائے گا۔ یا اگر آپ کو یہ سہل الحصول چیز بھی نہ مل سکے۔ تو مشین سازوں کے ہاں سے برادہ وافر مل جائے گا۔ جو کہ فولاد اور اسپات وغیرہ سے بھی اترتا ہے۔ وہ آپ کو مفت یا معمولی داموں میں دے دیں گے۔

مزاج:۔ فولاد کا مزاج گرم و خشک دوسرے درجے میں ہے۔

فولاد کے فوائد:۔ ڈاکٹر لوگ فولاد کو خون کا جزو مانتے ہیں۔ بلکہ ان کا خیال ہے۔ کہ خون میں سرخی فولاد کی وجہ سے ہی ہے۔ فولاد مقوی معدہ و جگر

Marfat.com

و مولد خون اور دافع کمزوری اور طحال کا ہے۔

کشتہ فولاد کے خواص

اگر فولاد کا کشتہ نہایت احتیاط سے بنایا جائے۔ تو مندرجہ ذیل خواص رکھتا ہے۔

مصفی خون ہے۔ اور خون صالح بافراط پیدا کرتا ہے۔ خون کے دستوں کو بند کر دیتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو سرخ بناتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔

علاوہ ازیں درد شقیقہ، خفقان، ضیق النفس، کھانسی، ضعف معدہ و ضعف جگر، استسقاء، بواسیر، جریان، سیلان الرحم، سلسل بول، بدن کی رنگت کا پھیکا پڑتا، یرقان، سب کو از حد مفید ہے۔ اب ہم ذیل میں فولاد کشتہ بنانے کی متعدد تراکیب بدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ جن میں سے بعض آسان اور بعض مشکل سے بننے والی ہیں۔ ان میں سے بعض نسخے تو ایسے ہیں۔ جو کہ انمول ہیں۔

(۱۱۵) کشتہ فولاد بلا آگ :

یہ کشتہ فولاد جگر کے امراض کے لیے نہایت ہی لاجواب ہے۔ دونوں میں ضعف جگر کو دور کر کے بدن میں خون ہی خون پیدا کر دیتا ہے۔ یہ نسخہ قبلہ جناب حکیم علاؤالدین صاحب مرحوم (جو کہ میرے حقیقی نانا تھے) کا عطیہ ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں نے اس کشتہ کو تقریباً پچاس سال کا عرصہ ہو گیا ہو گا۔ استعمال کیا تھا۔ مگر اس کی طاقت اب تک میرے بدن میں موجود ہے۔

ھوالشافی :- برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر تاب گھیکوار داخل کر کے کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اور داخل کر

Marfat.com

دیا کریں۔ اسی طرح ایک حد تک کھرل کریں۔ کہ برادہ فولاد غبار کی مانند ہو جائے۔ جس کی علامت یہ ہے۔ کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی اوپر تیرتا رہے گا۔ جب یہ صفت پیدا ہو تو شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ کشتہ اکسیر صفت تیار ہے۔

نوٹ :۔ اگر کوئی صاحب ایسا کھرل حاصل نہ کر سکیں۔ تو لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ہتھوڑے سے کھرل کر کے اپنا کام لیں۔ پسائی سے مطلقاً نہ گھبرائیں۔ بسا اوقات پندرہ بیس روز خرچ ہوتے ہیں۔ فولاد کا سرد کشتہ ہے۔ جو کہ بلا آگ تیار ہوتا ہے۔

فوائد :۔ ضعف جگر۔ جریان کمزوری بدن کو دور کر کے بفضلہٖ تعالیٰ نہایت طاقتور اور شہ زور بنا دیتا ہے۔

بدن میں خون افراط سے پیدا کرتا ہے۔

(۱۱۶) کشتہ فولاد :

برادہ فولاد، نوشادر، گندھک آملہ سار ہموزن تینوں کو تین روز تک لعاب گھیکوار اور تین روز آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش کے بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی کے دیں۔

فوائد :۔ استسقاء۔ سوء القینہ۔ ذیابیطس۔ جیسی مرضوں کے لیے جب کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے بفضلہٖ شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۱۱۷) کشتہ فولاد شنگرفی :

یہ کشتہ نامرد کو مرد بنانے اور گھی و دودھ ہضم کرانے کے لیے مشہور عام ہے۔

Marfat.com

دنوں میں اس قدر طاقت وخون پیدا کرتا ہے۔ کہ مہینوں میں مشکل ہے۔ مختلف دواخانوں میں علیحدہ علیحدہ ترکیبوں سے تیار ہو کر بہت فروخت ہوتا ہے۔

برادہ فولاد پانچ تولہ کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر کیکر کے خام تکموں کا پانی یا جامن کا پانی اس قدر ڈالیں۔ جس سے برادہ کے اوپر تک دو دو انگل تک پانی چڑھ آئے پھر پیالہ کو دھوپ میں رکھ دیں۔ اور خشک ہونے پر پانچ ماشہ شنگرف رومی ملا کر گوار گھیکوار سے پانچ گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے کوزے میں گل حکمت کریں ساور دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ پانچ ماشہ شنگرف ملا کر بدستور لعاب گھیکوار سے کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں۔ پوری دس آنچیں تو شنگرف ملا کر دیں۔ اور ایک آنچ بلا شنگرف آدھ سیر ترش دہی ملا کر پندرہ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ یا کڑاہی میں ڈال کر نیچے آٹھ گھنٹہ آگ جلاتے رہیں۔ کشتہ برنگ سرخ تیار ہو گا۔ پھر اس کو دو گھنٹہ تک روح کیوڑہ میں خشک کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن میں کھلایا کریں۔ نیز دوران استعمال میں گھی خوب کھائیں۔

فوائد :۔ ہر قسم کی کمزوری کو بفضلہ دور کرتا ہے۔ مقوی باہ و بدن ہے

(۱۱۸) کشتہ فولاد نوشادری :

جو کہ کم خرچ بالانشین کہلانے کے مصداق ہے۔ اس کو بنا کر ضرور فائدہ اٹھائیں

ھوالشافی :۔ برادہ فولاد تین تولہ۔ نوشادر ۱/ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱/ تولہ ملا کر لعاب گھیکوار میں پورے ۵ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اور پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک ہونے کے بعد مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دے لیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر بدستور ۱/ تولہ گندھک آملہ سار و نوشادر ملا کر پانچ گھنٹہ تک لعاب گھیکوار

Marfat.com

میں کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک ہونے پر مٹی کے کوزے میں بند کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پانچ سے سات مرتبہ آگ دینی چاہیئے۔ کشتہ فولاد سیاہ رنگ کا نہایت عمدہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال :۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں اور دونوں وقت غذا مرغن دیا کریں۔

پرہیز :۔ گرم خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

فوائد :۔ ضعف معدہ اور اصلاح جگر کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ گویا کہ معدہ و جگر کے لیے اکسیر دوا ہے۔

(۱۱۹) کشتہ فولاد (خاص)

یہ نسخہ دراصل ہم نے ایک شاہی طبیب کی بیاض میں سے دیکھا تھا۔ جو کہ شاہی طبیب ہونے کے علاوہ سنیاسی بھی اعلیٰ درجہ کے تھے۔ اس کے بعد جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم لاہوری نے اس نسخہ کو الشفاء میں درج کر دیا۔ یہ وہ نسخہ ہے۔ جس کے استعمال سے پیران ہشتاد سالہ بھی بفضلہٖ از سر نو جوان ہو جاتے ہیں۔ جن اصحاب کو اس کی صداقت میں شک ہو۔ بغرض تجربہ بنائیں۔ اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ایک بار ایک ایسے صاحب پر اس نسخہ کا استعمال کیا گیا۔ جو بالکل نامرد تھا۔ اس کو اس کی محض پانچ خوراک سے فائدہ ہو گیا۔ برادہ فولاد اصلی ۲۰ تولہ سم الفار سفید ۱ تولہ، کافور ڈیڑھ ماشہ لے کر تینوں کے لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی باریک ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک کر لینے کے بعد کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ [1] سیر جنگلی اپلوں کے انگارے کی

---

[1] یہاں سیر سے مراد بطی سیر ہے۔ جس کا وزن ۳۴ تولہ نو ماشہ ہوتا ہے۔ اسی حساب سے ۵ سیر ہونا چاہیئے

Marfat.com

آگ دیں - اور جب آگ بالکل سرد ہو جائے تب فولاد مذکور کی ٹکیاں نکالیں - اور اس مرتبہ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملاکر بدستور اول لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ پورا کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں - اور سایہ میں خشک کرلیں - تب بطریق اول گل حکمت شدہ کوزہ میں اچھی طرح بند کرکے پانچ سیر اپلوں کے انگاروں (دمس) کی آگ دیں - اور آگ بالکل سرد ہو جانے پر فولاد کی ٹکیاں نکالیں - اور اس چوتھی مرتبہ ٹکیاں مذکور میں سیماب ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملاکر لعاب گھیکوار کے ہمراہ برابر چار گھنٹہ کھرل کریں - بعد ازاں چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بناکر خشک کرلیں - اور ایک کوزہ گلی میں بس کو پہلے سے گل حکمت کر لیا ہو ٹکیہ مذکور اچھی طرح بند کرکے پانچ سیر جنگلی اپلوں کے انگاروں کی آگ دیں - اور سرد ہونے پر نکال لیں - یہ ایک دور ختم ہوا -

اس کے بعد فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملائیں - اور گھیکوار کے گودے کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کریں - اور پہلے کی طرح چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں - اور بالکل خشک کرلینے کے بعد کوزہ گلی میں بند کرکے پانچ سیر اپلوں کے انگاروں میں دمس کی آگ دیں - سرد ہونے پر نکالیں - پھر فولاد مذکور میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ ۱ ماشہ کافور لعاب گھیکوار ملاکر ایک گھنٹہ کھرل کریں - اور بطریق اول کوزہ گلی میں اچھی طرح بند کرکے پاس سیر جنگلی اپلوں کے انگاروں کی آگ دیں - بعد ازاں فولاد مذکور میں گندھک آملہ سار ایک تولہ اور کافور ۱ ماشہ ملاکر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کرکے ٹکیاں بنائیں - اور خشک کرلینے کے بعد بدستور اول پانچ سیر اپلوں کے انگاروں کی بطریق دمس آگ دیں - اور سرد ہونے پر نکال کر ا تولہ ہڑتال ورقیہ اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملاکر فولاد مذکور گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کرکے بدستور اول پانچ سیر اپلوں کے انگاروں کی آگ دیں - اب دوسرا دور ختم ہوا - اور تیسرا دور شروع ہوا -

Marfat.com

یعنی فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار سفید اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد بہ ترکیب بیان کردہ پانچ سیر اپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ پھر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ۱۱ ماشہ کافور ملا کر بطریق مذکور کھرل کریں۔ اور آگ دیں۔ پھر ایک تولہ گندھک آملہ سار اور ۱۱ ماشہ کافور ملائیں۔ اور گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں ایک تولہ سیماب اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کرنے کے بعد پانچ سیر اپلوں کے انگاروں کی آگ دیں اب یہ تیسرا دور ختم ہوا۔

علٰے ہذا القیاس چوتھی مرتبہ بھی سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار اور سیماب تولہ تولہ کے ہمراہ کافور ۱۱ ماشہ کے اضافہ سے لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور سات سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ فولاد تیار ہے۔ جس کی نظیر طبی دنیا میں مشکل سے ملے گی۔ اگر کسی ہمعصر صاحب کے دل میں حوصلہ ہو تو اس سے بہتر و افضل سولہ آنچوں میں یا کم و بیش مرتبہ آگ سے تیار ہو جانے والا نسخہ لکھ کر اپنی فیاضی کا ثبوت دیں۔

نوٹ:۔ اس عمل میں سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار اور سیماب چار تولہ درکار ہیں۔ اور کافور دو تولہ کی ضرورت ہے۔

دیگر واضح ہو۔ کہ جب سولہ آنچیں پوری ہو جائیں۔ تب خیال کریں۔ کہ گذشتہ فولاد تیار ہے اب کشتہ فولاد کے ہموزن بیر بہوٹی ملا کر کڑاہی آہنی میں نرم آنچ پر رکھیں۔ اور کسی چمچہ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب بیر بہوٹی خاکستر ہو جائیں۔ تب پھونک سے یا پنکھے کی ہوا دے کر بیر بہوٹی کی خاکستر جدا کریں۔ اور کشتہ مذکور کو باریک کر بحفاظت شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور اگر اسے ہفتہ عشرہ نم ناک زمین میں دفن کرنے کے

Marfat.com

بعد استعمال کریں۔ تو مفید ترین ثابت ہو۔

مفید نوٹ :۔ یہ کشتہ جس قدر دیرینہ ہوتا جائے گا۔ اسی قدر مفید ہوتا جائے گا۔

خوراک چار چاول تک غذا دونوں وقت مرغن۔ اس عمل کے لیے کھرل سنگ سماق کا ہونا از بس ضروری ہے۔ یا اور کسی قسم کا کھرل جو گھسنے والا نہ ہو۔

(۱۲۰) نہایت بے نظیر کشتہ فولاد :

جس کے بدیع المثال فوائد کا مقابلہ کشتہ طلا بھی نہیں کر سکتا

(از عزیزم پنڈت کرشن کنور دت شرما ایڈیٹر رسالہ آب حیات)

اجزاء و ترکیب :۔ اعلیٰ درجہ کا جوہر دار فولاد مصفیٰ برادہ کیا ہوا بیس تولہ شنگرف رومی ۲۰ ماشہ (فی آنچ) سم الفار سفید سوا تولہ (فی آنچ) مشک کافور ساڑھے سات ماشہ (فی آنچ) نہایت مضبوط کوزے گلی بمعہ سرپوش آٹھ دس عدد روئی ملی ہوئی مٹی حسب ضرورت اپلے دو من (فی آنچ) لعاب گھیکوار حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ نہایت اعلےٰ درجے کے پختہ کھرل میں جوہر دار فولاد کا صاف کیا ہوا برادہ ڈالیں۔ شنگرف رومی، سم الفار سفید اور مشک کافور بھی اس کے ساتھ شامل کر لیں۔ اب لعاب گھیکوار کی مدد سے خوب زور دار ہاتھوں سے اُسے کھرل کرنا شروع کریں۔ کھرل کی مدت کم از کم آٹھ گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ بارہ گھنٹہ مقرر ہے جس قدر زوردار ہاتھوں سے اور جس قدر زیادہ پسائی کی جائے گی۔ اسی قدر عمدہ اور لطیف کشتہ تیار ہو گا۔ اس کے بعد اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر حسب دستور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر کسی گڑھے میں محفوظ الہوا جگہ پر دو من اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پہلے کی طرح شنگرف رومی ۱۰ ماشہ سم الفار

Marfat.com

سفید سوا تولہ ۔ اور مشک کافور ساڑھے سات ماشہ اضافہ کر کے لعاب گھیکوار کی مدد سے کھرل کر کے بدستور دومن اپلوں کی آگ دیں ۔ اسی طرح ایک سو اکیس آنچیں دے لیں۔ بس فولاد کا وہ عدیم النظیر کشتہ تیار ہے ۔ جس کے مقوی باہ خواص کے مقابلہ میں سونا بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

ترکیب استعمال :۔ نصف چاول سے لے کر دو چاول تک یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد ایک چھٹانک مکھن میں رکھ کر استعمال کریں ۔ اوپر سے نیم گرم دودھ مصری ملا کر نوش فرمائیں۔

فوائد :۔ سب سے اوّل کام اس اکسیری کشتہ فولاد کا آلات انہضام کی سب کمزوریوں اور خرابیوں کو دور کر کے انہیں اس قابل بنا دیتا ہے ۔ کہ وہ ثقیل سے ثقیل غذا کو بخوبی ہضم کر کے جزو بدن بنا سکیں۔

چنانچہ اس کے چند روزہ استعمال سے قوت ہاضمہ اس قدر طاقتور ہو جاتی ہے کہ پتھر کھاؤ تب بھی ہضم ہو جائیں ۔ بلا مبالغہ سیروں دودھ اور چھٹانکوں مکھن نہایت آسانی سے ہضم کرا دینا ۔ اس لاجواب کشتہ فولاد کا ایک ادنٰے کرشمہ ہے ۔ سب قسم کی روغنی اور مقوی غذائیں اس کے استعمال سے یوں ہضم ہو جاتی ہیں ۔ گویا کسی نے جادو کے زور سے انہیں تحلیل کر دیا ہو۔

یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد جگر کو خصوصیت سے تقویت پہنچاتا ہے ۔ جس کی وجہ سے جید اور صالح خون کثیر مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے ۔ اور خزاں رسیدہ چہرے پر موسم بہار کے تازہ کھلے ہوئے پھولوں کی رنگینیاں کھیلنے لگتی ہے ۔ اور مرجھائے ہوئے چہرے انار کے پھول کی طرح سرخ و شاداب ہو جاتے ہیں۔

تمام جسم کا رنگ کندن کی طرح نکھر آتا ہے ۔ اور حسن و جمال میں ایک نمایاں شان پیدا ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

یہ کشتہ فولاد اس قدر زود اثر ہے۔ کہ بعض اوقات تو اس کی دوسری اور تیسری خوراک کے بعد ہی جسم کی رگ رگ اور نس نس میں مردانہ طاقت کی ایک برقی رَو دوڑتی ہوئی معلوم ہونے لگتی ہے۔ کاہل الوجود شخص بھی جوش اور ولولے سے اس قدر بھرپور ہو جاتا ہے۔ گویا کسی نے سوئے ہوئے شیر کو اینٹ مار دی ہو۔ اعضائے مردانہ میں اس کے استعمال سے دورانِ خون اس قدر تیز ہو جاتا ہے۔ کہ جب خیزش ہوتی ہے۔ تو معلوم ہونے لگتا ہے۔ کہ گویا جسم کی رگیں جوش کی وجہ سے پھٹ جائیں گی۔ قوت باہ میں اس کے استعمال کے بعد ایک ناقابل بیان ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کمزور سے کمزور مرد بھی اس کے چند ہی خوراکوں کے بعد اپنے آپ کو قابل فخر شیر مرد سمجھنے لگتا ہے۔ نامردوں کو مرد بنانے کے لئے یہ کشتہ فولاد ایک لاجواب اکسیر ہے۔ جس کے پورے جوہر تجربے کے بعد ہی کھل سکیں گے۔

جب کثرت مباشرت اور جوانی کی دیگر بے اعتدالیوں اور بے راہ رویوں کی وجہ سے جسم کھوکھلا ہو چکا ہو۔ تو اس کشتہ فولاد کا استعمال گویا گئی ہوئی جوانی اور مٹی ہوئی صحت کو کان سے پکڑ کر واپس بلا لیتا ہے۔ چند ہفتوں کے اندر اندر اس کے استعمال سے جسم میں کئی پونڈ تازہ اور صالح خون پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سوکھا ہوا جسم بھی شاداب ہو جاتا ہے۔

غرضیکہ یہ کشتہ ایک کامل کشتہ فولاد ہے۔ دانشمند طبیب موقعہ اور محل دیکھ کر اس سے کام لے تو حقیقی معنوں میں اکسیر بے نظیر کا اثر دکھاتا ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دینا اس اکسیر الاثر کشتہ کے ادنے کرشمے ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

Marfat.com

(۱۲۱) کشتہ فولاد سیمابی

(مجرب ہے حد ممسک اور منعش حرارت غریزی ہے)

اجزاء و ترکیب :۔ برادہ فولاد ایک تولہ سیماب ایک ماشہ۔

دونوں کو گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ یہاں تک کہ یک جان ہو جائیں پھر ٹکی بنا کر ڈولی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور دو تین اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ۱۲ دفعہ کم از کم ۱۲ دفعہ آنچ دیں۔

تیار ہونے کے بعد اس کا رنگ شنگرف کی مانند ہو گا۔ پیس کر شیشی میں ڈال دیں۔ اور دس روز نمناک زمین میں دفن کر کے نکالیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک رتی کی مقدار مسکہ یا بالائی میں کھائیں۔

فوائد :۔ اگر ایک سال تک متواتر ترشی اور مرچ سرخ سے پرہیز اور مرغنات کی کثرت کے ساتھ استعمال کریں۔ تو شیب غیر طبعی سے محفوظ رہیں۔ جماع اور مسکرات کے استعمال سے پرہیز کرنا واجب ہے۔

*

کشتہ جات منور

منور کو خبث الحدید۔ ریم آہن وغیرہ کے ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ منور کا فائدہ ہماری طب میں فولاد کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اس کو کشتہ کرنے کے علاوہ مدبر کر کے بھی طب یونانی کے اندر بہت سے نسخہ جات کے اندر شامل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ معجون خبث الحدید ایک جید الاثر مرکب ہے۔

Marfat.com

منڈور کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ کہ جتنا پرانا ہوگا۔ اتنا ہی اس میں زیادہ فائدہ ہوگا۔ چنانچہ ہم بہت پرانے زمانے کے کھو کھرے کوٹوں سے منگوایا کرتے ہیں۔

کشتہ منڈور کے خواص

اس کا کشتہ فوائد میں فولاد کے برابر ہے۔ جس کے فوائد یہ ہیں۔

ممسک طبعی۔ مقوی باہ۔ دافع جریان۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ استسقا سوء القینہ۔ ورم طحال اور یرقان کو مفید ہے۔ چہرہ و بدن کی رنگت اگر پھیکی ہو تو چند روزہ استعمال سے چہرہ کو بارونق اور سرخ بنا دیتا ہے بعض خاص ترکیبوں سے کشتہ شدہ دودھ گھی کو کافی مقدار میں ہضم کرا دیتا ہے۔

نوٹ :- اس کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف اور باریک کر لینا چاہیئے۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔ منڈور کو باریک کوٹ کر پانی سے کئی بار دھولیں۔ یہاں تک کہ چمکنے لگے۔ جب صاف ہو جائے تو اس کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب پیسیں۔ اور پھر منڈور کو پیسیں۔ اسی طرح پیستے جائیں۔ اور پانی ملا کر علیحدہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام منڈور باریک ہو کر پانی میں چلا جائے اب آہستہ آہستہ نتار کر پانی کو پھینک دیں۔ اور منڈور کو خشک کر کے کشتہ بنائیں۔

(۱۲۲) کشتہ منڈور :

اہل فن کے نزدیک منڈور کا کشتہ وہی بہتر خیال کیا جاتا ہے۔ جو گھیکوار یا شیر مدار کے ذریعہ تیار کیا جائے۔ ان دونوں بوٹیوں کے اندر اس کے برادہ کو پیس کر جاتی

Marfat.com

بھی آنچیں دے دی جائیں۔ اتنا ہی بہتر ہے۔ حتیٰ کہ بعض اصحاب نو سو آگ دے دیتے ہیں۔ اگر اس کو پوری سو آنچ دے لی جائیں۔ تو بس ایک مریض کو ایک رتی ہی کافی ہے۔ یعنی روزانہ ایک چاول کی مقدار کھلانے سے ایک ہفتہ میں تب بیماری دور ہو جاتی ہے۔ مگر ہم ناظرین کی آسانی کے لیے ذیل میں آسان ترکیب لکھتے ہیں۔ جو اصحاب محنت سے پوری سو آگ دیں گے۔ وہ ضرور اچھے رہیں گے۔

سفوف منور مصفیٰ ۱۰ تولہ (جس کی ترکیب پہلے لکھی جا چکی ہے) کو تمام دن لعاب گھیکوار میں خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک ہونے کے بعد کوزہ گلی میں سنپٹ کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے کے بعد تمام دن لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ دو گھنٹہ تک باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :- دو رتی سے چار رتی مکھن یا بالائی میں کھلائیں۔

فوائد :- ضعف جگر۔ استسقاء۔ جریان۔ سرعت انزال کے لیے اکسیر ہے۔

نوٹ :- سو آنچیں دینے کا خیال ہو۔ تو ہر بار دس سیر اپلوں کی آنچ دینی چاہیئے۔

(۱۲۳) کشتہ منور شنگرفی :

سفوف منور مصفیٰ پانچ تولہ کو کھرل میں ڈال کر اس میں پانچ ماشہ شنگرف ملا دیں۔

Marfat.com

اور لعاب گھیکوار سے چھ گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیاں بنالیں۔ اور ان کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۲۰ سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح ہر بار پانچ ماشہ شنگرف ملا کر چھ گھنٹہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر ان کو خشک کر کے کوزہ میں بند کریں اور ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ چار آنچیں پوری ہو جائیں پھر پانچویں آگ بلا شنگرف ملائے آدھ سیر دہی ترش کے درمیان رکھ کر اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور تین گھنٹہ تک خوب باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ سرخی مائل کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال :۔ ایک رتی روزانہ مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد :۔ خون پیدا کرتا ہے۔ بھس اور اکثر امراض جگر کو دور کرنے میں سریع التاثیر ہے۔ وزن بڑھاتا ہے۔ تجربہ کے لیے پہلے اپنا وزن کر کے پھر اس کشتہ کا استعمال کرنا شروع کریں۔ اور بعد استعمال کرنے کے پھر دیکھیں۔ کہ کس قدر وزن بڑھتا ہے

نوٹ :۔ چونکہ منور قابض ہے۔ نیز شنگرف گرم خشک ہے۔ اس لیے اس کشتے کے ہمراہ مکھن کافی مقدار میں استعمال کرانا چاہیئے۔ نیز اگر ہو سکے تو دودھ گھی بافراط کھلائیں۔ سب ہضم ہوتا رہے گا۔ اور چہرے کی رنگت سرخ ہو جائے گی۔

(۱۲۴) عرق خبث الحدید (منور)

گھیکوار میں ہی یہ قوت نہیں۔ کہ دھات کو کشتہ کر دے۔ بلکہ اس سے بعض اشیاء کو پانی بھی بنایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ہم ذیل میں منور کا عرق لکھتے ہیں۔ جو کہ کشتہ کی نسبت زیادہ جلد ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ خبث الحدید یعنی منور مصفیٰ باریک کیا ہوا اڑھائی سیر۔ اجوائن۔ پوست بلیلہ

Marfat.com

زرد ہر ایک سات چھٹانک۔

تینوں ادویہ کو جوکوب کر کے کسی مٹی کے چکنے بڑے برتن میں ڈالیں۔ اور اس میں گڑ ایک سیر کو دس سیر پانی میں حل کر کے اس برتن میں داخل کر دیں۔ پھر آب گھیکوار آدھ سیر ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے گڑھے میں گھوڑے کی لید دو من کے درمیان دفن کر دیں۔ اور پورے اکیس روز کے بعد نکالیں۔ اور تمام پانی کو آہستہ آہستہ نتار کر اور کپڑے میں پُن کر شیشیوں میں بھر کر رکھ لیں۔ بس عرق خبث الحدید تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- تین تولہ سے پانچ تولہ تک مریض کی طبیعت کے مطابق دیں۔

فوائد :- ورم طحال۔ سختی طحال۔ درد شکم۔ نفخ۔ بھوک نہ لگنا۔ اور ضعف جگر کی اکسیر دوا ہے۔

کُشتہ جات قلعی

جس کو عام لوگ رانگ قلعی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ تمام دھاتوں سے ہلکی دھات ہے۔ جس کا وزن پانی سے محض سات گنا بھاری ہے۔ اگر اس سے تار کھینچنا چاہیں۔ تو ہرگز نہیں کھینچا جا سکتا۔ البتہ کوٹنے سے ورق تیار کیے جا سکتے ہیں۔ یہ دھات بہت ہی تھوڑی سی آگ میں پگھل جاتی ہے۔ اس کو کبھی زنگ نہیں لگتا۔ اس لیے پیتل اور تانبا کے برتنوں پر قلعی خاص طریقہ سے چڑھا دیتے ہیں۔ تاکہ برتن کو زنگ نہ آئے۔ نیز برتن میں رکھا ہوا کھانا نہ بگڑے۔

Marfat.com

تاثیر:۔ قلعی کے کشتہ کی تاثیر سرد خشک خیال کی جاتی ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ میرے خیال میں اس کو جس بوٹی کے اندر کشتہ کیا جائے۔ اس کے اثر کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے۔ اس لیے سرد خشک نہیں کہی جا سکتی۔

فوائد:۔ یونانی اطبا اس کو کچی حالت میں اندرونی طور پر استعمال کرانا مضر خیال کرتے ہیں۔ البتہ بیرونی طور پر امراض چشم و زخموں کے لیے اس کا استعمال کرتے ہیں۔ ہاں بعض حکیم اس کو خوب باریک پیس کر کئی بدرقوں سے کرم شکم کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ جس سے فوراً ہی کرم شکم مردہ ہو کر خارج ہو جاتے ہیں۔ میرا تجربہ بھی یہی ہے۔

خواص:۔ قلعی کا تعلق چونکہ مثانہ سے ہے۔ اس لیے اس کا کشتہ مرض آلات بول گردہ مثانہ کے لیے زیادہ مفید ہے۔ چنانچہ سیلان الرحم، جریان، سوزاک، ذیابیطس کو نافع ہے۔ بلکہ بعض ترکیبوں سے کشتہ شدہ قلعی کشتہ چاندی کے برابر یا بہتر ہے۔

حکماء ہند اس کے کشتہ کو بنگ کہتے ہیں۔ اسی لیے مشہور ہے۔ کہ گھوڑے کو تنگ اور مرد کو بنگ۔ اس کے کشتہ بنانے کی بے شمار ترکیبیں ہیں۔ مگر ہم ذیل میں وہی ترکیبیں عرض کریں گے۔ جن میں کشتہ بنانے کے لیے گھیکوار سے کام لیا گیا ہے۔

(۱۲۵) کشتہ قلعی (۱)

قلعی کی پانچ ڈلیاں تولہ تولہ کی بنا رکھیں۔ اور ڈیڑھ سیر بنولوں کو دھوپ میں خشک کر کے چکی میں پیس کر چھان کر ڈیڑھ پاؤ آٹا ان کے مغزوں کا حاصل کریں۔

Marfat.com

اور بنولوں کے کٹے کو لعاب گھیکوار پاؤ بھر میں گوندھ کر اس کے دو حصے کر لیں اور ایک حصے کو مٹی کے کوزے میں ڈال کر علیحدہ علیحدہ پانچ ڈلیاں رکھ دیں۔ اور باقی آٹے کو اوپر ڈال کر کوزے کا منہ بند و گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کشتہ ہو جائے گا۔

(بعض اوقات ذرا سی غلطی سے قلعی کچی بھی رہ جاتی ہے)

بہر حال کشتہ کو باریک پیس کر اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ دو رتی مکھن میں لپیٹ کر ہمیشہ کھلایا کریں۔

فوائد :۔ جریان و احتلام۔ رقت منی۔ اور سرعت انزال کی خاص دوا ہے۔

(۱۲۶) کشتہ قلعی نمبر ۲

قلعی مصفےٰ پاؤ بھر لوہے کی بڑی کڑھی میں گلا کر ہڑتال ورقیہ پسی ہوئی کی چٹکی دیتے ہیں۔ اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ تمام خاکستر ہو جائے گی پھر اس کو آب گھیکوار میں دو تین گھنٹہ کھرل کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کھرل کرتے اور آگ دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ پوری سو آگ ہو جائے۔ یہ اکسیری کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد :۔ قوت باہ۔ جریان۔ سرعت انزال کی بے مثل دوا ہے۔

نوٹ :۔ اس کشتہ کو بنانے سے پیشتر اس کو ذیل کے طریقہ

Marfat.com

سے صاف کر لینا چاہیئے۔ قلعی کو گلا کر روغن تلخ۔ شیر مدار۔ بول بچہ گائے ہر ایک میں سے سات سات بار سرد کر لینا چاہیئے۔ مگر جس چیز میں سرد کرنا ہو۔ اس کو کسی برتن کے اندر ڈال کر اوپر ایک سوراخ دار سرپوش دے دیں۔ اور قلعی کو گلا کر اس سوراخ کے ذریعے ڈالیں۔ تاکہ قلعی اچھلنے نہ پائے۔ اگر احتیاط نہ کی جائے۔ تو بسا اوقات قلعی اچھل کر نقصان دیا کرتی ہے۔ اس اصول کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ کہ قلعی جست سیسہ وغیرہ کو جہاں کسی چیز میں بجھاؤ دینے لکھے ہوں تو اسی طرح کریں۔ ورنہ نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۱۲۷) کشتہ قلعی نمبر ۳:

اس کو دید لوگ بنگ رس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس پر گو ذرا محنت کرنا پڑتی ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے بڑا ہی اکسیری خواص کا کشتہ ہے۔

قلعی مصفیٰ دو تولہ لے کر اس میں دو تولہ پارہ شامل کریں۔ اور خوب کھرل کرائیں۔ جب ہر دو اشیاء مل جائیں تو دونوں کے برابر گندھک آملہ سار ڈال کر کھرل کریں اور پھر لعاب گھی کوار کے ذریعے ایک گھنٹہ پیس کر ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں اور پھر کوزہ میں گل حکمت کر کے زمین گنجپٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح پوری اکیس مرتبہ آنچ دیں۔ اور ہر مرتبہ پارہ اور گندھک شامل کر کے گھیکوار کے لعاب میں کھرل کر ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر آنچ دیں۔ اعلیٰ درجے کا بنکیشور رس تیار ہو گا۔ استعمال کریں۔

ترکیب استعمال:۔ نصف رتی سے ایک رتی دوا لے کر مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

Marfat.com

فوائد :۔ جریان واحتلام وسوزاک وغیرہ امراض کو دور کرکے دنوں کے اندر طاقت پیدا کرنا بفضلہ اس کا کام ہے۔

کشتہ جات سیسہ

طب یونانی میں آنکھوں کی امراض اور پرانے زخموں کے لیے مستعمل ہے۔کھانے میں استعمال نہیں ہوتا۔البتہ ڈاکٹری میں کھلوایا جاتا ہے۔

کشتہ سیسہ کے خواص: چونکہ اس کا تعلق امعا سے ہے۔اس لیے زیادہ تر ضعف امعاء کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔علاوہ ازیں جریان ۔ سوزاک۔ ذیابیطس سلسل بول وجع المفاصل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔اگر اس کا پورے طور پر کشتہ کیا گیا ہو۔ پھر اس کو پوری مدت تک بنا جائے۔تو تمام بدن کو مضبوط اور طاقت ور بنا کر استعمال کنندہ کو بفضلہ تعالیٰ عمر طبعی تک پہنچا دیتا ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک ہے۔

سیسہ صاف کرنے کی ترکیب

ہر ایک دھات کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف کر لینا چاہیئے۔خصوصاً سیسہ کا کشتہ کبھی بلا صاف کیے ہوئے نہ بنانا چاہیئے۔گو دھاتوں کو صاف کرنے کی بے شمار ترکیبیں ہیں۔مگر ہم ذیل میں ایک ایسی ترکیب بیان کرتے ہیں جس کے ذریعے ہر ایک دھات صاف کی جا سکتی ہے۔

تانبہ۔چاندی۔سونا وغیرہ دیر سے پگھلنے والی دھاتوں کو پترہ بنا کر آگ

Marfat.com

میں سرخ کریں۔ اور پھر پانی میں بجھاؤ دے دیا کریں۔ سات بار تک۔ پھر اسی طرح سات بار کڑوے تیل میں بجھاؤ دیں۔ اور سات بار ترپھلہ کے جوشاندہ میں بجھائیں۔ بس صاف ہوگئیں۔ البتہ قلعی جست، سیسہ جیسی نرم دھاتیں جو آگ میں پگھل جاتی ہیں۔ ان کو پگھلا کر بدستور سابق تینوں چیزوں میں بجھا دینا چاہیئے۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ پہلے دہی یا جوشاندہ ترپھلہ وغیرہ کو کسی برتن میں ڈال کر اور چھوٹے سے سوراخ والا سرپوش دے کر پھر دھات کو پگھلا کر اس سوراخ کے ذریعہ ڈالیں تاکہ دھات اچھل کر نقصان نہ دے سکے۔

(۱۲۸) کشتہ سیسہ نمبر ۱

سیسہ مصفیٰ کو کڑاہی میں ڈال کر گلائیں۔ اور اس کے اندر گھیکوار کا پٹا پھراتے رہیں۔ تین چار گھنٹہ میں کشتہ ہوگا۔ نکال کر ایک دن گودا گھیکوار میں کھرل کرکے اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں گل حکمت کرکے پانچ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ نصف رتی سے ایک رتی دودھ کی لسی سے دیا کریں۔

فوائد:۔ سوزاک جریان کی خاص دوا ہے۔

(۱۲۹) کشتہ سیسہ نمبر ۲

مندرجہ ذیل طریقہ سے سیسہ کو کشتہ کرنے کو کافی محنت چاہتا ہے۔ مگر چیز کمال کی بن جاتی ہے۔ جو صاحب ہمت کرکے تیار فرمائیں گے۔ اس کے فوائد سے مالا مال ہو جائیں گے۔ وھو ھذا

۱۰ تولہ سیسہ کو گلا کر اس کا ایک باریک پترہ بنائیں۔ اور اس کے باریک

Marfat.com

باریک چاول کے ٹکڑے سے کاٹ لیں۔ اور نہ گھسنے والے عمدہ کھرل میں ڈال کر بتا گھیکوار سے یہاں تک کھرل کریں۔ کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہو جائے۔ پھر اس کی ٹکیہ بناکر کوزہ میں گل حکمت کر کے اڑھائی سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر پھر عرق گھیکوار میں تر کر کے کھرل کریں۔ کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہو جائے۔ پھر اس کی ٹکیاں بناکر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح پوری چالیس آگ دیں۔ مگر ہر بار پہلے کی نسبت آگ ایک تولہ کم ہو۔ چالیس آنچوں کے بعد کشتہ کا رنگ بالکل سرخ ہو جائے گا۔ اس کو پیس کر رکھ دیں۔

خوراک ایک رتی مکھن میں دیا کریں۔

فوائد :۔ سیلان الرحم۔ جریان منی و مذی اور ضعف باہ کے لیے اکسیر ہے۔

(۱۳۰) کشتہ سیسہ نمبر۳

پہلے سیسہ کو مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق صاف کریں۔ اور پھر سات بار گائے کے پیشاب میں سرد کریں۔ پھر ایک مٹی کا گھڑا جو نہایت مضبوط اور جس کے ٹوٹ جانے کا خطرہ نہ ہو بنوا دیں۔ اور اس کے پہلوؤں میں ایک سوراخ بھی پہلے ہی رکھوا لیں۔ جب پک کر تیار ہو جائے تو اس کو یکے بعد دیگرے چار بار کپڑ مٹی کریں۔ اور خشک ہونے پر اسے چولہے پر رکھیں۔ جو کہ نیچے سے فراخ اور اوپر سے تنگ ہو۔ جس کا شعلہ باہر نہ نکلنے پائے۔ اب اس برتن میں سیسہ مصفّٰی آدھ سیر ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب سیسہ پگھل جائے تو اس کے پہلوی سوراخ سے گھیکوار کا پتا (جس کے کانٹے دور کر دیے گئے ہوں) گذاریں۔ اور پھراتے جائیں۔ جب وہ پتا جل جائے۔ تو پھر اور لے لیں۔ اسی

Marfat.com

طرح جب پتا جل جایا کرے۔ تو دوسرا پتا بدلتے رہیں۔ یہاں تک کہ پورے گیارہ دن گذر جائیں۔ ان ایام میں بدستور آگ جلتی رہے۔ اور گھیکوار کے پتے بھی بدستور پھر اکر جلاتے رہیں۔ اس عرصہ میں سیسہ مذکور کئی رنگ بدلے گا۔ پھر سفید۔ پھر سیاہ۔ پھر آسمانی۔ پھر زرد اور آخر میں بالکل سرخ شنگرف کے رنگ کا ہو جائے گا۔ بس اکسیر بے نظیر تیار ہے۔ پیس کر حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

خوراک ایک چاول سے بڑھا کر ایک رتی تک لے جائیں۔ ہمراہ مکھن کے کھلائیں۔

فوائد :- یہ کشتہ کایا پلٹ سنیاسی اکسیری نسخہ ہے۔ اس کو متواتر چالیس یوم تک استعمال کرانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور قوت باہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بدن اور چہرے کا رنگ بالکل سرخ ہو جاتا ہے۔ بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ مل جاتا ہے۔ اکسیر کایا پلٹ ہے۔

(۱۳۱) کشتہ سیسہ نمبر ۴

(جلودبر کی اکسیری دوا)

سیسہ آدھ پاؤ لیں۔ اور کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ اور نیچے آگ جلائیں۔ سیسہ پر گھیکوار کا رس ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ ڈالتے ڈالتے پورا دو من گھیکوار کا گودا خرچ ہو جائے تو اتار لیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ سیسہ کا نہایت عمدہ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک رتی کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں

فوائد :- جلودبر خواہ کیسا ہی ہو۔ بفضلہ تعالیٰ شرطیہ اور یقینی طور پر دور ہو جاتا ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔

Marfat.com

علاوہ ازیں سرد وا الغربات یت سے گر اعراضات بھی تیست اور تابو در ہوجاتے ہیں آزما کر تجربہ کر سکتے ہیں۔

کشتہ جات جست

جست ایک مشہور و معروف دھات ہے۔ جس کا وزن پانی سے سات گن بھاری ہوتا ہے۔ یہ دھات تانبا کی نسبت دیر سے گرم ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے لوگ اس کی صراحیاں بنا کر رکھتے ہیں۔ تاکہ پانی گرم نہ ہونے پائے۔

فوائد۔ طب یونانی میں محض امراض چشم میں مفید مانا جاتا ہے۔ مگر ڈاکٹری میں یہ دھات زخموں کے لیے مرہموں میں شامل کی جاتی ہے۔ بلکہ اس کو خوراکی طور پر بھی کھلاتے ہیں۔ جس سے پٹھوں کو تقویت ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اس کا کشتہ مقوی باہ ممسک امراض معدہ و جگر کو مفید اور آنکھوں کی اکثر امراض کو مفید ہے۔

(۱۳۲) کشتہ جست:

جست کو لے کر بڑی سی کڑچھی میں ڈالیں۔ اور آگ پر رکھ دیں۔ جب پگھل جائے۔ تو اس کو گھیکوار کے لعاب میں کئی بار سرد کریں۔ بس مصفیٰ ہو گئی اب اس کو پترہ بنا کر چھوٹے چھوٹے چاول بنالیں۔ اور نہ گھسنے والے پتھر کے کھرل میں ڈال کر گھیکوار کے لعاب سے تمام دن کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند وگل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گی۔

ترکیب استعمال۔ امراض چشم کے لیے سرموں میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اور

Marfat.com

قوت اعصاب کے لیے ایک رتی مناسب مکھن میں ملا کر کھلایا کریں

فوائد :- امراض چشم کی مفید دوا ہے۔ سرمہ چشم اور گلکروں کی بھی بہترین دوا ہے۔ اس کا کھلانا پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ اور قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کے لیے مفید ہے۔

کشتہ جات اجسام مرکبہ

جس طرح بعض دھاتوں کے ملانے سے ایک نئی کیفیت پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ مثلاً تانبا اور جست کی ملاوٹ سے پیتل۔ اور تانبا و قلعی کے ملانے سے کانسی وغیرہ بن جاتی ہے۔ اسی طرح بعض دھاتوں کو ملا کر کشتہ کرنے سے اس کی تاثیر کچھ اور ہی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہم چند ایک کشتہ جات کی ترکیبیں عرض کرتے ہیں۔ جو کہ گھیکوار سے ہی تیار ہوتے ہیں۔ گویا گھیکوار صرف ایک ایک کو ہی نہیں بلکہ مرکب دھاتوں کو بھی کشتہ کر دیتی ہے۔

واللہ اعلم

(۱۳۳) کشتہ سیسہ و جست :

(از جناب مرزا خورشید علی خان صاحب کیدان فتح جے پور)

یہ نسخہ ہمارا مجرب ہے۔ جو خاص صدری راز ہے۔ جس کی قدر قدر دان حضرات ہی کریں گے۔ ورنہ لوگ تو کہہ ہی دیتے ہیں کہ اس نسخہ کو بہت احتیاط سے دکھانا تھا۔ جواب پیش کر رہا ہوں۔ خدا جانتا ہے۔ کہ اس نسخہ سے کس کو فائدہ پہنچانا منظور ہے۔ نسخہ بالکل صحیح ہے۔ مگر اجزاء میں اپنی طرف سے کمی بیشی

Marfat.com

نہ کریں۔

جست ۱۰ تولہ۔ سیسہ ۱۰ تولہ۔ ہلدی ۴۰ تولہ۔ اول ہلدی کو باریک پیس کر نصف نصف کر لیں۔ اور پھر لوہے کی کڑاہی کو آگ پر رکھ کر جست ڈال دیں۔ جب وہ پگھل جائے تو ہلدی مذکورہ پسی ہوئی کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور گھیکوار کی موٹی جڑ کو اندر پھراتے ہیں۔ جب تمام ہلدی ختم ہو جائے۔ تو عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ اس کو علیحدہ رکھ لیں۔ اب اسی طرح سیسہ کو کڑاہی میں ڈال کر ہلدی کی چٹکی دیتے رہیں۔ اور گھوٹے سے گھوٹ کر ختم کر دیں۔ تو یہ بھی زردی مائل کشتہ تیار ہوگا۔ دونوں کشتوں میں سے پانچ پانچ تولہ لے کر ملالیں۔ اور اس میں دس تولہ گھیکوار کا ٹیپ رس ملا کر دن بھر کھرل کریں۔ اور شام کو اس کا قرص بنا کر دو سکوروں میں رکھ کر ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر بوقت صبح نکال کر دن بھر دس تولہ ٹیپ رس میں کھرل کر کے اور قرص بنا کر شام کو دو سکوروں میں بند کر کے اڑھائی سیر جنگلی اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پوری ایک سو اکیس آگ دیں۔ کشتہ کا رنگ نہایت سرخ ہو جائے گا۔ حفاظت سے رکھیں۔ جس نے اس نسخہ کو تیار کر لیا وہ بڑا ہی صاحب اقبال ہو گا یہ ایسا ہی نسخہ ہے۔ جس کی بابت کہا گیا ہے۔

جو رنگے کایا ؛ سو رنگے مایا

ٹیپ رس کے بغیر یہ نسخہ نہ بنے گا۔ نیز اس کو بنانے میں جلدی نہ کی جائے اور سعی بھی تمام دن کیا جائے۔ جو ان باتوں سے نہ گھبرائے گا۔ وہ ضرور اس نسخہ کو بنا لے گا۔ میں کسی کو مجبور نہیں کرتا کہ میرے اس نسخہ کو بناؤ۔ البتہ نسخہ ضرور صحیح ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی کے ساتھ دیا کریں۔

Marfat.com

فوائد :- خوراک بہت بڑھاتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتا ہے۔ سنگرہنی اور عورتوں کی امراض کو اکسیر ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مقوی باہ اور ممسک اول نمبر ہے۔ بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ دکھاتا ہے۔ کیمیائی نسخہ ہے۔ جملہ ادنےٰ دھات کو اعلےٰ دھات میں تبدیل کر دیتا ہے۔

نوٹ :- کشتہ جست و سیسہ کی ترکیب ساخت کے اندر گھیکوار کے ٹیپ رس کی ضرورت لکھا ہوا ہے۔ شاید بعض حضرات نے اس کو نہ سمجھا ہو۔ لہٰذا عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ٹیپ رس اس لعاب کو کہتے ہیں۔ جو برگ گھیکوار کے توڑنے سے زرد رنگ کا پانی خود بخود نکلا کرتا ہے۔ مگر اس کا جمع کرنا بہت ہی محال ہے۔ کیونکہ ایک دو پتا سے بمشکل ایک دو ماشہ حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے ایسے نسخہ جات کا بنانا ہمیشہ معرض التوا میں ہی پڑا رہتا ہے۔ ممکن ہے۔ جہاں گھیکوار بہت ہی افراط سے مل سکتا ہو۔ وہاں کوئی صاحب ہمت کر لیتے ہوں۔ ورنہ عام طور پر ایسے نسخوں کی نسبت مشہور ہے ۔

نہ نو من تیل ہو۔ اور نہ رادھا ناچے گی۔

لیکن میں آپ کو ایسی ترکیب عرض کر دیتا ہوں۔ جس سے ٹیپ رس بافراط اور آسانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ تین چار گھنٹہ آفتاب نکلنے پر گھیکوار کے پتوں کو چھیل کر گودے کو چینی کے برتن میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دیکھیں۔ تمام زرد آب علیحدہ نکل آیا ہوگا۔ یہ ترکیب ہماری صدری ہے۔ جو آج ہی ظاہر کی گئی ہے۔ (موقف)

Marfat.com

(۱۳۴) کشتہ سہ دھاتہ مرکب بہ سیماب :

قلعی مصفیٰ۔ جست مصفیٰ۔ سیسہ مصفیٰ ہر ایک پانچ تولہ کو پگھلا کر پندرہ تولہ پارہ مصفیٰ میں ملائیں۔ پپیک ہو جائے گی۔ اب اس مرکب کو کھرل میں ڈال کر سات روز تک گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سیر بھر بھنگ کے نغدہ کے اندر رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خوب مضبوط کپڑ روٹی کریں۔ اور خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ میں جھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اس کشتہ کو تولیں۔ جس قدر یہ کشتہ ہو گا اتنا ہی پارہ مصفیٰ ملا کر پھر لعاب گھیکوار میں تین دن کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر اسی طرح بھنگ کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ روٹی کر کے گجپٹ کی آگ دیں یہی عمل برابر چودہ مرتبہ کریں۔ نہایت ہی اکسیری خواص کا کشتہ تیار ہو گا۔ جو بفضلہٖ ہرگز کبھی خطا نہ جائے گا۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے ایک رتی تک آملوں کے پانی کے ہمراہ یا اگر نہ مل سکے تو مربہ آملہ سے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فوائد:۔ یہ دوا ہر مرض کے مریض کے موافق ہے۔ اسی لیے اس کے چند روز استعمال سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے۔ مقوی ہے۔

*

کشتہ جات ذوی الارواح

ذوی الارواح سے وہ ادھاتیں مراد ہیں۔ جو اپنی لطافت کی وجہ سے چوٹ لگانے سے بڑھتی نہیں۔ بلکہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ نیز آگ میں ڈالنے سے یا تو پگھل کر چلنے لگتی ہیں۔ یا دھواں بن کر اڑ جاتی ہے۔ مثلاً گندھک، پارہ ہڑتال، شنگرف

Marfat.com

سم الفار ۔ رس کپور ۔ دار چکنا وغیرہ ۔

گندھک

اس کو کبریت اور اصل البحار ۔ عروس ۔ گندہرف ۔ گندربک گوگرد کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں ۔ اس کی کئی قسمیں ہیں ۔ جن میں سے سرخ رنگ کی نایاب اور اکسیری چیز ہے ۔ علاوہ ازیں ڈنڈا گندھک اور آملہ سار عام ملتی ہیں ۔ زیادہ تر اکسیری نسخہ جات میں گندھک آملہ سار ہی پڑتی ہے ۔ کیونکہ وہ صاف ہوتی ہے ۔

خواص :۔ گندھک مصفی خون ۔ قبض کشا اور رنگت کو نکھارنے والی ہے

(۱۳۵) گندھک کو قائم النار کرنا :

گندھک کو قائم النار کرنا آسان معاملہ نہیں ۔ کیونکہ اس کو آگ لگنا تو ضرب المثل ہے ۔ اس کو قائم کرکے ۔ کیمیاگر لوگ بہت کام لیتے ہیں ۔ اس کو قائم کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں ۔ گندھک کو گھیکوار کے پتا میں شگاف دے کر رکھ دیں ۔ اور آگ میں بھرتہ کریں ۔ جب پتا خشک ہونے کے قریب پہنچے تو نکال کر دوسرے پتا میں دے دیں ۔ اسی طرح بار بار کریں ۔ یہاں تک کہ سفید ہو کر قائم النار ہو جائے ۔

(۱۳۶) روغن گندھک :

گندھک کا تیل بنانے کے لیے زمانہ بھر کے لوگ سرگرداں ہیں ۔ بلکہ لاکھوں آدمی تو بالکل مایوس ہو چکے ہیں ۔ اس لیے مندرجہ ذیل مصرعہ بچہ بچہ کی زبان پر ہے ؎

Marfat.com

پارہ سارا نہ مرے گندھک تیل نہ ہووے

جن اصحاب کی ہمت پشتی ہو وہ ایک قدم اور اٹھائیں۔ میں ان کی خدمت میں ایک اور نسخہ گندھک کو تیل بنانے کا پیش کرتا ہوں۔ جو محض دیکھنے کو تیل ہی نہیں بلکہ اس سے اکسیری کام بھی لیا جا سکتا ہے۔ مگر محنت ضرور ہے۔ امید ہے کہ جو اصحاب محنت اور کوشش سے بنائیں گے، کامیاب ہوں گے۔ مگر میرا مجرب نہیں کیونکہ مجھے اس قدر فرصت ہی نہیں۔

گندھک آملہ سار پاؤ بھر کو تین مرتبہ بکری کے آدھ سیر دودھ میں پگھلا کر استنزال[1] کریں۔ مگر دودھ ہر مرتبہ تازہ ہو۔ پھر گندھک کو کھرل میں ڈال کر دو گھنٹہ زرد آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور ایک گھنٹہ دھوپ میں رکھ دیں۔ اسی طرح دن میں تین مرتبہ کیا کریں۔ علیٰ ہٰذا القیاس پورے اکیس روز اسی طرح کر کے شیشی آتشی میں گندھک مذکور ڈال کر اس کے منہ میں لوہے کی تاریں دے کر اور بذریعہ تیال جنتر تیل کشید کریں۔ سرخ رنگ کا تیل نکلے گا۔ جو کہ خدا کی مہربانی سے تانبا اور چاندی کے پترہ پر لگانے سے اور اس کو آگ پر گرم کرنے سے سونا بن جائے گا۔

علاوہ انیں یہ روغن گندھک آتشک جذام ہر قسم کے بگاڑ خون کے لیے اکسیری دوا ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

---

[1] کسی گلاس یا کٹورے وغیرہ میں دودھ آدھ سیر ڈال کر اور ململ کا کپڑا باندھیں۔ اور گندھک میں ذرا سا گھی کڑچھی میں ملا کر پگھلائیں۔ اور کپڑے پر ڈال دیں تاکہ چھن کر دودھ میں گرے۔ اس طرح تین مرتبہ کریں۔

Marfat.com

پارہ

اس کو سیماب فرار۔ روح اشیاء وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔
یہ ایک دھات سوائے سونے اور پلاٹینم کے باقی تمام چیزوں سے بھاری ہے۔ اکسیری اعمال میں سب سے زیادہ ورک پارہ کا ہے۔ گویا کہ پارہ : بسراہ پر لانے والا ہے۔ اس کو ہمیشہ صاف کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا کشتہ بدن کی ہر ایک مرض کے لیے اکسیر ہے۔ بشرطیکہ کما حقہٗ کشتہ کیا گیا ہو۔ مگر کچا رہنے سے بدن کو خراب کر دیتا ہے۔ اس لیے اس میں نہایت ہی احتیاط درکار ہے۔ ذیل میں ہم پارہ کا ایک کشتہ بیان کرتے ہیں۔ جو کہ سنیاسی لوگوں کے اعمال خفیہ میں سے ہے۔ جس سے نقصان کا مطلق اندیشہ نہیں ہے۔ البتہ بنانے میں بہت ہی محنت طلب ہے۔ جو صاحب کمر ہمت باندھ کر تیار فرمالیں گے۔ بس انشاءاللہ تعالیٰ ایک خزانہ ان کے ہاتھ میں ہوگا۔

(۱۳۶) کشتہ پارہ

(جس کی قیمت پچاس روپے فی رتی ہے)

سیماب مصفیٰ بہ ترکیب ذیل۔ گندھک مصفیٰ بہ ترکیب ذیل ہر ایک پاؤ بھر کھرل میں ڈال کر چار پہر تک مسلسل لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد کسی شیشی میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے خوب اچھی طرح سے گل حکمت کریں۔ پھر شیشی کو ایک بڑے دیگ میں رکھ کر بالو ریت سے پُر کر دیں۔ اور بارہ پہر تک دو چوبی آگ جلائیں۔ پھر آگ بند کر کے سرد ہونے پر نکال کر پھر اس قدر گندھک مصفیٰ ملا کر ۸ پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے

Marfat.com

دوسری شیشی میں ڈال کر بدستور معروف ۱۶ پہر آگ دیں پھر نکال کر اس قدر گندھک ملا کر اور چار پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے نئی شیشی آتشی میں ڈال کر بیس پہر تک آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچیں دیں۔ تاکہ آخری آنچ چھتیس پہر کی ہو جائے۔ نیز شیشی ہر بار نئی ہو۔ کشتہ بہ رنگ سرخ تیار ہو گا جس کی نظیر ملنا محال ہے۔

ترکیب استعمال :۔ دو چاول کشتہ لے کر برگ پان پر لگا کر کھلایا کریں۔

فوائد :۔ خون صاف ہو کر تمام خونی بیماریاں۔ مثلاً آتشک۔ جذام چنبل۔ برص۔ وغیرہ دور ہو جائیں گی۔ قوت باہ و تولید منی کا یہ عالم رہے گا کہ اکیلا اپنی متعدد عورتوں کو خوش رکھ سکے گا۔ گھی دودھ جس طرح کھا لیا جائے۔ ہضم ہو گا۔ دو ماہ کے متواتر استعمال سے بوڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے۔ قوت باہ پھر تمام عمر باقی رہتی ہے۔ سفید بال نئے سرے سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ مگر دورانِ استعمال میں ترشی اور جماع سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

(وَاللّٰہُ اَعْلَم)

(۱۳۷) پارہ کی صفائی :

گو پارہ صاف کرنے کی آسان ترکیبیں بھی ہیں۔ مگر اس نسخہ میں حسبِ ذیل ترکیب سے صاف کر کے شامل کیا جاتا ہے۔

پارہ ایک سیر کو بارہ سیر رائی کی کانجی میں پیس کر صاف کریں۔ پھر سرکہ مقطر نمک کے ہمراہ کھرل کر کے دھوئیں۔ پھر چار پہر پرانی اینٹ کے ساتھ رگڑیں چار پہر اثاسٹ۔ گوماں۔ گھیکوار۔ مولی کے پانی کا جدا جدا چوپہ دیں۔ بس صاف

Marfat.com

ہو گیا۔ دراصل اس نسخہ کی خوبی کا انحصار پارہ کی صفائی پر ہے۔ پارہ کی صفائی میں جس قدر بھی مبالغہ کیا جائے۔ اسی قدر ہی وہ اکسیر اعظم بنتا ہے۔ لہٰذا پارہ کو صاف کرنے میں جلدی نہ کریں۔

(۱۳۸) گندھک کی صفائی :

گندھک آملہ سار کو پگھلا کر پیاز کے پانی میں بجھا دیں۔ چالیس بجھاؤ دینے سے گندھک کی پوری صفائی ہو جاتی ہے۔ مگر گندھک بجھاتے بجھاتے کم ہو جانا کستی ہے لہٰذا پہلے سے ہی زیادہ لے کر صاف کرنی چاہیئے۔

نوٹ :۔ جو صاحب اس نسخہ کو بنانا چاہیں۔ پہلے وہ کسی لائق وتجربہ سے اس عمل کو ذہن نشین کر لیں۔ تاکہ درمیان میں وقفہ نہ پڑے۔ کیونکہ یہ عمل ذرا مشکل ہے۔

(۱۳۹) کشتہ پارہ :

پارہ صاف ایک تولہ لے کر برگ تلسی کے پانی میں کھرل کریں۔ یہاں تک کہ اس کے ذرات غائب ہو جائیں۔ پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر اوپر گھیکوار کا گودہ سیر بھر ڈال کر اس کے منہ پہ سرپوش دے کر مٹی سے اچھی طرح گل حکمت کر کے اور خشک ہونے پہ پندرہ سیر اپلوں میں پھونکیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ گھیکوار کی راکھ علیحدہ اور پارہ علیحدہ کشتہ ہوگا۔ گو اس کا وزن قدرے کم ہو جائے گا۔ مگر آخر جتنا بھی بچے گا۔ وہ پارہ ہی۔ یہ ایک خاص راز ہے۔

Marfat.com

کشتہ جات شنگرف

نام۔ اس کو شنجرف۔ زنجفر۔ ہینگلو ہنگر۔ وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

اقسام۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ رومی و کاٹھیا۔ رومی میں سیماب کا جزو زیادہ ہوتا ہے۔ کشتہ بنانے کے لیے زیادہ تر وہی کام آتا ہے۔ عام طور پر دکانوں پر مصنوعی شنگرف ملتا ہے۔ معدنی شنگرف بالکل کمیاب ہے۔ یونانی اطباء اس کو کھلانے کے کام میں نہیں لیتے تھے۔ البتہ بیرونی طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ مگر آج کل اس کو بعض بدرقہ جات سے کچا ہی کھلانا شروع کر دیا۔ گویا ایک شدید زہر ہے۔ مگر ایک بوٹی کے ہمراہ ایک تولہ تک کھلایا جا سکتا ہے۔ جس کا ذکر صاحب مخزن نے رمز و معمہ میں کیا ہے۔ اس دھات کا کشتہ بنانا بھی مشکل امر ہے۔ کیونکہ یہ پارہ اور گندھک کا مرکب ہے۔

شنگرف کا ذاتی فائدہ قابض امراض ریاحیہ اور بلغمیہ کو مفید ہے۔ کیجلی وہ آتشک و جذام کو مفید ہے۔ مگر کشتہ کرنے سے اس کو جس چیز میں مدبر یا کشتہ کیا جاتا ہے۔ اس کی تاثیر کو جذب کر لیتا ہے۔ چنانچہ بعض کشتہ شنگرف سخت مسہل اور بعض قابض ہوتا ہے۔ غرضیکہ دوسری دواؤں کی تاثیر کو جذب کر لیتا ہے۔

(۱۴۰) کشتہ شنگرف آسان بے ضرر:

جہاں کہیں کسی نسخہ میں کشتہ شنگرف ملانا لکھا ہو۔ مگر ساتھ ترکیب نہ لکھی ہو تو وہ فوراً مندرجہ ذیل ترکیب سے کشتہ کر کے داخل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بالکل آسان و بے ضرر ہے۔

Marfat.com

گھیکوار کے موٹے سے پتے میں شگاف دے کر اس میں ۶ ماشہ شنگرف کی ڈلی کو رکھ کر ایک کوزہ میں پہلے ۱ تولہ لعاب گھیکوار ڈالیں۔ اور اوپر پتا مذکور رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر صرف تین سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تیار ہے۔ مگر ذرا انگاری پر ڈال کر دیکھ لیں۔ کہیں دھواں تو نہیں دیتا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ آدھی رتی سے ایک رتی کسی مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد :۔ نزلہ۔ زکام۔ گنٹھیا۔ جیسی عام مرضوں کے لیے مفید ہے۔

(۱۴۱) کشتہ شنگرف :

بید کے درخت کی راکھ پاؤ بھر لے کر پاؤ بھر گھیکوار کے رس میں گوندھیں اور گولہ سا بنا کر درمیان میں ڈلی رکھ کر دو سکوروں میں بند و گل حکمت کر کے چار سیر جنگلی اپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اگر آگ کے اوپر دھواں نہ دے تو ٹھیک ہے۔

ترکیب استعمال :۔ محض ایک چاول سے دو چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

فوائد :۔ بہت مقوی باہ کشتہ ہے۔ ضرور بنائیں۔

(۱۴۲) کشتہ شنگرف :

گھیکوار کا چھلکا اور موٹا پتا لیں۔ اور ایک ایک بالشت کاٹ کر ایک طرف سے چیر دیں۔ اور اس میں شنگرف معدنی چھ ماشہ کی سالم ڈلی رکھ کر اوپر سوت

یا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور بکری کی مینگنوں یا جنگلی اپلوں کی بھبل میں دفن کر دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دیکھتے رہیں۔ جب گھیکوار کے پتا کا پانی اُبل کر خشک ہو جائے (خیال رہے کہ پتا جلنے نہ پائے) تو اس وقت شنگرف کی ڈلی کو نکال کر گھیکوار کے دوسرے بالشت بھر ٹکڑے میں رکھ کر بدستور بھوبل میں پکائیں۔ اسی طرح اسی مرتبہ آنچ دیں۔ ہموزن اور ہمرنگ کشتہ تیار ہوگا۔ اب اسے باریک کر کے شیشی میں رکھ دیں۔

نوٹ :۔ بناتے وقت اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ گھیکوار کا پتا جلنے نہ پائے۔ ورنہ ڈلی بکھر کر ضائع ہو جاتی ہے۔ یہ کشتہ تقریباً چھ سات دن میں تیار ہوتا ہے۔ اور چھ ماشہ آٹھ دس مریضوں کو کافی ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ہر روز دو چاول کشتہ مکھن یا بالائی کے اندر رکھ کر کھائیں۔

نوٹ :۔ دوران استعمال میں گھی دودھ اور مکھن بکثرت کھائیں۔

فوائد :۔ یہ کشتہ تمام ریاحی اور بلغمی امراض کو مفید ہے۔ اور ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے۔

نعت خاص :۔ نامردی اور ضعف باہ کے لیے خاص مفید شے ہے (طبی فارماکوپیا جلد اول)

(۱۴۳) کشتہ شنگرف قائم النار :

یہ نسخہ حکیم تسی رام صاحب دہلوی ممبر دارالتجارب کا خاص نسخہ ہے۔ جو کہ انہوں نے جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب لاہوری کی خدمت میں پیش

Marfat.com

گیا تھا۔ آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ نے بخل کو جگہ نہیں دی۔ اس لیے آپ نے اپنی مشہور و معروف کتاب طب حقی کے اخیر میں اس کو ظاہر کر دیا ہے۔ اب ناظرین کے افادہ کے لیے یہاں بھی بیان کر دیتا ہوں۔

ایک تولہ شنگرف رومی کی ایک ڈلی پر چاندی کا برادہ ہمراہ شیپ گھیکوار مخلوط کر کے لیپ کریں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے پھر خفیف سی کپڑ مٹی کر کے اچھی طرح خشک کر لیں۔ بعد ازاں زمین پر رکھ جہاں ہوا کا گذر نہ ہو آنچ مفصلہ ذیل بہ تدریج دیں۔ زمین میں گڑھا کرنے کی ضرورت نہیں۔ محض ڈلی کپڑ مٹی شدہ کو فرش پر رکھ کر پہلی آگ آدھ پاؤ۔ اپلوں کی کوسی کی دیں۔ اور دوسری آگ تین چھٹانک۔ اور تیسری آگ پاؤ بھر اور چوتھی آگ سوا پاؤ کی دیں۔ ان آنچوں کو دینے میں یہ خیال رکھیں۔ کہ نہ تو ڈلی کو اپنی جگہ سے ہٹائیں اور نہ ہی راکھ ایک دوسری آگ جو دی جا چکی ہے۔ جدا کریں۔ اسی آگ پر اور اُپلے وزن مذکورہ کے آنچ دیں۔ پانچ آگ پر اُپلے ڈیڑھ پاؤ۔ چھٹی آنچ آدھ سیر کی دیں۔ چھ آگ جب پوری ہو جائیں۔ تو قدرے راکھ ہٹا لینی چاہیے۔ پھر ساتویں آگ تین پاؤ کی دیں۔ آٹھویں آگ ایک سیر کی دیں۔ پھر کسی قدر راکھ ہٹا کر نویں آگ سوا سیر کی دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں۔ برادہ کو جدا کر کے شنگرف کی ڈلی نکالیں۔ جو سیاہ رنگ کی نکلے گی۔ اور سخت چکنی ہو گی۔ کہیں کہیں سفیدی مائل ذرات کی مثل چمکتے ہوں گے۔ یہ شنگرف ہو گی۔ چرخ کھائے گی۔ پارہ قائم ہو گا۔ کبریت اس کی سڑ جائے گی۔ نیز برادہ چاندی کا وزن بھی کم ہو جائے گا۔ برادہ چاندی کو چرخ دے کر خواہ پھر شنگرف کے کام میں لائیں۔ یوں کسی قدر کرشتا ہو گا۔ شنگرف قائم شدہ کو چرخ دیں۔ اور اس کا نصف سونا حملان کریں۔ بے داغ حملان ہو گا۔ کبریت کٹھالی میں جدا ہو کر چیک جائے گی۔ نصف سونا اس لیے کیونکہ تولہ شنگرف میں چھ ماشہ یا سات ماشہ سیماب ہوتا ہے۔ اگر شنگرف اکیلا ہی چرخ دے کر رکھنا چاہیں۔ تو

Marfat.com

چرخ دے کر رکھ سکتے ہیں۔ لیکن کبریت جدا نہ ہو گی۔ سونا کے حملان کے فوراً بعد دو تین چرخ میں خود بخود جدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا سیماب نکالنا مطلوب ہو تو طویل چرخ دیں۔ پھر سیماب جدا ہوتا ہے۔ جو بہت تیز ہوتا ہے پہلے چرخ میں جدا ہونے لگتا ہے۔ غوں غوں کی طرح آواز نکلتی ہے۔ جو بہت کام کی چیز ہے تجربہ کار حکیم جس طرح چاہیں کام میں لائیں۔

نوٹ :- اس عمل کو نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ ورنہ شنگرف کچی رہ جائے گی۔ شنگرف کے پختہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ وہ برادہ چاندی کے غلاف کو چھوڑ کر کھڑکنے لگتی ہے۔

کشتہ جات ہڑتال

یہ ایک معدنی چیز ہے۔ جس کی بلحاظ رنگت کے کئی قسمیں ہیں۔ مگر سب سے عمدہ وہ ہے۔ جس کی رنگت سونے کے ہم رنگ ہو۔ چونکہ اس ایدھات کے اندر بھی پارہ شامل ہے۔ اس لیے اس کو کشتہ بنانا بھی ایک ٹیڑھی کھیر ہے جب اس کو آگ دی جاتی ہے۔ تو یہ اڑ جاتی ہے۔

نام :- زرنیخ ورقیہ۔ علم مقلم۔ قرطاطیس۔ وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

کشتہ ہڑتال کے خواص

تمام سرد اور تر امراض میں مفید ہے۔ خصوصاً دمہ۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ رعشہ۔ استسقاء۔ جریان۔ بواسیر۔ فالج۔ بواسیر کہنہ۔ سب کو مفید ہے۔ علاوہ ازیں۔ آتشک۔ جذام۔ بھگندر۔ داد چنبل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔

Marfat.com

یہ حضرات کا خیال ہے۔ اس کے استعمال سے طاقت ہاتھی کے برابر ہو جاتی ہے۔

(۱۴۴) کشتہ ہڑتال ورقیہ سفید با وزن:

ہڑتال ورقیہ کو تمام دن [illegible] گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر آدھ سیر ببھر کے نندہ میں رکھ کر کپڑ مٹی کریں۔ اور گڑھا کھود کر سات سیر وزن خام اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہڑتال برنگ سفید نکلے گا۔ اور پھر لطف یہ کہ وزن کے اندر پورا اترے گا۔

خوراک نصف رتی۔

فوائد:۔ جریان۔ بخار ہر قسم۔ ضعف ہضم وغیرہ وغیرہ کو مفید ہے۔

(۱۴۵) کشتہ ہڑتال طبقی:

ہڑتال طبقی ایک تولہ کو پاؤ بھر عرق گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور پھر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر پانچ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہوگا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ مریض گنٹھیا کو ایک رتی پان میں کھلا کر گرم جگہ بٹھائیں اور گرم ہی خوراک کھانے کو دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

(۱۴۶) کشتہ ہڑتال ورقی:

(جو سفید اور با وزن ہوتا ہے)

تھوڑے عرصہ کا ذکر ہے۔ کہ دو سیاح سنیاسی جو کہ دراصل کابل کے رہنے والے تھے۔ میرے پاس آئے تو ان کے پاس میں نے کشتہ ہڑتال تیار دیکھا

Marfat.com

جو کہ نہایت ہی خوبصورت بہ رنگ سفید اور ورق ورق چمکدار یعنی ہم شکل اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ باوزن تھا جس کے لیے دنیا بھٹکتی پھرتی ہے۔ چونکہ ان کو مجھ سے کچھ کام لینا تھا۔ اس لیے میرے دریافت کرنے پر انہوں نے اس کے بنانے کی ترکیب یہ بتائی۔

ہڑتال ورقیہ کی ایک تولہ کی ڈلی کو گھیکوار کے موٹے سے پٹھا میں رکھ کر برگ نیم کے سیر بھر نغدہ میں رکھ کر ہلکی سی کپڑ وڈی کریں۔ اور خشک ہونے پر ہوا سے بچا کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ ہر قسم کے بخاروں کے لیے اکسیر ہے۔

خوراک ایک رتی روزانہ دیتے رہیں۔

(۱۴۷) سم الفار کا قائم النار کشتہ:

(جو غائت درجہ مقوی ممسک بھی ہے)

اجزاء ترکیب:۔ سم الفار سفید۔ شیرہ زرد رنگ گھیکوار حسب ضرورت شیرہ ادرک۔ مردنق حسب ضرورت ادرک خرید کر ہر دفعہ تازہ شیرہ نکالا کریں۔ بیری کی لکڑی تقریباً ایک انگلی موٹی۔ حسب ضرورت۔

نوٹ:۔ سم الفار کا چونکہ کوئی خاص وزن نہیں لکھا گیا۔ اس لیے دوسری چیزوں کے بھی وزن مقرر نہیں کیے جا سکے۔ سم الفار کی کمی بیشی کے ساتھ اکثر اوقات ان میں بھی کمی بیشی ہو جاتی ہے۔

ترکیب تیاری:۔ سم الفار حسب ضرورت لے کر اسے ایک روز کامل کسی عمدہ کھرل میں شیرہ زرد رنگ گھیکوار ڈال کر کھرل کریں۔ بعد ازاں شیرہ ادرک مردنق میں ایک روز کامل سحق کر کے دو پیالوں میں بند کر کے حسب دستور

Marfat.com

جوہر اڑالیں۔ پیالوں کے نیچے دو دو انگل بھر موٹی بیری کی لکڑی جلائیں اور اوپر والے پیالے پر چار تہہ کیا ہوا کپڑا ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھتے رہیں۔ جب ذرا گرم ہو جائے۔ تو دوسرا کپڑا بدلیں۔ تاکہ گرمی کی وجہ سے جوہر جل نہ جائے پورے تین گھنٹہ کی مسلسل اور یکساں آگ دینے کے بعد پیالوں کو چولہے پر سے نیچے اتار رکھیں۔ سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے کھولیں۔ کہ مٹی وغیرہ دوا میں نہ مل جائے۔ اب جوہر اور تہہ نشین دونوں کو لے کر وزن کریں۔ جس قدر وزن کم ہو گیا ہو۔ اتنا ہی سم الفار اور ملا کر بدستور کھرل کر کے دو پیالوں میں رکھ کر جوہر اڑالیں۔ پھر جوہر تہہ نشین دونوں کو لے کر وزن کریں۔ اور کمی کو اور سم الفار ملا کر برابر کر لیا کریں۔ اسی طرح سات آٹھ آنچ میں سم الفار اڑنا بند ہو جاتا ہے۔ یعنی پھر اس کے جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ میں نہیں لگتے۔ بلکہ نچلے پیالے میں اس کے جوہر نہ لگیں۔ تو یہ عمل بند کر دینا چاہیئے۔ چھٹی ساتویں آنچ میں سم الفار اڑنا بند ہو جاتا ہے۔ اور قدرے پھولنے لگتا ہے۔ آٹھ آنچ تک سارا تہہ نشین اور قائم النار ہو جاتا ہے۔ پہلے اس کا رنگ قدرے سیاہی مائل یا سیاہ ہو جاتا ہے۔ پھر کچھ رنگ تبدیل ہونے لگتا ہے۔ اور آخر میں بالکل سفید ہوتا ہے۔ یہ کشتہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اور اکسیری چیز ہے۔

افعال و منافع :۔ غایت درجہ کا مقوی باہ ہے۔ مزاج کی مناسبت دیکھ کر استعمال کر لیا جائے تو چند ہی روز میں قوت باہ کا دریا ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے۔ قوت مردمی کے مرتے ہوئے جذبات کو پیدا کر کے مایوس مریضوں کو از سر نو شباب کی امنگوں اور جوانی کی ترنگوں سے آشنا کر دیتا ہے۔

معدہ کو حیرت انگیز تقویت بخشتا ہے۔ دودھ اور گھی مکھن بالائی خوب ہضم کرتا ہے۔ اور چہرے کی رنگت کو شنگرف کی طرح بنا دیتا ہے۔ دمہ کے لیے

Marfat.com

عجیب الاثر ہے۔ بلغمی اور بادی مزاج کے لوگوں اور خصوصاً بوڑھوں میں جوانی کی سی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ کسی بھی نسخہ میں سم الفار ملانا ہو اس میں یہ اکسیری کشتہ شامل کیجئے۔ اور پھر دیکھئے کہ یہ دوا کس قدر زود اثر اور بے خطا بنا دیتی ہے۔ کسی شدید اور طویل بیماری بخار وغیرہ کے بعد اگر جسم حد درجہ کمزور ہو گیا ہو۔ اور خون کی بوند بھی جسم میں نظر نہ آتی ہو۔ تمام گوشت سوکھ گیا ہو۔ صرف ہڈیوں کا پنجر رہ گیا ہو۔ ایسی حالت میں یہ اکسیری کشتہ ایک رتی لے کر ایک تولہ طباشیر میں ملا کر خوب باریک پیس کر ایک ایک رتی کی پڑیہ بنالیں۔ اور ایک پڑیہ دو تولہ مکھن میں رکھ کر صبح استعمال کرائیں۔ حسب برداشت دودھ گھی پلائیں۔ اگر واقعی حالت ایسی ہی کمزور اور ردی ہو۔ جیسی ہم نے لکھی ہے۔ تو صرف ایک ہفتہ کے اندر آپ مریض کو سرخ و گلنار دیکھیں گے۔ گویا صرف سات رتی دوا کے استعمال سے جس میں یہ کشتہ صرف نصف چاول کے قریب قریب ہے۔ مریض کی کایا پلٹ جائے گی۔ دو ہفتوں کے استعمال سے اس کے جسم میں بیروں تازہ اور صحت بخش خون پیدا ہو جائے گا۔ اور اتنی ہی مدت کافی ہے اس سے زیادہ کھلانا ہو۔ تو کسی لائق طبیب کی رائے سے کر پھر استعمال کرانا چاہیئے۔ اور درمیان میں ایک ہفتہ ضرور چھوڑ دینا چاہیئے۔ چاہے تو طبیب کچھ مدت استعمال کرنے کی رائے دے بھی دے۔

ترکیب استعمال :۔ اس کی مقدار خوراک ایک چاول سے لے کر چار چاول تک ہے۔ مکھن بالائی اور بدرقہ سے دیا جاتا ہے۔ دوران استعمال میں دودھ گھی مکھن بالائی حسب برداشت ضرور استعمال کراتے ہیں۔

(اکسیری کشتہ جات کرشن)

Marfat.com

جملہ امراض باردہ و بلغمیہ کی اکسیری دوا

(۱۴۸) —— جوہر سم الفار

ترکیب :- حسب ضرورت سم الفار یعنی سنکھیا لیں۔ اور اسے باریک پیس لیں۔ بعدہ پورے آٹھ دن تک آب گودہ گھیکوار میں کھرل کریں۔ بعدزاں تمام مسحوقہ سم الفار کو دو پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور بدستور معروف ہلکی ہلکی آنچ جلا کر جوہر نکال لیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :- جوہر ہذا ایک سے دو چاول تک گائے کے دودھ یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ اور تین دن استعمال کرائیں۔ زیادہ سے زیادہ سات دن کھلا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ کھلانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

فوائد :- جملہ امراض باردہ و بلغمیہ اور بالخصوص قوت باہ اور وجع للفاصل کے لیے لفظی طور پر نہیں۔ صحیح معنوں میں اکسیر ہے۔

(۱۴۹) —— جوہر سم الفار مرکب

(جو آتشک کی اکسیر الاثر دوا ہے)

ترکیب استعمال :- سم الفار سفید ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ پہلے ہر دو کو علیحدہ علیحدہ پیس لیں۔ پھر دونوں کو ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کرنا شروع کریں یہاں تک کہ کھرل کرتے کرتے آدھ سیر گودا جذب ہو جائے پھر ایک ٹکیہ بنالیں اور دو پیالوں میں رکھ کر بدستور معروف جوہر اڑا لیں۔ اور اسے کسی شیشی وغیرہ میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا رکھیں۔

Marfat.com

ترکیب استعمال :۔ جوہر ہذا بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی وغیرہ میں ملفوف کر کے نگلوا دیا کریں۔ اور غذا نان گندم گھی کے ساتھ کھلایا کریں۔

فوائد :۔ آتشک کے لیے یہ جوہر نہایت جید الاثر اور اکسیر صفت تریاق ہے۔ بفضلہٖ تعالٰی سات روز کے استعمال سے آتشک کا کلی طور پر قلع قمع ہو جاتا ہے۔

نوٹ :۔ جوہر ہذا کھلانے سے پہلے مریض کا تنقیہ کر لیں۔

(۱۵۰) ذوی الارواح مرکبہ کا جوہر:

اہل صنائع بعض مواقع پر ذوی الارواح اور یہ کو خاص اقضان سے ملا کر کسی خاص بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے یا تو اس کو کشتہ کر لیتے ہیں۔ یا ان کا جوہر لے لیتے ہیں۔ جس سے بے انتہا فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ہم ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جس میں گھیکوار بوٹی کے ذریعے تمام ذوی الارواح کو ملا کر اس کا جوہر لیا گیا ہے۔

سم الفار۔ شنگرف۔ منسل۔ گندھک۔ شورہ قلمی۔ پارہ ہر ایک دو تولہ۔ چار پہر تک آب زرد گھیکوار میں کھرل کر کے اسی حالت میں بلا خشک ہوئے ہی آتشی شیشی میں جو کہ کئی مرتبہ کپڑ مٹی کردہ ہو۔ پھر اسی شیشی لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر بالو ریت میں دبا دیں۔ صرف گردن دو دو انگل بالو ریت سے باہر رہے نیچے بلا وقفہ آگ تیز جلاتے رہیں۔ اور شیشی کے منہ پر روئی رکھ دیں۔ جب تک اس میں دھواں زرد، سیاہ اور سرخ نکلتا رہے۔ منہ پر روئی ہی رکھتے رہیں۔ اور بدلتے رہیں۔ جب دھواں سفید آنے لگے۔ تو شیشی کا منہ بند کر کے آگ بند کر دیں۔ یہ یاد رہے کہ یہ عمل کم از کم چار دن رات میں ختم ہوا کرتا ہے۔ سرد ہونے

Marfat.com

کے بعد شیشی کو توڑ کر اس کی گردن سے جو ہر کی سلائیں اتار کر گھیکوار کے پانی میں ہی کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ کے بنالیں۔ اور پھر ہر ایک گولی کے چار چار حصے کر لیں۔ بس اکسیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ایک حصہ یعنی گولی کا چوتھا حصہ ہمیشہ حلوا یا بالائی کے اندر لپیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد :۔ یہ بڑا ہی غضب کا نسخہ ہے۔ آتشک۔ جذام۔ ضعف باہ سرعت انزال۔ گنٹھیا اور تمام سرد امراض کو مفید ہے۔ زیادہ سے زیادہ اکتالیس یوم میں مذکرہ بالا تمام امراض سے بفضلہ پوری طرح نجات ہو کر قوت باہ و امساک بڑھ جاتا ہے۔ دودھ گھی خوب ہضم ہوتا ہے۔

پرہیز :۔ صرف گڑ کی چیز اور تیل سے پرہیز کریں۔

(۱۵۱) روغن ذوی الارواح مرکبہ:

(جو کہ قوت باہیہ کی انتہائی دوا ہے)

گندھک آملہ سار۔ پارہ سم الفار۔ ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف ہر ایک چھ ماشہ۔ کاہی سرخ۔ سنگ راسخ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ نوشادر۔ شورہ۔ کافور ہر ایک تین ماشہ مروارید ناسفتہ چھ ماشہ۔ مشک چار ماشہ۔

سب ادویات کو لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے گولیاں نخودی بنالیں۔ جب وہ اوپر سے خشک ہو جائیں۔ اور اندر سے تر ہی ہوں۔ تو اس وقت ان کو آتشی شیشی میں ڈال کر معہ ایک ماشہ خوب کلاں سالم ڈال کر پتال جنتر کریں۔ مگر اوپر والی بوتل کے اوپر ایک مٹی کا لوٹا اوندھا ماریں۔ جس کے بیچ درمیان سوراخ ہوں۔ اس سوراخ کے اندر ریت بھر دیں۔ اور اس لوٹے کے اوپر

Marfat.com

بکری کی مینگنیوں کا ڈھیر لگا کر آگ دیں۔ نیچے والی شیشی کے اندر تیل نکل آئے گا۔
ترکیب استعمال:۔ اس میں سے محض ایک سوئی کا سر اتر کر کے مکھن میں کھلائیں۔

فوائد:۔ قوت باہ کی آخری دوا ہے۔ اس لیے فوراً ظاہر ہو جاتا ہے۔ مگر اس کو سوائے تجربہ کار شخص کے ہر ایک شخص نہیں بنا سکتا۔

(۱۵۲) کشتہ پارہ و ہڑتال مرکب:

پارہ ایک تولہ۔ ہڑتال ورقیہ دو تولہ دونوں کو باہم مار کر گرد اگھیکوار میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ یک جان ہو کر ٹکیہ بننے کے قابل ہو جائیں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے اوپر چار تہہ کھدر کے دھاگے سے باندھیں۔ اب ایک گڑھا بالشت بھر مربع بنائیں۔ اور آدھا ریت سے پُر کر کے درمیان میں ٹکیہ مذکور رکھ کر باقی ریت اوپر رکھ دیں۔ اس کے اوپر لکڑیوں کی متواتر تھوڑی آگ جلائیں۔ پھر سرد ہونے پر نکالیں۔ بادنی کشتہ تیار ہو گا۔ یہ کشتہ بہت سی امراض کو مفید ہو گا۔ خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک دیں۔

فوائد:۔ ضعف باہ۔ جریان۔ تپ دق۔ بخار کی اکسیر دوا ہے۔ علاوہ ازیں اگر ڈبہ کے مریض بچے کو محض ایک چاول اس کی والدہ کے دودھ میں گھس کر دیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا۔

متفرق قسم کے کشتہ جات

اب ذیل میں ہر قسم کے کشتہ جات کا بیان ہو گا۔ جس میں سے بعض اشیاء

Marfat.com

تو دریائی ہوں گی۔ اور بعض از قسم جریانات ہوں گی۔ ماسوا تلذذات د ذوی الارواح کے۔

کشتہ جات ابرک

گو ابرک کی دو قسمیں ہیں۔ سیاہ اور سفید۔ مگر مندرجہ ذیل ترکیب سے دونوں طرح کے ابرک کو کشتہ کیا جا سکتا ہے۔ جو مجھے جناب خدا بخش صاحب سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔ آپ اس نسخہ کی بدولت بڑے ہی مشہور ہیں۔ لوگ آپ کو بڑی بڑی رقمیں دے کر پرانے سے پرانے مریضوں پر لے جاتے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ آپ کو ہزاروں روپے خرچنے پر بھی نہیں مل سکتا مگر اب حاضر ہے۔ میں نے بھی اس کو اپنی کاپی میں معمہ بنا کر لکھا ہوا تھا۔ مگر آج تمام راز کھولے دیتا ہوں۔

(۱۵۴) ابرک سیاہ یا سفید پاؤ بھر لے کر ملوث کریں۔ اور قینچی سے ریزہ ریزہ کریں اور کسی کو کسی پتھر کے کونڈے میں چھ گھنٹے لعاب گھیکوار ڈال کر کھرل کریں پھر شام کو ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اپلوں میں آگ دیں اسی طرح پوری سو آگ دیں۔ مکھن جیسا نرم بلا رنگ کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ تپ دق میں خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ ایک رتی اور اوپر سے پانی کی جگہ عرق گاؤزبان پلاتے رہیں۔ سل کے لیے بکری کے دودھ سے عادون کے لیے شربت عناب سے۔

فوائد:۔ مناسب بدرقہ جات سے ہر قسم کے بخار تپ دق و سل رطاعون وضعف باہ و جریان کی شرطیہ دوا ہے۔

Marfat.com

(۱۵۴) کشتہ ابرک آسان نسخہ:

ابرک سفید کو ورق ورق کر کے کوزہ میں ڈالیں۔ اور اس پر آب گھیکوار ڈال کر تر کریں۔ پھر اس کو سپنٹ کر کے ۱۵ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ درق پیسنے کے لائق ہو جائیں گے۔ اب ابرک سے ڈیڑھ گنا قلمی شورہ لے کر اتنے پانی میں ڈالیں جس میں ورق ابرک اچھی طرح زہر جائیں۔ پھر تر کر کے بدستور کوزہ میں بند کر کے آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہو گا۔ اس کو پیس کر کئی بار پانی میں دھو کر پانی کو نتھار کر پھینک دیں۔ تاکہ شوریت خارج ہو جائے۔ خشک ہونے پر سنبھال رکھیں۔ یہ کشتہ بہت سی امراض کو مفید ہے۔

خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ جات مناسبہ کے دیں۔

فوائد:۔ تپ ہر قسم۔ کھانسی۔ دردشکم۔ ریگ گردہ و مثانہ وغیرہ کو مفید ہے۔

(۱۵۵) کشتہ جات صدف:

صدف مروارید دو تولہ کر کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک کوزے میں ڈالیں۔ اور اوپر دس تولہ آب گھیکوار ڈال دیں۔ اور اس کے منہ کو گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد:۔ مقوی دل و جگر و دماغ ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ صفراوی بیماریوں کو مفید ہے۔

Marfat.com

(۱۵۶) کشتہ صدف مرکب بہ قلعی:

(جو کہ جریان کی حکمی دوا ہے)

صدف مروارید دو عدد بڑے بڑے لے کر ایک پر قلعی کے چاول کے برابر ٹکڑے کیے ہوئے دو تولہ چن دیں۔ اور اوپر دوسرا سیپ دے کر لب ملا دیں اب ایک مٹی کی ہانڈی میں گودا گھیکوار آدھ سیر ڈال کر اوپر سیپ کو آہستہ سے رکھ دیں اور باقی رس گھیکوار کا اور ڈال کر نہایت احتیاط سے بیس سیر اپلوں کو آگ دیں۔ دونوں چیزیں کشتہ ہوں گی۔

(۱۵۷) کشتہ صدف دریائی:

ترکیب تیاری:۔ صدف دریائی یعنی معمولی چھوٹے سیپ لپشت کی سیاہی اتار کر اندرونی چمکیلے حصے کو ایک چھٹانک لے کر کسی مٹی کے کوزے میں ڈال کر گھیکوار کے رس سے بھر دیں۔ اور سنپٹ کر کے خشک کریں۔ بعد ازاں گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ کے آنکھوں میں سلائی کے ذریعہ سرمہ کی طرح ڈالیں۔

فوائد:۔ آنکھوں کے لیے بہت عمدہ دوا ہے۔ اور بہت سی آنکھوں کے امراض کو دور کرتا ہے۔ بڑھی ہوئی طحال اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے جریان کو بھی مفید ہے۔

(تجربات طب قدیم و جدید)

Marfat.com

(۱۵۸) کشتہ صدف طوطیائی:

ھوالشافی :- توتیا ۲ تولہ۔ صدف خورد ۴ تولہ۔ گودا گھیکوار پاؤ بھر ہر دو ادویات کو کھرل کرکے گودا گھیکوار کو بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اور پھر نغدہ بنا کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پہ نکال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد: دو رتی مکھن یا کھانڈ میں رکھ کر دیں۔ صفراوی بخار کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۱۵۹) کشتہ سیپ مروارید:

جو صفراوی بخار اور اس کے عوارض کے لیے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔

بیس تولہ صدف مرواریدی لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ اور اس کو کانجی یا سرکہ میں تین گھنٹہ تک جوش دیں۔ بعد ازاں دھو کر اس سے دو چند آب گھیکوار ڈالیں اور کوزہ گلی میں بند کرکے گجپٹ کی آگ دیں۔ پھر آب شاہترہ سبز، آب انار شیریں۔ آب کیلا۔ آب نیم ہر ایک میں تین روز کھرل کرکے ہر مرتبہ گجپٹ کی آگ میں پھونکیں۔ اعلیٰ کشتہ مرواریدی تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال :- ایک رتی سے دو رتی تک اور اس میں چار رتی ست گلو دو رتی طباشیر۔ دو عدد الائچی سفید کے دانے۔ اور تین ماشہ کوزہ مصری ملا کر عرق نیلوفر اور عرق گاؤ زبان میں مصری ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ بفضلہ تعالیٰ ۲-۱-۳ خوراکوں میں ہر قسم کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ صفراوی بخاروں کے عوارض کے دفعیہ کے لیے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

(مخزن آیورویدک)

Marfat.com

(۱۶۰) کشتہ مرجان :

مرجان ایک مشہور دوا ہے۔ جس کو مونگا بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی سستی مگر بیش بہا چیز ہے۔ میں نے اپنی پریکٹس کے شروع میں سب سے زیادہ فوائد اس کے کشتہ میں دیکھے تھے۔ کشتہ بنانے کی ترکیب حاضر ہے۔

شاخ مرجان ۲ تولہ کسی بڑے کوزے میں ڈال کر اوپر پاؤ بھر لعاب گھیکوار داخل کریں۔ اور اس کے منہ کو بند کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سفید خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا۔ پیس کر رکھیں۔

خوراک ۲ رتی سے چار رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔

فوائد :۔ بے شمار امراض کو مفید ہے۔ ہاں بدرقہ مناسب خود سوچ لیں دل و دماغ و معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ جریان و احتلام کو مفید ہے۔ بخار و کھانسی کے لیے مفید ہے۔

غرضیکہ مناسب بدرقہ سے آپ اس کو ہر مرض میں برت سکتے ہیں۔

(۱۶۱) کشتہ مرجان چاندی والا سمی :

بنے مرقومہ بالا ترکیب سے کشتہ بنائیں۔ اور پھر اس میں سے ایک تولہ کشتہ لے کر کھرل میں ڈالیں۔ اور اس میں ایک ایک ورق ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ نیز لعاب گھیکوار شامل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ چھ ماشہ ورق مل جائیں۔ اور اچھی طرح سے یک جان ہو جائیں۔ اب ایک ماشہ سم الفار سفید ملا کر خوب پیسیں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کریں اور پانچ سیر اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

Marfat.com

خوراک :- ایک رتی مکھن یا بالائی کے ساتھ۔
فوائد:- دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔مقوی باہ و ممسک طبعی ہے۔

(۱۶۲) کشتہ مرجان نقرئی :

مرجان ایک تولہ۔ ورق نقرہ سالم دفتری پہلے مرجان کھرل میں ڈال کر گھیکوار کے چار تولہ گودے کے ساتھ باریک کوٹیں۔ پھر ورق ڈال ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام ورق نقرہ کھرل ہو جائیں۔ ٹکیہ بنا کر کلیہ میں بند کر کے چھ یا سات سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

فوائد:- نفث الدم (خون تھوکنا) جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال میں از حد مفید الاثر دوا ہے۔ تقویت دماغ کے لیے لاجواب اکسیر ہے۔

(۱۶۳) کشتہ قشر بیضہ مرغ :

مرغی کے انڈوں کے چھلکے جس قدر مل سکیں۔ لے کر اس کی اندرونی جھلی دور کر دیں۔ اور اس کے برابر شنگرف رومی ملا کر کھرل کریں۔ اور لعاب گھیکوار روزانہ ۲ گھنٹہ کھرل کیا کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند کر کے دو سیر اپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ تو ایک ہی آگ میں ہو جاتا ہے۔ مگر جس قدر آنچیں دی جائیں مقوی زیادہ ہوتا ہے۔ ہر دفعہ شنگرف ملانی چاہیئے۔

ترکیب استعمال:- نصف رتی روزانہ مکھن میں ایک ہفتہ تک کھلائیں۔
فوائد:- سرعت انزال اور احتلام کو دور کرتا ہے۔ اور نہایت مقوی باہ ہے۔

★

Marfat.com

(۱۶۴) کشتہ بارہ سنگا:

اس کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک برتن میں معہ گودا گھیکوار کے ڈال کر اس برتن کو بند دگل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ نکال کر شیشی میں رکھیں۔

خوراک ارتی سے ۴ رتی تک کھانڈ میں ملا کر اوپر سے عرق سونف پلائیں۔

فوائد:۔ درد گردہ اور ذات الجنب کی مسلمہ دوا ہے۔

(۱۶۵) کشتہ ہڑتال گئودنتی:

برگ گھیکوار میں شگاف دے کر تولہ تولہ کی تین ڈلیاں رکھ دیں اور دس پندرہ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سفید براق پھولی ہوئی برآمد ہوں گی۔

خوراک ارتی سے ۲ رتی تک بخاروں کے لیے اکسیر ہے۔

(۱۶۶) کشتہ زمرد:

جو کثرت بول، ذیابیطس اور ضعف قلب و گردہ کے لیے خاندان شریفی کا مایہ ناز نسخہ ہے

از جناب حکیم سید محمد ریاضت حسین صاحب تسیم

خاندان شریفی کا یہ نسخہ فقیر کے معمولات میں داخل اور اپنے فوائد کے لحاظ سے بے نظیر ہے۔

اجزاء وترکیب: زمرد ایک تولہ کو چار پہر عرق گلاب میں خوب کھرل کریں۔ پھر سکورہ گلی لے کر اسے نصف تک مغز گھیکوار سے بھر دیں۔ اوپر زمرد رکھ کر باقی

Marfat.com

نصف بھی مغز گھیکوار سے پُر کر دیں۔ اور یہ دوسرا سکورہ جوڑ دیں۔ اور بطریق معروف گل حکمت کر کے بارہ سیر پختہ اپلوں کی آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول کی مقدار میں اکیلا یا کسی بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد:۔ ضعف قلب و گردہ اور بول و ذیابیطس کے لیے یہ کشتہ از حد لاجواب و مفید ہے۔

(۱۶۷) کشتہ یاقوت:

ترکیب تیاری:۔ یاقوت کے عمدہ ٹکڑوں کو آگ میں گرم کر کے اکیس دفعہ یکے بعد دیگرے عرق گاؤزبان یا کیوڑہ اور گلاب میں بجھائیں۔ پھر کھرل میں باریک کر کے گھی کوار کا رس ڈال کر دو دن تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے سنیپٹ کریں۔ اور آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں انار کے پھولوں کے پانی میں کھرل کر کے دو آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے نصف رتی تک مکھن اور بالائی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ تمام اعضائے رئیسہ کے لیے نہایت مقوی ہے۔

(۱۶۸) کشتہ سنگ جراحت:

ترکیب تیاری:۔ ایک چھٹانک سنگ جراحت کو گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر کے مٹی کے کوزہ میں رکھ کر سنیپٹ کر کے کپچپٹ کی آگ دیں۔ اس کے بعد تین دفعہ ہنڈی بوٹی کے رس میں کھرل کر کے بدستور سابق آگ

Marfat.com

دیں۔کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال :۔ایک رتی کشتہ مکھن یا دہی کے مٹھا کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد :۔خونی بواسیر اور خونی بلغم کو مفید ہے۔گرمی کے بخاروں کے لیے اکسیر ہے۔

(مجربات طب جدید و قدیم)

(۱۶۹) کشتہ زاج :

اجزاء و ترکیب :۔ زاج ابیض (پھٹکڑی) ایک چھٹانک نوشادر چھ ماشہ پھٹکڑی اور نوشادر کو دس تولہ آب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر تابہ آہنی پر رکھ کر خوب بریاں کریں۔پھر نیچے اتار کر ایک پہر آب گھیکوار میں دوبارہ کھرل کریں۔کہ دوا خشک ہونے پر سرمہ کی مانند باریک ہو جائے۔

ترکیب استعمال :۔بقدر دو رتی تا ایک ماشہ بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد :۔شربت قند سیاہ کے ساتھ دینے سے پیچش۔مروڑ۔اسہال خونی کو نافع ہے۔آب گرم یا دیگر بدرقہ سے بخاروں کی اکسیر ہے۔مگر پرسوت کے بخاروں کو بھی مجرب ہے۔سلائی سے آنکھ میں لگانے سے خارش۔ککرے دھند کو مفید ہے

(۱۷۰) کشتہ سنکھ

صفراوی بخار کی ہمرورہ اور رحتمی دوا

اجزاء و ترکیب :۔عمدہ اور اعلیٰ سنکھ حسب ضرورت لیں۔اور اسے کانجی

Marfat.com

باسرکہ میں پورے تین گھنٹہ متواتر جوش دیں۔ اور نکال لیں۔ سنکھ نہایت مصفٰے برآمد ہوگا۔ پھر اس کو ہاون دستہ میں ڈال کر اور دستہ سے کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ ازاں بعد جتنا سنکھ ہو۔ اتنا ہی آب گھیکوار اس میں شامل کر دیں۔ اور کسی کوزے میں ڈال کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ سنکھ کشتہ شدہ برآمد ہوگا۔ اب اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں۔ پھر اس میں کٹکی کا جوشاندہ ڈال کر تین روز تک کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر بدستور کوزہ گل میں گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ پس کشتہ سنکھ نہایت اعلیٰ اور عمدہ تیار ہے۔ پیس کر شیشی کے اندر محفوظ رکھیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- کشتہ ہذا ایک رتی سے دو رتی تک کوزہ مصری تین ماشہ الائچی خورد دو عدد پیس کر اور ملا کر شربت مصری کے ہمراہ دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

فوائد :- کشتہ ہذا صفراوی بخار کی نہایت اعلیٰ اور قابل بھروسہ دوا ہے اور عموماً اس کی ایک ہی روز میں تین چار خوراکوں سے بخار کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔

(۱۷۱) کشتہ کچلہ بلا آگ :

[illegible] کو کسی چینی کے برتن میں آب گھیکوار کے اندر لگاتار دو ہفتہ تک بھگو رکھنا چاہیے۔ کہ اس میں کچلے ڈوبے رہیں۔ بعد ازاں آب گھیکوار جب ان کے اندر جذب ہو جائے۔ اور وہ نرم ہو جائیں۔ تو ان کے اوپر کا چھلکا علیحدہ کر کے نکال لیں۔ پھر ان کو اسی طریقہ سے آب ادرک میں دو ہفتہ تک بھگوئے رکھیں۔ آب ادرک جذب ہو جانے پر جب کہ وہ گیلے ہی ہوں۔ ہاون دستہ میں خوب زور سے اچھی طرح پیس کر رکھ لیں۔ بس یہی کشتہ شدہ کچلے ہیں۔

(آب حیات)

Marfat.com

Marfat.com

طبی کتب

مصنف: حکیم محمد عبداللہ

کنز المجربات — کنز المرکبات — کنز المفردات — کنز الاطباء
پاکستان و ہندوستان کی جڑی بوٹیاں — مفت علاج — سستا علاج۔ پھلوں سے ع
پھولوں سے علاج۔ گھر کا علاج — کمزوری اور نامردی کا شرطیہ علاج — علاج الا
ازالۃ القبض — موسمی بخار — معمولات شیرانی — حلفیہ مجربات — تحفہ
کشتہ جات کی پہلی کتاب — گنجینہ روزگار — کتاب پرہیز و غذا — طبیب کے اد
نوجوانوں کی صحت گرنے کے اسباب

خواص ہی خواص

خواص شہد — خواص پیاز — خواص نمک — خواص دودھ — خواص دہی — خواص گ
خواص سیب — خواص املہ — خواص مرچ — خواص لہسن — خواص سنگترہ — خواص شہ
خواص تربوز — خواص لیموں — خواص برگد — خواص آک — خواص تمباکو — خواص آ
خواص پھٹکڑی — خواص سونف — خواص مولی — خواص گاجر — خواص ہلدی — خواص
خواص گل سرخ — خواص بادام — خواص کدو — خواص [illegible] — خواص اندرائن — خواص
خواص کیکر — خواص گھیکوار — خواص دھتورہ — خواص نیم — خواص سرس — خواص
خواص ریٹھہ — خواص ستیاناسی — خواص مہندی — خواص انگور۔

ادارہ مطبوعات سلیمانی

اردو بازار ———

Marfat.com

طبی کتب

مصنف: حکیم محمد عبداللہ

کنزالمجربات — کنزالمرکبات — کنزالمفردات — کنزالاطباء
پاکستان و ہندوستان کی جڑی بوٹیاں — مفت علاج — سستا علاج۔ پھلوں سے ع...
پھولوں سے علاج - گھر کا علاج — کمزوری اور نامردی کا شرطیہ علاج — علاج الا...
ازالۃ القبض — موسمی بخار — معمولات شیرانی — حلفیہ مجربات — تحفہ
کشتہ جات کی پہلی کتاب — گنجینہ روزگار — کتاب پرہیز و غذا — طبیب کے اد...
نوجوانوں کی صحت گرنے کے اسباب

خواص ہی خواص

خواص شہد خواص پیاز خواص نمک خواص دودھ خواص دہی خواص گ...
خواص سیب خواص انار خواص مرچ خواص لہسن خواص سنگترہ خواص ش...
خواص تربوز خواص لیموں خواص برگد خواص آک خواص تمباکو خواص آ...
خواص پھٹکڑی خواص سونف خواص مولی خواص گاجر خواص ہلدی خواص ...
خواص گل سرخ خواص بادام خواص کدو خواص [illegible] خواص اندرائن خواص ...
خواص کیکر خواص گھیکوار خواص دھتورہ خواص نیم خواص سرس خواص ...
خواص ریٹھہ خواص ستیاناسی خواص مہندی خواص انگور۔

ادارہ مطبوعات سلیمانی

اردو بازار —

Marfat.com